روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 11 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

11 دسمبر 2025، بمطابق 19 جمادی الثانی 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 293، صفحات 8، قیمت 3 روپے

8 امریکہ سکیورٹی کی ضمانت دے تو انتخابات کرانے کیلئے تیار ہیں

7 ایشیز سیریز، تیسرے ٹیسٹ کیلئے آسٹریلیائی ٹیم کا اعلان، کمنز کی واپسی، خواجہ بھی شامل

3 امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 1300 اسٹیشنوں کی تعمیر نو کی جارہی ہے

الیکشن کمیشن پر الزام لگا کر جمہوریت کی شبیہ کو مجروح کر رہی ہے اپوزیشن: شاہ

ایس آئی آر کی تفصیلی جانچ کا مطالبہ ناممکن ،یہ الیکشن کمیشن کے دائرۂ اختیار میں آتا ہے

نئی دہلی/۱۰دسمبر(یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری اور ووٹر لسٹ پر خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے سلسلے میں اپوزیشن کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دنیا میں ہندوستانی جمہوریت کی شبیہ مجروح کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مسٹر شاہ نے انتخابی اصلاحات پر دو روز تک ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ دو دن تک پارلیمنٹ کی کارروائی نہیں چل سکی۔ عوام کے درمیان یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ ہم بحث کرنا نہیں چاہ رہے ہیں۔ ہم بی جے پی اور این ڈی اے کے لوگ بحث سے کبھی فرار نہیں۔ بحث کے لیے ہم نے انکار بھی کیا تو اس کے پیچھے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ کی میٹنگ کی صدارت کی

ہاؤسنگ پراجیکٹس کی بروقت تکمیل ، فیصلہ سازی میں شفافیت اور ٹائم لائینز کی سخت نگرانی پر زور

جموں/۱۰دسمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج یہاں سول سیکریٹریٹ میں جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ (جے اینڈ کے ایچ بی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 52 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں اہم پالیسی اور انتظامی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، چیف سیکریٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری ، کمشنر سیکریٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ، ڈویژنل کمشنر جموں ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز ، ڈائریکٹر جنرل بجٹ ، مینجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ کے علاوہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ جموں سے باہر تعینات افسران نے (بقیہ ۶ پر)

تنقیدی سوچ اور تجسس طالب علموں کی سب سے بڑی طاقت، لیفٹننٹ گورنر

اسکول طالب علموں کی تخلیقی صلاحیت،تنقیدی سوچ اور مسئلے حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دیں

”تعلیمی اداروں کا اصل ہدف منفرد اور باصلاحیت نسل کی تیاری ہونا چاہیے“

جموں/۱۰دسمبر/(ڈی آئی پی آر) لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز سکولوں اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ ان کا ایک ہی مقصد مستقبل کے چیلنجوں کے لئے منفرد افراد تیار کرنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، ”دنیا جدید ترین ٹیکنالوجیوں کے زیر اثر تیزی سے بدل رہی ہے اور سکولوں کو چاہیے کہ وہ نئی اختراعی ٹیکنالوجیوں کو استعمال میں لاتے ہوئے طالب علموں کی تخلیقی صلاحیت، تجسس، تنقیدی سوچ اور مسئلے حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دیں۔“ لیفٹننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار آج ابھینو تھیٹر جموں میں لارنس پبلک سکول کی چالیسویں سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں لارنس پبلک سکول کی شاندار روایات، دیرپا اقدار، ہمہ جہتی تعلیم اور جدید دور کے قائدین کی تیاری میں اس کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سکول نے اپنی بنیادی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے ایسے کامیاب سابق طلبا تیار کیے ہیں جو آج فخر کے ساتھ ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ تنقیدی سوچ اور تجسس طالب علموں کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے اساتذہ اور والدین پر زور دیا کہ وہ بچوں کو ان کی دلچسپی، جذبے اور صلاحیتوں کی بنیاد پر پڑھنے کی (بقیہ ۶ پر)

ٹھٹھرتی سردیوں کا زور جاری، گلمرگ سرد ترین جگہ

سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

سری نگر، ۱۰دسمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت مسلسل نقطہ انجماد سے نیچے درج ہونے سے ٹھٹھرتی سردیوں کا سلسلہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے جس کے نتیجے میں اہلیان وادی کو گوناگوں مسائل کا سامنا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دار الحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقامات پہلگام اور گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 37 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 4.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں 2 کروڑ روپیوں کی جائیداد این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط: پولیس

مذکورہ جائیداد منشیات کے کاروبار سے حاصل کی گئی تھی

سری نگر/۱۰دسمبر (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے سری نگر پولیس نے 2 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منسلک کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سری نگر پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت تقریباً 2 کروڑ روپے مالیت کی ایک کنال اراضی کے ساتھ تین منزلہ رہائشی مکان کو منسلک کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملکیت فیاض احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکن (بقیہ ۶ پر)

جدید سہولیات سے لیس 1000 بستروں پر مشتمل ایمز اونتی پورہ

2025 کے آخر یا 2025 کے اوائل تک شروع ہوگا

ناگزیر وجوہات کے باعث پروجیکٹ کے تعمیراتی رفتار میں تاخیر، سکینہ ایتو

سری نگر/۱۰دسمبر/ (ایجنسیز) وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے اونتی پورہ علاقے میں آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی تعمیر تیزی کیساتھ جاری ہے، جو مستقبل میں صحت اور طبی تعلیم کا ایک بڑا مرکز بننے جا رہا ہے۔ جدید سہولیات سے لیس ایمز اونتی پورہ 1000 بستروں پر مشتمل ہوگا، جبکہ اس کیساتھ میڈیکل کالج، نرسنگ کالج اور متعدد خصوصی شعبہ جات بھی قائم کیے جائیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق انتظامیہ (بقیہ ۶ پر)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا دورہ کشتواڑ، انسداد دہشت گردی گرڈ کا لیا جائزہ

جموں کشمیر کو دہشت گردی سے پاک رکھنے کے لئے مشترکہ موقف پر زور

جموں/۱۰دسمبر (ایجنسیز) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے کشتواڑ کا دورہ کیا وہاں انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس دوران خطے میں تعینات جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف، آئی بی اور فوجی جوانوں کے ساتھ بات چیت کی۔ ایک دفاعی ترجمان نے بتایا کہ فوجی سربراہ نے اس بات پر زور دیا کہ سیکورٹی کے ماحول میں، ابھرتے (بقیہ ۶ پر)

ہائی کورٹ نے مسلسل بے بنیاد مقدمات دائر کرنے پر

82 سالہ عبدالغنی بٹ پر 2 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا

سری نگر/۱۰دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر و لداخ ہائیکورٹ نے 82 سالہ عبدالغنی بٹ کی ایک اور درخواست خارج کرتے ہوئے ان پر 2 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ بٹ سالوں سے عدالت کا وقت ضائع کر رہے ہیں اور ججوں، عدالت کے ملازمین اور اپنی بہو کے خلاف بار بار بے بنیاد مقدمات دائر کر رہے ہیں۔ جسٹس ونود چٹرجی کول نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بٹ بار بار ایک ہی قسم کے الزامات کے تحت نئی عرضیاں دائر کرتے ہیں اور عدالتی عمل کا غلط استعمال ان کی عادت بن چکا ہے۔ عدالت کے مطابق بٹ نے اپنی نئی درخواست میں بھی اپنی بہو کے خلاف نامناسب اور قابل اعتراض زبان استعمال کی تھی، جسے ریکارڈ سے حذف کرنے کا حکم دیا گیا۔ موجودہ کیس میں درخواست گزار نے (بقیہ ۶ پر)

نومبر سے جاری خشک سالی نے وادی کو بحران کی طرف دھکیل دیا

دریائے جہلم کی سطح خطرناک حد تک نیچے، پانی کی قلت پیدا ہونے کا خدشہ

سری نگر/۱۰دسمبر (یو این آئی) وادی کشمیر اور جموں خطے میں گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل خشک موسم نے صورتحال کو تشویشناک بنا دیا ہے۔ 5 نومبر سے اب تک جموں و کشمیر میں عملی طور پر کوئی بڑی بارش یا برف باری ریکارڈ نہیں ہوئی، جس کے باعث پورے خطے میں بارش کی مجموعی کمی 86 فیصد تک جا پہنچی ہے۔ ماہر موسمیات فیضان عارف کینگ نے یو این آئی کو بتایا کہ (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جانب سے چھٹیوں کا اعلان

ضلعی عدالتوں میں یکم جنوری سے 15 روزہ سرمائی تعطیل ہوگی

سرینگر/۱۰دسمبر/ ایس این این/ موسم سرما کی بڑھتی ٹھنڈ کے چلتے جموں کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے تمام ضلعی عدالتوں کیلئے 15 روزہ سرمائی تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ضلعی عدالتوں کیلئے موسم سرما کی تعطیلات کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے یکم جنوری سے 15 جنوری 2026 تک 15 دن کی تعطیل کا اعلان کیا۔ رجسٹرار جنرل ایم شرما کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق صوبہ کشمیر کی تمام ضلعی عدالتیں، کشتواڑ اور ڈوڈہ کی عدالتیں اور رام بن ضلع کے بنوٹ، گول، بانہال اور اکھرل کے ساتھ ساتھ جموں صوبے کے کٹھوعہ ضلع کے بنی میں واقع عدالتیں موسم سرما کی تعطیلات کے لیے بند رہیں گی۔ انہوں نے لکھا کہ اس کے علاوہ، (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں و کشمیر میں 1600 نئے راشن ڈپو کھولے گی

آر ٹی سی کے بیڑے میں 100 نئی بسیں شامل کی جارہی ہیں

مذہب کبھی بھی داخلے کا معیار نہیں ہو سکتا، میرٹ ہی واحد راستہ/ستیش شرما

سرینگر/۱۰دسمبر/ ایس این این/ جموں وکشمیر حکومت نے عوامی ترسیل کے نظام کو آسان بنانے کیلئے 1600 نئے راشن ڈپو کھولنے کے عمل کو تقریباً حتمی شکل دے دی ہے کی بات کرتے ہوئے امور صارفین اور عوامی تقسیم اور ٹرانسپورٹ کے متعلقہ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ جموں کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی طرف سے ایک سو بسوں کا نیا بیڑا شامل کیا جارہا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اپنے دورہ ریاسی کے دوران میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کابینہ (بقیہ ۶ پر)

اراضی فراڈ معاملے میں 4 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل: سی بی کے

ذریعے شیئر کیے گئے میوٹیشن نمبرز جعلی اور من گھڑت تھے

سری نگر/۱۰دسمبر (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے اراضی فراڈ کیس میں 4 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے آئی پی سی کی دفعات 420، 467، 468، 471، 201 اور 120 - بی کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 18/2025 میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سری نگر میں اراضی فراڈ کے ایک معاملے میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چارج شیٹ شبیر احمد گنائی، بشیر احمد گنائی، جاوید احمد حقاق (اس وقت کا پٹواری) اور ایک متوفی پٹواری کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ مقدمہ متعدد متاثرین کی طرف سے دائر کی گئی مشترکہ شکایت سے شروع ہوا جنہوں نے دلالوں کے ذریعے 8 کنال اراضی (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ: پاکستان میں مقیم حزب المجاہدین دہشت گرد کی جائیداد قرق

یہ کارروائی خطے میں دہشت گردی کے مالی ڈھانچے

کو مکمل طور پر کمزور کرنے کی بڑے پیمانے پر جاری مہم کا حصہ، پولیس

جموں/۱۰دسمبر (یو این آئی) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے بدھ کے روز جموں و کشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں پاکستان میں مقیم حزب المجاہدین کے دہشت گرد زاہد حسین کی ملکیتی اراضی کو عدالت کے حکم پر ضبط کر لیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی خطے میں دہشت گردی کے مالی ڈھانچے کو مکمل طور پر کمزور کرنے کی بڑے پیمانے پر جاری مہم کا حصہ ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ منگوٹہ گاؤں میں واقع زاہد حسین کی آبائی زمین کی نشاندہی، موقع پر جانچ، فزیکل ویری فکیشن اور تمام قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد اسے باضابطہ طور پر منسلک کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ زاہد حسین پاکستان میں بیٹھ کر کشمیر کے (بقیہ ۶ پر)

ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اور ایس ایم سی کمشنر نے شہر بھر میں معائینہ کر کے

موسم سرما اور برف ہٹانے کی تیاریوں کا جائزہ کیا

ایم ای ڈی شالہ ٹینگ، آئی سی سی ایچ ایم ٹی اور ایس ایم سی کنٹرول روم میں زمینی سطح پر تیاریوں کا معائینہ

سری نگر/۱۰دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی)، فضل الحسیب کے ہمراہ شہر بھر میں برف ہٹانے کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس دورے کا مقصد عملے اور مشینری کی زمینی تیاری، کنٹرول روم کے کام کاج اور مجموعی طور پر موسم سرما کی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔دورے کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اور ایس ایم سی کمشنر کے ہمراہ چیف انجینئر میکینکل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ بودھ راج، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی نزہت خورشید، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی سیّد ابوالقاسم، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، آر اینڈ بی، ایم ای ڈی، ایم ایم سی کے سپرانٹنڈنگ انجینئروں اور دیگر افسران بھی تھے۔ ضلع ترقیاتی سری نگر اور ایس ایم سی کمشنر نے اہم مقامات کا معائینہ کیا جن (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے نئی دہلی میں ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے ''ویر ساور کر انٹرنیشنل امپیک ایوارڈ'' میں شرکت کی

ماں بھارتی کے بہادر بیٹے ساورکر نے بے پناہ تکلیفیں برداشت کیں

مگر ان کی زندگی کا ہر لمحہ اس سرزمین کی آزادی اور ترقی کیلئے وقف رہا۔ لفٹیننٹ گورنر

خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی اس غیر معمولی پہل کی تعریف کی جس نے دنیا کو (بقیہ ۶ پر)

جموں/۱۰دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ''ساورکر ماں بھارتی کے بہادر بیٹے نے بے پناہ تکلیفیں برداشت کیں مگر ان کی زندگی کا ہر لمحہ اس سرزمین کی آزادی اور ترقی کیلئے وقف رہا۔ آج ہندوستان کے لوگ ویر ساورکر کے وژن کے مطابق ایک مضبوط، خود انحصار اور وکست بھارت کی تعمیر کیلئے کام کر رہے ہیں۔''لفٹیننٹ گورنر نئی دہلی میں ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا) کی جانب سے منعقد کردہ ''ویر ساورکر انٹرنیشنل امپیک ایوارڈ'' تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اپنے

ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر نے پی ایم سوریہ مفت بجلی یوجنا کی عمل آوری میں پیش رفت کا جائزہ لیا

گھر گھر سروے اور اہل گھرانوں کی تیزی سے رجسٹریشن کی ضرورت پر زور

سری نگر/۱۰دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر (چیئرمین مانیٹرنگ اینڈ مینجمنٹ کمیٹی پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا) اکشے لابرو نے ضلع میں پی ایم سوریا گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت سولر روف ٹاپوں کی تنصیب میں پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، زونل ہیڈ جے کے بینک، کے پی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹیو انجینئروں، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر (بینک)، کے پی ڈی سی ایل کے انجینئروں اور سکیم کے منظور شدہ وینڈروں نے شرکت کی جنہوں نے مرکزی معاونت والی سکیم کے تحت جاری تنصیب کے کاموں اور موجودہ صورتحال کا ٹیم وار جائزہ پیش کیا۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر نے بڑے پیمانے پر بیداری مہمات، گھر گھر سروے اور اہل گھرانوں کی تیزی سے رجسٹریشن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تمام شراکت داروں کو ہدایت دی کہ بیداری میں اضافہ، بہتر بینکنگ سہولیات اور مقررہ وقت میں تنصیب کو یقینی بنایا جائے تاکہ سکیم کے فوائد بروقت مستفیدین تک پہنچ سکیں۔ اُنہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ عمل درآمد میں تیزی لائی جائے، طریقہ کار کی رکاوٹیں دور کی جائیں اور ہر سطح پر قریبی رابطہ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں ٹریفک نظام کو بہتر کرنے کیلئے اکیلے سگنل کام نہیں کر سکتی

جب ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے، تو ہم سگنلز بند کرنے اور بہاؤ کو دستی طور پر منظم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں، ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر/۱۰دسمبر/ ایس این این/شہر سرینگر میں ٹریفک نظام کو بہتر کرنے کیلئے اکیلے سگنل کام نہیں کر سکتی ہے کی بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر اعجاز احمد بٹ نے کہا کہ جب ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے، تو ہم سگنلز بند کرنے اور بہاؤ کو دستی طور پر منظم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک سٹی اعجاز احمد بٹ نے کہا کہ سرینگر میں ٹریفک لائٹس اس وقت زیادہ دباؤ اور نامکمل معاون انفراسٹرکچر کی وجہ سے آزادانہ طور پر کام نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکام کو اوقات کے دوران دستی طور پر نقل و حرکت کو منظم کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ حول سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے کہا کہ سگنل لائٹس خود کام نہیں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا ''جب ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے، تو ہمیں سگنلز بند کرنے اور بہاؤ کو دستی طور پر منظم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں''۔ (بقیہ ۶ پر)

ناظم تعلیم کشمیر کا دورہ کپواڑہ، ضلع میں تعلیمی صورتحال کا لیا جائزہ

بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی/نصیر احمد وانی

سرینگر/۱۰دسمبر/ ایس این این/تعلیمی معیار میں بہتری کیلئے اساتذہ پر بچوں کے روشن مستقبل کیلئے مزید تندہی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کا زور دیتے ہوئے ناظم تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی نے کہا کہ بچوں کے مستقبل سے کھلواڑ کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے جوائنٹ ڈائریکٹر کشمیر کے ہمراہ کپواڑہ ضلع کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر چیف ایجوکیشن افسر کپواڑہ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ضلع میں جاری پراک راشٹریہ سرویکشن پروگرام کے عمل درآمد اور پیش رفت کے حوالے سے متعلقہ افسران سے جانکاری حاصل کی۔ دورے کے دوران ناظم تعلیم کشمیر نے محکمہ تعلیم کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مختلف زونوں کے افسران اور تعلیمی اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ بچوں کے روشن مستقبل کیلئے مزید تندہی، جدوجہد اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تاکہ تعلیمی معیار میں مزید بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے پراک راشٹریہ سرویکشن اسکیم کے تحت کیے جارہے اقدامات کے بارے میں عوام اور متعلقہ اداروں کو تفصیلی جانکاری فراہم کی اور اس اسکیم کو زمینی سطح پر کامیاب بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرس سے قریبی تعاون کی اپیل (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں 3 ہزار سے زائد آیا ورکروں کی تاریخی تربیت مکمل،

بچوں کی بنیادی تعلیم میں نئی پیش رفت

سری نگر/۱۰دسمبر (یو این آئی) اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، کشمیر ڈویژن نے 3 ہزار سے زیادہ آیا ورکروں کی ایک ماہ پر مشتمل تاریخی تربیت کامیابی کے ساتھ مکمل کر لی۔ یہ تربیتی مہم وادی میں اپنی نوعیت کی سب سے بڑی کوشش سمجھی جا رہی ہے، جس سے سرکاری اسکولوں میں بچوں کی دیکھ بھال اور ابتدائی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کی امید بڑھ گئی ہے۔ یہ پروگرام محکمہ تعلیم کشمیر، یونیسف اور جموں و کشمیر ایسوسی ایشن آف سوشل ورکرز کے اشتراک سے چلایا گیا۔ وادی کے 10 اضلاع میں ہر ضلع سے 300 آیا ورکروں کو 3 نومبر سے 9 دسمبر کے درمیان مرحلہ وار تربیت فراہم کی گئی۔ تربیت میں آیا ورکروں کو بچوں کی نگہداشت، ان کی ذہنی و جسمانی ضروریات، صفائی، غذائیت اور نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اصولوں سے آگاہ کیا گیا۔ بارہمولہ کے کنزر علاقے کی آیا فہمیدہ نے بتایا کہ اس تربیت نے انہیں اپنے اصل کام کی سمجھ دی۔ ان کے مطابق: ''پہلے ہمیں معلوم ہی نہیں تھا کہ ہمارا بنیادی کردار کیا ہے، لیکن اس تربیت نے ہمیں سکھایا کہ غریب گھرانوں سے آنے والے ان کم سن بچوں کی بہتر نگہداشت کیسے کرنی ہے۔'' ایک اور آیا سمینہ اشرف نے کہا کہ تربیت سے پہلے اکثر آیا ورکروں سے غیر متعلقہ کام لیے جاتے تھے، لیکن اس پروگرام نے اُن کے کام کی وضاحت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی نے ہمیشہ نوجوانوں کے احساسات اور جذبات کا استحصال کیا

'کٹھ باتھ' پروگرام محض اپنے سیاہ ماضی پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش: نیشنل کانفرنس

سرینگر/۱۰دسمبر/ ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے سرینگر میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے حالیہ 'کٹھ باتھ' پروگرام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ایک کھلا تضاد قرار دیا اور کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں سے کے تئیں قلم دوات جماعت کا مؤقف غیر مستقل اور متضاد رہا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا، ''پی ڈی پی خود کو نوجوان دوست جماعت کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے، مگر حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس نے اپنے دور حکومت میں ہزاروں نوجوانوں پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) نافذ کیا، ان کی آواز کو جرم بنا دیا اور ان کے خوابوں کو کچل دیا۔ یہی وہ جماعت ہے جس نے نہتے احتجاجیوں پر پیلٹ گنوں کا استعمال کیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں نوجوان زخمی ہوئے اور بہت سے مستقل طور پر بینائی سے محروم ہو گئے۔'' ترجمان نے مزید کہا کہ پی ڈی پی کے ماضی کے اقدامات، خصوصاً بی جے پی کے ساتھ اس کے اتحاد کے نتائج آج تک پوری وادی محسوس کر رہی ہے۔ پی ڈی پی کی مخلوط حکومت کی پالیسیوں سے جنم لینے والا اجتماعی تباہی اور بربادی، اس دوران ہمارے نوجوانوں پر ڈھائے گئے مظالم اور ان کے حقوق کی پامالی، یہ سب کچھ آج بھی کشمیر کے ذہن و دل پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 میں پی ڈی پی حکومت کی ناکامیوں سے لوگوں (بقیہ ۶ پر)

جے کے امپارڈ اور سی بی سی کا جموں میں سرکاری محکموں

کیلئے 'کمپیسٹی بلڈنگ پلانز کی ترقی' کے موضوع پر مشترکہ ورکشاپ کا اِنعقاد

عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے میں منظم صلاحیت سازی کی حکمت عملیوں کا اہم کردار، کمشنر سیکریٹری

جموں/۱۰دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر انسٹی چیوٹ آف مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (جے کے آئی ایم پی اے آر ڈی) نے کمپیسٹی بلڈنگ کمیشن (سی بی سی) نئی دہلی کے اشتراک سے یہاں کنونشن سینٹر میں جموں و کشمیر کے سرکاری محکموں کے لئے 'کمپیسٹی بلڈنگ پلانز کی ترقی (ڈی سی بی پیز)' کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا اِنعقاد کیا۔ چیئرپرسن سی بی سی رادھا ہاوبا (بقیہ ۶ پر)

تنویر صادق نے حضرت احمد صاحب

عبدال مچامی سرہندیؒ کے آستانِ عالیہ پر حاضری دی

سرینگر۱۰ دسمبر/ایک بیان کے مطابق نیشنل کانفرنس ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے حضرت احمد صاحب عبدال مچامی سرہندیؒ کی درگاہ، واقعہ شری بٹ علمگری بازار کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جموں و کشمیر میں دائمی امن و لوگوں کی خوشحالی، فارغ البالی اور تعمیر و ترقی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے پوری خلوص دل سے دعا کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے عوام کے لئے رحمت، خیر و برکت اور خطے کی مستقل امن و سلامتی کی تمنا کی۔ صادق نے اس موقع پر آستانِ عالیہ کے احاطے میں زائرین کے لئے دستیاب سہولیات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے وہاں انتظامیہ اور مجاورین سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے ضروری مرمت، توسیع اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ بڑھتی ہوئی تعداد میں آنے والے زائرین کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا، ''حضرت احمد صاحبؒ کا کی درگاہ ہماری روحانی وراثت کا امین ہے۔ یہ وہ مقدس جگہ ہے جہاں ہزاروں عقیدت مند سکون اور برکت کی تلاش میں آتے ہیں۔ ان روحانی مقامات کا تحفظ اور ان کی بہتری فقط ذمہ داری نہیں، بلکہ ہمارے لئے اعزاز ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''ہماری روحانی میراث ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ ضروری ہے کہ ہم یہاں کی سہولیات کو مزید بہتر بنائیں تاکہ ہر زائرین کو عزت، سکون اور سہولت کا احساس ہو۔'' انہوں نے آستانِ عالیہ کی (بقیہ ۶ پر)

اساتذہ اب حفاظتی نگران: پونچھ میں آوارہ کتوں کی صورتحال پر کڑی نظر رکھنے کا حکم

یہ قدم اسکولوں میں بچوں اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے اٹھایا گیا

جموں/۱۰دسمبر/ (یو این آئی) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی نقل و حرکت اور اسکولی بچوں کی سلامتی کو درپیش خدشات کے پیشِ نظر محکمہ تعلیم نے ایک منفرد اور غیر روایتی اقدام کے تحت اساتذہ کو بھی اس مسئلے کی نگرانی کا حصہ بنا دیا ہے۔ اس فیصلہ نے تعلیمی حلقوں میں بحث چھیڑ دی ہے کہ آخر جانوروں کے انتظام کی ذمہ داری کیوں اور کیسے اساتذہ تک پہنچ گئی؟ پونچھ کے چیف ایجوکیشن آفیسر کی جانب سے جاری تازہ حکم نامے کے مطابق ضلع کے تمام سرکاری و نجی اسکولوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے ادارے میں ایک نوڈل افسر مقرر کریں۔ یہ نوڈل افسر اسکول کے اندر اور اردگرد آوارہ کتوں کی موجودگی، ان کی نقل و حرکت اور کسی بھی ممکنہ واقعے کی بروقت رپورٹنگ کا ذمہ دار ہوگا۔ حکام کے مطابق یہ اقدام اس لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ اسکولوں میں بچوں اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ نوڈل افسر میونسپل کمیٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے میں رہتے ہوئے آوارہ کتوں سے متعلق شکایات یا ہنگامی صورتحال کی فوری اطلاع دے گا، تاکہ حفاظتی اقدامات میں تاخیر نہ ہو۔ اس نئے انتظام نے کئی اساتذہ کو حیران کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ آوارہ کتوں کی نگرانی جیسے امور ان کے دائرے کار سے باہر ہیں۔ تاہم کچھ اسکول منتظمین نے اس فیصلے کو عارضی مگر ضروری قدم قرار دیا ہے، کیونکہ حالیہ دنوں میں اسکولی بچوں کو آوارہ کتوں کے حملوں سے متعلق واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ محکمہ تعلیم کا مؤقف ہے کہ مقصد اساتذہ پر اضافی بوجھ ڈالنا نہیں بلکہ اسکول سطح پر فوری نگرانی کا ایسا نظام بنانا (بقیہ ۶ پر)

سپر اسپیشلٹی ہسپتال جموں میں کارڈیک خدمات فوری بحال،

سپلائی روکنے والے سپلائرز کے خلاف سخت کارروائی

جموں/۱۰دسمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے محکمہ صحت و طبی تعلیم نے سپر اسپیشلٹی ہسپتال (ایس ایس ایچ) جموں میں کارڈیک آلات اور اسٹنٹس کی سپلائی اچانک بند کیے جانے کے سنگین معاملے پر فوری ایکشن لیا ہے۔ امرت فارمیسی نیٹ ورک سے وابستہ چار سپلائرز نے 8 دسمبر سے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ضروری کارڈیک ڈیوائسز کی فراہمی روک دی تھی اور اس کی وجہ ادائیگیوں میں تاخیر بتائی تھی، جس سے ہسپتال کی اہم کارڈیالوجی خدمات شدید طور پر متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ محکمہ کے مطابق ایس ایس ایچ جموں میں انجیو انگرافی، انجیو پلاسٹی، اسٹنٹنگ اور دیگر اہم کارڈیک مداخلتیں مکمل طور پر کیش لیس بنیادوں پر آیوشمان بھارت۔ پی ایم جے اے وائی صحت اسکیم کے تحت فراہم کی جاتی ہیں۔ سپلائی کی اچانک معطلی نے نہ صرف ان لازمی طبی خدمات میں خلل ڈالنے کا خطرہ پیدا کیا بلکہ مریضوں کی زندگیوں کو بھی غیر معمولی خطرے سے دوچار کیا۔ حکومت نے معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے جی ایم سی جموں کو فوری ہدایات جاری کیں کہ وہ ضروری کارڈیک آلات اور اسٹنٹس کی فراہمی کے لیے متبادل سپلائرز اور ملک کے دیگر بڑے طبی اداروں۔ جیسے اے آئی آئی ایم ایس وجے پور، جی ایم سی سری نگر، ایس کے آئی ایم ایس صورہ اور پی جی آئی ایم ای آر چندی گڑھ۔ سے فوری طور پر سامان حاصل کریں۔ حکام کے مطابق ان اقدامات (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں آگ کی واردات، دو دکانیں جل کر خاکستر

سرینگر/۱۰دسمبر/ ایس این این/جموں کے راجوری مضافات میں دوران شب آگ کی ایک واردات میں دو دکانیں جل کر خاکستر ہوئی اور ان میں موجود تمام ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق راجوری ضلع کے کھیوڑہ میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو رات کو آگ لگنے سے دو دکانوں کو نقصان پہنچا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ ایک دکان سے نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی اس نے اپنے آس پاس ایک اور دکان کو لپیٹ میں لیا جس کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کاروائی شروع کر دی تاہم جب تک آگ پر قابو پا لیا گیا تب تک دو دکانیں جل کر خاکستر ہوئی تھی اور ان میں موجود تمام ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا۔ پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ کیسے لگی اس کی جانچ جاری ہے۔

سوپور میں چوری کا معاملہ حل، ملزم گرفتار، مال مسروقہ برآمد: پولیس

سری نگر۱۰دسمبر (آفاق نیوز) سماجی جرائم کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے سوپور پولیس نے چوری کے ایک معاملے کو 24 گھنٹوں کے اندر ہی حل کر کے ملزم کو گرفتار کیا ہے اور مسروقہ مال برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن سوپور کو سید صلاح الدین، منیجر شیڈو فیکس لاجسٹکس اشپیر سوپور کی طرف سے موبائل فونوں کی چوری کے متعلق ایک شکایت موصول ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں ایک ایف آئی آر زیر نمبر 272/2025 کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران کئی مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی گئی۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ اس دوران آفاق

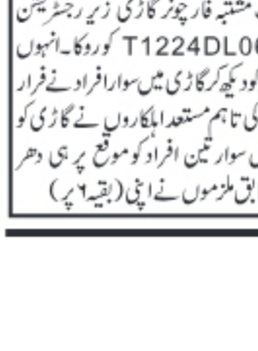

احمد آہنگر ولد ثنا واللہ آہنگر ساکن امبر پورہ تارزو سوپور کو پوچھ تاچھ کے لئے طلب کیا گیا جس نے جرم کے ارتکاب کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے انکشاف پر سوپور پولیس نے تقریباً 50 ہزار روپے مالیت کا چوری شدہ مال برآمد کیا۔

پارس ہیلتھ سرینگر میں سانس کے امراض پر اعلیٰ سطحی تبادلہ خیال

قریب 100 ڈاکٹروں کی شرکت

سرینگر/۱۰ دسمبر /(نامہ نگار) پارس ہیلتھ سرینگر نے پلمونولوجی سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی کنٹینیوئنگ میڈیکل ایجوکیشن (سی ایم ای) سیشن کا انعقاد کر کے وادی میں جانکاری کو تقویت دینے کے ایک اہم اقدام کی قیادت کی جس میں کشمیر بھر سے تقریباً 100 ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ ''دسترس سے حل تک: پلمونری کیئر کا بدلتا ہوا چہرہ'' کے موضوع کے تحت منعقدہ پروگرام نے طبی ماہرین کے لیے ایک (بقیہ ۶ پر)

رواں برس کے دوران سائبر پولیس کی جانب سے

جعلسازی سے لوٹے گئے چار کروڑ 93 لاکھ روپے برآمد

دو کروڑ 80 لاکھ مالکان کو واپس کئے گئے

سرینگر/۱۰نومبر/اے پی آئی/رواں برس کے دوران سائبر پولیس نے چار کروڑ 93 لاکھ روپے مختلف سائبر جرائم پیشہ افراد سے برآمد کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ آن لائن فراڈ کرنے والوں کے بارے میں اگر بروقت اطلاع دی جائے گی تو ایسے افراد کے خلاف جلد سے جلد کارروائی عمل میں لانے میں آسانی ہوگی۔ دو کروڑ 80 لاکھ اب تک ان کے مالکان کو سونپ دیئے گئے اور دو کروڑ کے قریب رقومات بینکوں میں منجمد کر دی گئی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سال 2025 اب آخری ایام میں داخل ہوا ہے۔ رواں برس کے دوران سائبر پولیس نے وادی کشمیر میں آن لائن فراڈ کرنے والوں کے خلاف متواتر کارروائیاں عمل میں لائی۔ سائبر پولیس کے ایک سینئر افسر نے خبر رساں ادارے کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا ہر کوئی شخص ڈیجیٹل الیکٹرانک کا استعمال کر رہا ہے اور بہت سارے لوگوں کو جرائم پیشہ افراد کی جانب سے لوٹا جا رہا ہے۔ سائبر پولیس کے سینئر افسر نے کہا کہ رواں برس کے دوران اب تک چار کروڑ 93 لاکھ روپے جرائم پیشہ افراد اور آن لائن فراڈ کرنے والوں سے برآمد کئے گئے جن میں سے دو (بقیہ ۶ پر)

جموں میں تین افراد گرفتار، تیز دھار ہتھیار برآمد

سرینگر، 10 دسمبر (یو پی آئی) پولیس نے بدھ کے روز نارواں علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے تیز دھار ہتھیار برآمد کیے۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے پر راکی سنگھ، شیوا اور ساحل نامی افراد کو حراست میں لیا گیا، جن کے پاس سے تلواریں، کھوکھری اور ٹوکا برآمد ہوا۔ حکام نے بتایا کہ ابتدائی طور پر ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ ان ہتھیاروں کو کس مقصد کے لیے لے جا رہے تھے اور آیا کوئی بڑی سازش یا واردات کی منصوبہ بندی تو نہیں تھی۔ پولیس نے کہا ہے کہ شہری علاقوں میں اس طرح کے غیر قانونی ہتھیاروں کی موجودگی امن و امان کے (بقیہ ۶ پر)

گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں شہیدی دن کی مناسبت سے پنجابی مشاعرے کا انعقاد

گرو تیغ بہادر جی نے ہر قوم، طبقے اور مذہب کے لوگوں کے ساتھ محبت اور احترام کی تلقین کی (مقررین)

سرینگر/۱۰دسمبر/جمیل انصاری// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے آج ٹیگور ہال سرینگر میں گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں شہیدی دن کی نسبت سے ایک پُر وقار پنجابی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت پنجابی، اردو اور کشمیری زبان نامور قلمکار ڈاکٹر جوگندر سنگھ شان نے کی، جبکہ ڈاکٹر کیرت سنگھ انقلابی، ایڈیشنل سیکریٹری اکیڈیمی عدیل سلیم (JKAS)، پوپندر سنگھ پارس (ایڈیٹر شیرازہ پنجابی) بھی ایوانِ صدارت (بقیہ ۶ پر)

جموں میں خاتون سمیت 3 منشیات فروش گرفتار

ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں/۱۰دسمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں جموں پولیس نے ایک خاتون سمیت تین منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا مواد اور دو تیز دھار والے ہتھیار برآمد کئے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن آر ایس پورہ کی ایک ٹیم نے دلجیت چوک آر ایس پورہ کے نزدیک معمول کی گشت کے دوران ایک مشتبہ فار چونر گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر T1224DL0672D کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو دیکھ کر گاڑی میں سوار افراد نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم مستعد اہلکاروں نے گاڑی کو روک کر اس میں سوار تین افراد کو موقع پر ہی دھر لیا۔ بیان کے مطابق ملزموں نے اپنی (بقیہ ۶ پر)

امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 1300 اسٹیشنوں کی تعمیر نو کی جا رہی ہے: ویشنو

160 اسٹیشنوں پر کام مکمل ہو چکا ہے

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کو لوک سبھا میں کہا کہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 1,300 سے زیادہ اسٹیشنوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے، جن میں سے 160 اسٹیشنوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ وقفہ سوال کے دوران بی جے پی کے گوڈم ناگیش کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا کہ ملک بھر میں تقریباً 7000 اسٹیشن ہیں۔ اسٹیشن کا گریڈ مسافروں کی آمدورفت پر منحصر ہوتا ہے۔ حکومت نے تعمیر نو کے لیے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1300 سے زائد اسٹیشنوں کی تعمیر نو کا کام جاری ہے۔ 1 6 0 اسٹیشنوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سے پہلے اسٹیشنوں کا رنگ روغن ہی کیا جاتا تھا، اب، اگلے پچاس سالوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔ یہ ایک نیا اقدام ہے۔ اسٹیشن کی پارکنگ کو تیار کرنے کے لیے بھی کام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ملک بھر میں حفظان صحت میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔ اس سے پہلے وہاں موجود ماحول سے ہر کوئی واقف ہے۔ صفائی کے لیے اب نئے معیارات مرتب کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ اسٹیشن کی ترقی بہت پیچیدہ کام ہے۔ اسٹیشن کی سرگرمیوں میں خلل ڈالے بغیر ترقیاتی کاموں کو انجام دیا جاتا ہے۔ ٹریفک کو متاثر کیے بغیر کام جاری ہے۔ اسٹیشنوں کو حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جا رہا ہے۔ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ اسٹیشنوں کی ترقی کے لیے اس طرح کا کام کیا جا رہا ہے۔

اسپائس جیٹ نے 100 اضافی پروازوں کا اعلان

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) انڈیگو کے بحران کے درمیان کفایتی ایئر لائن کمپنی اسپائس جیٹ نے موسم سرما کے شیڈول کے دوران روزانہ 100 اضافی پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسپائس جیٹ نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ وہ اہم راستوں پر بڑھتی ہوئی مانگ" کے پیش نظر روزانہ 100 اضافی پروازیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ پروازیں ریگولیٹری منظوری ملنے کے بعد شروع کی جا سکیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ انڈیگو بحران کے درمیان، شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل نے انڈیگو کو ونٹر شیڈول کی پروازیں 10 فیصد کم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس آرڈر کے تحت اسے روزانہ 210 سے زیادہ پروازیں کم کرنی ہوں گی۔ ان کی جگہ دیگر ایئر لائنز کو موقع دیا جائے گا۔ اسپائس جیٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس کے بیڑے میں پچھلے دو مہینوں میں 17 طیاروں کا اضافہ ہوا ہے، جس سے وہ اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ مزید برآں، ونٹر شیڈول کے دوران اپنے بیڑے میں کئی اور طیارے شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

دیوالی یونیسکو کی ثقافتی وراثت کی فہرست میں شامل

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کے بڑے مذہبی تہوار دیوالی کو اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (یونیسکو) کے ذریعہ انسانیت کی غیر مادی ثقافتی وراثتوں کی نمائندہ فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہاں لال قلعہ میں یونیسکو کی بین حکومتی کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کے دوران بدھ کے روز وزیر ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت، وزارت ثقافت کے سکریٹری وویک اگروال، 194 رکن ممالک کے نمائندوں، عالمی ماہرین اور یونیسکو کے عالمی نیٹ ورک کے نمائندوں کی موجودگی میں دیوالی کے تہوار کو انسانیت کی غیر مادی ثقافتی وراثت کی نمائندہ فہرست درج کیا گیا۔ مسٹر گجیندر سنگھ شیخاوت نے بین الاقوامی وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اندراج ہندوستان اور دنیا بھر کی کمیونٹیز کے لیے بے حد فخر کا لمحہ ہے جو دیوالی کی ابدی روح کو زندہ رکھنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار تمسو ما جیوتیر گامے" کے آفاقی پیغام کو پیش کرتا ہے، جو اندھیرے سے روشنی کی طرف جانے کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے اور امید، نئی زندگی اور ہم آہنگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس عظیم تہوار کی متحرک نوعیت کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لاکھوں لوگ دیوالی کی تقریبات میں حصہ لیتے ہیں، جن میں دیے بنانے والے کمہار، تہوار کی سجاوٹ کرنے والے کاریگر، کسان، مٹھائی بنانے والے حلوائی، پجاری اور پرانی روایات کو برقرار رکھنے والے خاندان شامل ہیں۔ تہوار کی اہمیت میں ہندوستانی تارکین وطن کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جنوب مشرقی ایشیا، افریقہ، خلیجی ممالک، یورپ اور کیریبیائی ممالک میں دیوالی کی تقریبات سے تمام براعظموں میں دیوالی کا پیغام پھیلا ہے اور ثقافتی پل کو مضبوط کیا ہے۔ یہ نوشتہ اس وراثت کی حفاظت اور اسے آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے ایک نئی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ دیوالی کے اتحاد کے جذبے کو اپنائیں اور ہندوستان کی غیر مادی ثقافتی روایات کی حمایت جاری رکھیں۔ وزارت ثقافت نے کہا کہ دیوالی کے اندراج کے نوشتہ سے ہندوستان کی غیر مادی ثقافتی وراثت کے بارے میں عالمی بیداری کو فروغ ملے گا اور آنے والی

سی بی آئی نے سرمایہ کاری فراڈ کیس میں

چارج شیٹ داخل کی، چینی شہری بھی شامل

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ایچ پی زیڈ ٹوکن سرمایہ کاری فراڈ کیس میں چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں ایک چینی شہری کی ملکیت کا ادارہ شیگو ٹیکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ بھی شامل ہے۔ سی بی آئی نے بدھ کو کہا کہ ملزمان نے ایچ پی زیڈ ٹوکن' نامی ایک فرضی موبائل ایپلیکیشن لانچ کی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سرمایہ کاری کرپٹو کرنسی مائننگ' کے لیے استعمال کی جائے گی، جس سے بھاری منافع حاصل ہوگا۔ جعلسازوں نے صرف تین ماہ میں کروڑوں روپے کا فراڈ کیا اور پھر یہ رقم کہیں اور منتقل کر دی۔ ایک اہلکار نے کہا، "سی بی آئی کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ کوئی ایک واقعہ نہیں تھا، بلکہ غیر ملکی شہریوں کے ذریعے چلائے جانے والے ایک بڑے، منصوبہ بند سائبر کرائم نیٹ ورک کا حصہ تھا۔ یہ گینگ کووڈ کے بعد کے عرصے میں قرض کی ایپس، جعلی سرمایہ کاری ایپس اور جعلی آن لائن ملازمت کی پیشکش کرنے والے پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو نشانہ بنانے والے متعدد سائبر گھوٹالوں کے لیے ذمہ دار تھا۔" سی بی آئی نے ابتدائی طور پر رجنی کوہلی، سوشانت، بھیرا، ابھیشیک، محمد امداد حسین، رجت جین اور ڈارٹسے نامی چھ افراد کو گرفتار کیا تھا، لیکن اب 30 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ان میں دو چینی شہری وان جون اور لی اینمنگ بھی شامل ہیں جنہوں نے ان فراڈوں کو منظم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ وان جون جیلین کنسلٹنٹس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نامی ایک کمپنی کی ڈائریکٹر تھی، جو چینی ادارے جیلین کنسلٹنٹس کی ذیلی کمپنی تھی۔ وان جون نے ڈارٹسے کی مدد سے شیگو ٹیکنالوجیز سمیت کئی جعلی شیل کمپنیاں کامیابی کے ساتھ بنائیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ جعلی کمپنیاں بڑے پیمانے پر منظم سائبر فراڈ کی آمدنی سے بنائی گئی تھیں۔ ان کمپنیوں کے بینک کھاتوں سے روپے سے چند مہینوں میں ہی ایک ہزار کروڑ سے زیادہ کی منتقل کی گئی۔ یہ پورا گینگ بیرون ملک سے ایک منظم نیٹ ورک کے طور پر کام کرتا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس فراڈ میں ایک اپڈیٹڈ پیمنٹ ایگریگیٹر ' کا استعمال کیا گیا تھا۔ کووڈ- 19 سے کچھ وقت پہلے ہی ہندستان میں کئی ادائیگیاں ایک پلیٹ فارم پر آنے لگی تھیں اور پیمنٹ ایگریگیٹرز بڑی تعداد میں کمپنیوں کو ادائیگی کی خدمات فراہم کر رہے تھے، جس سے اس بڑے پیمانے پر منتقلی ممکن ہو رہی تھی۔ جیلین کنسلٹنٹس نے متعدد جعلی کمپنیاں بنانے کے لیے کمپنی کے سکریٹریز سمیت پیشہ ور افراد کی خدمات حاصل کی تھی۔ اس کے بعد جمع کی گئی رقم کو ملک سے باہر بھیجنے سے پہلے کرپٹو کرنسی میں تبدیل کر دیا جاتا تھا۔ سی بی آئی نے وان جون سمیت تمام ماسٹر مائنڈس کی شناخت کر لی ہے اور 27 ملزمین اور تین کمپنیوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اس معاملے میں دیگر مشتبہ افراد کے خلاف مزید تفتیش جاری ہے۔ سی بی آئی چکر V- جیسی کارروائیوں کے ذریعے ان جدید ترین سائبر فراڈ نیٹ ورکس کو ختم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔

چھوٹے ماہی گیروں کے مفادات کے

ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا: حکومت

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) خصوصی اقتصادی زون میں ماہی گیری کے نئے ضابطوں کے مدنظر حکومت نے بدھ کے روز پارلیمنٹ میں یقین دہانی کرائی کہ وہ چھوٹے ماہی گیروں کے مفادات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ ماہی گیری، مویشی پروری و ڈیری کے وزیر راجیو رنجن سنگھ نے راجیہ سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔ انہوں نے بتایا کہ سمندر میں 12 بحری میل کے بعد خصوصی اقتصادی زون میں ماہی گیری سے متعلق حال ہی میں جاری کیے گئے نئے ضوابط کا مقصد چھوٹے ماہی گیروں کے مفادات کا تحفظ کرنا، ان کی آمدنی میں اضافہ کرنا اور ملک کی معیشت میں ان کا حصہ بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مسٹر نریندر مودی جی کی حکومت ماہی گیروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے، ان کے مفادات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔" مسٹر سنگھ نے بتایا کہ نئے ضابطے جاری ہونے سے پہلے چھوٹے ماہی گیر، ساحلی محافظ دستے، بحریہ، تحقیقی اداروں اور ماہی گیر سوسائٹیوں وغیرہ سے دس ماہ تک مشاورت کی گئی۔ اس کے بعد تیار رہنما اصولوں پر ریاستی حکومتوں اور دیگر متعلقہ فریقین سے مشورے طلب کیے گئے۔ تمام مشوروں کو شامل کرتے ہوئے حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ماہی گیروں کے لیے مرکزی حکومت کی مختلف اسکیمیں شروع کیے جانے کے سبب ملک میں مچھلی کی پیداوار 2013-14 کے 95.7 لاکھ کروڑ ٹن سے بڑھ کر مالی سال 2023-24 میں 197 لاکھ ٹن ہو گئی۔ اس سے ماہی گیروں کی آمدنی میں اضافہ ہوا۔ ان دس برسوں میں برآمدات 30,213 کروڑ روپے سے بڑھ کر 62,408 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔ ترنمول کانگریس کی دولا بنرجی کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب مرکزی حکومت نے "پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا" شروع کی تھی تو مغربی بنگال حکومت نے اسے دو سال تک نافذ نہیں کیا۔

"وندے ماترم" پر راجیہ سبھا میں دوسرے دن کی بحث:

حکمراں جماعت پر تاریخی حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کا الزام

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا میں اپوزیشن نے بدھ کے روز قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ بحث کے دوسرے دن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام لگایا کہ وہ اس بحث کے ذریعے تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کر کے سیاست کر رہی ہے جبکہ حکمراں جماعت کے ارکان نے کہا کہ مجاہدین آزادی کو تحریک دینے والے اس گیت کو قومی گیت کے طور پر اپناتے وقت کانگریس نے "خوشامد پسندی کی سیاست" کے تحت اس کے کئی بند چھوڑ دیے تھے۔ بی جے پی کے زہری امین نے کہا کہ "سودیشی" اور "وندے ماترم" ہمارے مجاہدین آزادی کی حکمت عملی اور تحریک کا ذریعہ تھے۔ کانگریس کے جے رام رمیش نے "وندے ماترم" کو مختصر کرنے میں پنڈت جواہر لعل نہرو کے رول کے تعلق سے لگائے جانے والے الزامات کو مسترد کیا۔ انہوں نے 1937 سے 1940 کے درمیان ڈاکٹر راجندر پرساد، گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور، آچاریہ جے بی کرپلانی، سی راج گوپالاچاری اور سبھاش چندر بوس جیسے کانگریس کے لیڈروں کے درمیان بنکم چندر چٹو پادھیائے کے اس گیت پر خطوط کے تبادلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 28 اکتوبر 1937 کو کلکتہ میں کانگریس ورکنگ کمیٹی نے گیت کے دو بند اپنانے اور گانے کی تجویز کو متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اس میٹنگ میں مہاتما گاندھی، سبھاش چندر بوس، سردار ولبھ بھائی پٹیل، پنڈت نہرو، گووند بلبھ پنت، مولانا ابوالکلام آزاد اور آچاریہ کرپلانی موجود تھے اور "وندے ماترم" کی قرارداد اتفاق رائے سے منظور ہوئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اس بحث کے ذریعہ سیاست کر رہی ہے اور "اقتدار میں بیٹھے لوگ نہرو ہی نہیں، بلکہ گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کی بھی توہین کر رہے ہیں"۔ کانگریس کے رکن نے کہا کہ بنکم چندر چٹرجی کا ذکر کرتے وقت اس بنکم چندر کو بھی یاد کرنا چاہیے جو روحانیت اور سائنس کا حسین امتزاج پیش کرتا تھا۔

دہلی فسادات 2020 کی سازش کے معاملے میں

عمر خالد اور پانچ دیگر کی ضمانت پر سپریم کورٹ کا فیصلہ محفوظ

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 2020 کے دہلی فسادات کی سازش کے معاملے میں چھ ملزمان عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شاداب احمد اور محمد سلیم خان کی طرف سے دائر ضمانت کی درخواستوں پر بدھ کے روز اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ضمانت کی عرضی پر طویل سماعت مکمل کی۔ ڈویژن بنچ نے واضح کیا کہ عدالت 19 دسمبر سے شروع ہونے والی موسم سرما کی چھٹیوں سے قبل اس معاملے کا فیصلہ کرنا چاہتی ہے، اس لیے فریقین کو 18 دسمبر تک تمام دستاویزات تیار کرنے اور پیش کرنے کی ہدایت دی۔ سماعت کے دوران، دہلی پولیس کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے دلیل دی کہ ایک سازش کنندہ کی کارروائیوں کو دوسرے سے منسوب کیا جا سکتا ہے، یہ عرض کرتے ہوئے کہ شرجیل امام کی تقاریر کو عمر خالد کے خلاف بھی ثبوت سمجھا جا سکتا ہے۔ جب اے ایس جی نے جے این یو میں مبینہ طور پر ٹکڑے-ٹکڑے" نعرے بازی پر درج 2016 کی ایف آئی آر پر اعتماد ظاہر کیا تو بنچ نے اس کی معنویت پر سخت اعتراض کیا۔ بنچ نے پوچھا کہ آپ 2020 میں ہونے والے فسادات کے لیے پہلے کی ایف آئی آر کیوں دکھا رہے ہیں؟ اس کا اس سے کیا تعلق ہے؟ "عدالت نے دونوں فریقوں سے پیش کیے جانے والے دستاویزات کی حد سے زیادہ تعداد پر بھی تشویش ظاہر کی۔ جسٹس اروند کمار نے تبصرہ کیا "ایسا لگتا ہے کہ آپ کے موکل نے جج کو قائل کرنے یا جج کو الجھانے کی پالیسی اپنائی ہے۔" بنچ نے دونوں فریقوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام مواد کی واحد اور جامع فائل 18 دسمبر سے پہلے پیش کریں۔ اے ایس جی راجو نے عرض کیا کہ تاخیر کے لیے استغاثہ ذمہ دار نہیں ہے اور ملزمان مزید ثبوت کے انتظار پر اصرار نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ عمر خالد جان بوجھ کر فسادات سے پہلے خود کو واقعات سے دور رکھنے کے لیے دہلی چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ ملزمان نے انکرپٹڈ پلیٹ فارم استعمال کیے ہیں۔ عمر خالد اور دیگر دہلی پروٹسٹ سپورٹ گروپ کی اہم شخصیات تھے۔

چیف جسٹس کو انتخابی کمیشن کی سلیکشن کمیٹی

سے ہٹانے کی وجہ بتائی جائے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ حکومت واضح کرے کہ اس نے انتخابی کمیشن کی سلیکشن کمیٹی سے چیف جسٹس کو ہٹانے کا فیصلہ کس بنیاد پر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمشنر کے غیر جانب دار انتخاب کے لیے تشکیل شدہ کمیٹی میں وزیر اعظم، لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر اور چیف جسٹس شامل ہوتے ہیں، لیکن حکومت نے چیف جسٹس کو کمیٹی سے نکال کر ایک مرکزی وزیر کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ کیوں کیا گیا، اس کی وجہ حکومت کو بتانی چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا

کہ "ہندوستان کے عوام تین انتہائی اہم اور سیدھے سوال پوچھ رہی ہے۔ پہلا سوال یہ ہے کہ چیف جسٹس آف انڈیا کو الیکشن کمشنر کے انتخابی پینل سے کیوں ہٹایا گیا؟ گزشتہ عام انتخابات سے قبل انتخابی کمیشن کو تقریباً مکمل قانونی استثنیٰ کیوں دیا گیا؟۔

ہوائی مسافروں سے من مانی کرایہ وصولی کا مسئلہ راجیہ سبھا میں اٹھا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم) کے رکن راجیہ سبھا اے اے رحیم نے بدھ کے روز ایوان بالا میں ہوائی مسافروں کو درپیش مشکلات اور ایئر لائنز کی جانب سے من مانی کرایہ وصولی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے حکومت سے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ اے اے رحیم نے اجازت کے تحت یہ معاملہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس صورتحال کے لیے صرف انڈیگو ایئر لائن ہی ذمہ دار نہیں، بلکہ شہری ہوا بازی وزارت کی پالیسیاں بھی اس کی برابر کی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایئر لائنز مسافروں کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بے تحاشا کرایہ وصول کر رہی ہیں اور حکومت کا ان پر کوئی مؤثر کنٹرول نظر نہیں آتا۔ انہوں نے بتایا کہ آج جب انہوں نے بذات خود ترواننت پورم کے لیے ٹکٹ بک کرنے کی کوشش کی تو کرایہ 66 ہزار روپے دکھایا گیا، جو کسی بھی لحاظ سے قابل جواز نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے حکومت سے فوری اصلاحی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے اجیت مادھو راؤ گوپچھڑے نے مہاراشٹر کے ناندیڑ میں انسانی عوامل سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال اور اس کے باعث کسانوں کی مشکلات کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے شری رام ساگر پروجیکٹ سے آنے والے بیک واٹر کی وجہ سے مقامی آبادی اور کھیتی کی زمینیں زیر آب آ جاتی ہیں۔ انہوں نے مرکز سے مداخلت کرتے ہوئے کسانوں کو مالی امداد فراہم کرنے کی اپیل کی۔ بی جے پی کے دورجی تسھرنگ لوپچا نے ناتھولا کے راستے چین کے ساتھ تجارت دوبارہ شروع کیے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اس سلسلے میں اتفاق تو ہو چکا ہے مگر آغاز کی تاریخ واضح نہیں ہے۔

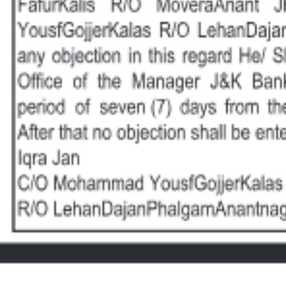

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

------E mail Id xenmhd-ang@jk.gov.in--------

GIST of short term e-NIT No MHDA/TS/75of 2025-26 DATED:09-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT short term e-tenders are invited on item rate basis from Registered contractors/Firms having experience in executing mechanical works for the below mentioned works:

S.No.	Name of the Work	Estimated Cost (In Rs)	Cost of Tender Doc.(In Rs)	EMD in Rs	Time of completion (Days)
1	Providing of furnishing and other items for Snow Clearance Control Room Khanabal of Mechanical and Hospital Sub Division 1st Anantnag.	49520.00	200.00	1000.00	07

- Position of Administrative Approval: Accorded vide No. M&HED/K/Acctt/132 of 2025-26 dated 19-09-2025 by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Directorate Kashmir.
- Position ofTechnical Sanction: Accorded
- Position of Funds: Available

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 09-12-2025(16:00Hrs)
2. Submissionof Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 09-12-2025(17:00Hrs)to17-12-2025(14:00Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 18-12-2025(14:00Hrs)in Office of the undersigned.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division
Anantnag

No: MHDA/ TS-370/3568-69 Dated:09-12-2025
DIPK No:-8867-25 Dated 10-12-2025

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0136040800807619from Aarif Ahmad Kalas T/F MohdYousufKalas R/O Lehandjan to Aarif Ahmad GojjerKalas C/O Mohammad YousufGojjerKalas R/O LehandajanSallarSrigufwaraAnantnag. If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Aarif Ahmad GojjerKalas
C/O Mohammad YousufGojjerKalas
R/O LehandajanSallarSrigufwaraAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0136040800808523from NehanMushtaq Shah T/F Mushtaq Ahmad Shah R/O Sallar to Muhammad Mehdi Shah C/O Mushtaq Ahmad Shah R/O SehgundSalarAnantnag. If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Muhammad Mehdi Shah
C/O Mushtaq Ahmad Shah
R/O SehgundSalarAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I intend to change the name on electricity bill connection bearing consumer Id no.0206010024568 Highland Auto mobiles Mirgund Budgam prop Amjad Abbas Ansari to Jamkash Vehcileads Kashmir Pvt ltd situated at Mirgund Budgam prop.Irfan Ahmad.If anybody has any objection he/she may contact PDD subdvision concerned within seven days from the date of publication of this notice.No shall be entertained thereafter.

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0136042010000096from Zahida Jan T/F Mohammad Yousu S/O GafurKalis R/O MoveraAnant JK to Zahida Jan C/O MohdYousfGojjerKalas R/O LehanDajanPhalgamAnantnag. If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Zahida Jan
C/O MohdYousfGojjerKalas
R/O LehanDajanPhalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0136042010000098 from Iqra JAN T/F Mohammad Yousuf S/O FafurKalis R/O MoveraAnant JK to Iqra Jan C/O Mohammad YousfGojjerKalas R/O LehanDajanPhalgamAnantnag. If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Iqra Jan
C/O Mohammad YousfGojjerKalas
R/O LehanDajanPhalgamAnantnag JNA7780878931

نقش نوشاد۔۔۔۔ پر ایک نظر

منزہ دلاور
سرینگر کشمیر

دنیا میں ایسے انسان بھی پیدا ہوتے ہیں جو اپنے اچھے کاموں سے ہر ایک انسان کے دل میں اپنا گھر بساتے ہیں اسی طریقے سے ایک عظیم شخصیت تھے جن کا نام میر نوشاد رسول ہے ان کا اصلی نام غلام رسول میر ہے یہ کتاب نقش نوشاد جو ہے اس میں میر نوشاد صاحب کے حالاتِ زندگی کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ انہوں نے کس طرح اپنی زندگی بسر کی اور انہوں نے کیا کیا کام کئے میر نوشاد صاحب بہت اچھے انسان تھے انہوں نے اردو زبان وادب کو بہت کچھ دیا وہ ایک کالم نگار تھے آپ کو زندگی میں بہت دُکھ جھیلنے پڑے اس عظیم شخصیت پر بہت سارے مصنفوں نے اپنی رائے قائم کی ہے سب سے پہلے نور شاہ اُن کا جو موضوع ہے وہ یہ ہے کہ میر نوشاد رسول۔۔۔۔ میرے آنگن کا پرندہ اس میں نور شاہ کہتے ہیں کہ وہ بہت اچھے قلم قار اور فن قار تھے اور ان کا نام ہمیشہ اس دنیا میں عزت واحترام سے لیا جائے گا وہ ایک اچھی استاد بھی تھے اُن کا کہنا ہے کہ آپ موضوعات کو اس طرح پیش کرتے تھے کہ لگتا تھا سب کچھ ہمارے سامنے ہو رہا ہے آن کی کالموں کے عنوان بھی ہمیشہ پر معنی اور دل چسپ ہوتے تھے جیسے سنڈے مارکیٹ کا پروفیسر، جھیل دل کی گائے انہوں نے اپنے قلم کو کبی کسی کے پاس گروی نہیں رکھا اور آخر پر لکھنے والا بڑی اداسی سی کہتے ہیں کہ تین برسوں سے وہمارے درمیاں نہیں ہے لیکن ان کے کام ہمیشہ یاد رکھے جائے گے اور آخر پر لکھنے والے نے خوبصورت شاعر لکھا ہے

دیکھ تیری صحبتوں کا کیا اثر آیا ہے آج
ایک اورہ پرندہ پھر سے گھر آیا ہے آج

اس شاعر کو میں نے بہت سمجھنے کی کوشش کی اور آخر پر مجھے ی سمجھ آیا کہ اس میں لکھنے والا کہ رہا ہے کی صحبت کا اثر ہوتا ہے آپ جس انسان سے اپنا تعلق رکھو گے ویسے ہے عادا تیں آپ میں بی پیدا ہوگی ایسے ہے اور بھی بہت سارے مصنفوں نے اُن کی حالاتِ زندگی پر بات کی ہے اور اس کو خوبصورت طریقے سے پیش کیا ہے جیسے سیدہ ناشرین، ڈاکٹر شاہ فیصل اور سہیل سالم۔ میر نوشاد رسول کو عمرہ کرنے کا شوق تھا اور آخر کار اللہ تعالیٰ نے اُن کی یہ مراد پوری کر لی میر نوشاد رسول لکھتے ہیں بیت اللہ سے دیار مدینہ تک عمر بھر کی آواز برائے مولا شکر ہے اس میں انہوں نے بیت اللہ سے مدینہ تک سفر کے بارے میں لکھا ہے کہ کس طریقے سے اُن کا عمرہ مکمل ہوا اور وہ اللہ کا بہت شکر یہ ادا کرتے ہیں وہ کہتے ہے انسان دنیا میں بہت ساری چیزوں کی خوہش کرتا ہے میرے پاس بڑا گھر ہونا چاہیے میرے پاس بڑی بڑی گاڑیاں ہونے چاہیے لیکن اس انسان کو سمجھ نہیں آتا کہ اس انسان کی اصلی منزل کیا ہے اس دنیا میں کوئی اپنا نہیں ہوتا جس انسان کو اپنی زندگی کا اصل مقصد سمجھ آیا ہوتا ہے وہ اس فانی دنیا کے پیچھے پڑتا آخر کار آپکو دنیا میں ہر ایک چیز حاصل ہوتی ہے بس اللہ پی بروسہ رکھنا ہوتا ہے میر نوشاد صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ ۱۹ دسمبر ۲۰۱۶ میں حرمین اشریفین کی طرف روانہ ہوتا ہے اس وقت کشمیر میں کافی سردی تھی اور اُن کی اکلوتی بیٹی مدیحہ میر نے سرینگر ایئر پورٹ پر اُن کو وداع کیا ہے جملہ

شادی ہوگئی اور اپنے سسرال چلی جائے گی لیکن ایک بیٹی کو ماں باپ کے ساتھ بہت پیار ہوتا ہے میں جب اپنے رشتے داروں کے گھر چلی جاتی ہوں تو وہاں دیکھتی ہوں کہ بیٹی جو ہوتی ہیں وہ کتنا کچھ کرتی ہے اپنے ماں باپ کے لیے جیسے صبح اٹھتے ہے کہنا دوائی کھائی اور بھی بہت چیزوں کا دھیان رکھتی ہے یہاں پے میں یہ سوچنے لگی کہ سردی کا موسم تھا لکین تو بھی اُن کی بیٹی اُن کو ایئر پورٹ پر وداع کرنے کے لئے گئی اور اُن کا بھتیجا عمر ایئر پورٹ تک گاڑی ڈرائیو کرتا ہے اور آخر کار بہت سرا سفر کرنے کے بعد میر نوشاد کعبہ شریف پہنچ جاتے ہیں وہ کافی خوش تھے انکو یقین نہیں آرہا تھا کہ جس چیز کی انکو خوہیش تھی وہ آج پوری ہونے جارہی تھی اور کس طریقے سے اُن کا عمرہ مکمل ہوا انہوں نے وہ واقعہ بہت خوبصورتی سے بیان کیا ہے اور بال آخر وہ دن آجاتا ہے جب انکو واپس اپنے گھر جانا ہوتا ہے اور سرینگر ایئر پورٹ پر اُن کا بھتیجا عمر انکو اور انکی اہلیہ کو لینے آتا ہے میر نوشاد صاحب خوش تو ہوتے ہی ہے کہ وہ گھر آگئے وہ کافی عرصہ کے بعد سب سے میلے گئے لکین اللہ کے گھر سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر سے جدائی کا درد تھا ہے پڑھنے کے بعد اور انکی انسانیت دیکھنے کے بعد میں سوچنے لگی کاش میں ان سے مل لیتے لکین ۲۸ نومبر ۲۰۲۲ عیسوی کو اپنے اس دنیا کو الوداع کہہ دیا اللہ تعالیٰ آپکی مغفرت فرمائے (امین)

جب میں نے پڑھا تو میں من ہی من میں سوچنے لگی کی ایک بیٹی کتنا کچھ کرتی ہے اپنے ماں باپ کے لیے آجکل جس کی گھر میں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ بیٹا ضروری ہے بیٹا ہونا چاہیے لوگ کہتے ہیں بیٹی بوجھ ہے کل کو اس کی

اچھے دِن

دیپک بُدکی

یہ ایشور بھی عجیب شئے ہے۔ آدھی ادھوری دنیا بنالی۔ جہاں دیکھو وہاں ناداری، نامُیسّری اور غیر طمانیت۔۔۔! اس پر طرّہ یہ کہ ہر جگہ دلال بنا رکھے ہیں۔ کوئی جنت کا وعدہ کر رہا ہے، کوئی بیماری سے نجات دلانے کا، کوئی مالا مال کرنے کا اور کوئی سکھ سمردھی دلانے کا۔ اور لوگ بیوقوف بنتے جا رہے ہیں۔ ان کی خوشنودی کے لیے رات دن ایک کرتے ہیں۔ یہ خود ساختہ سادھو سنت، پیر فقیر اپنے آپ کو ایشور کے فیلڈ افسر بتلاتے ہیں اور اس کے نام پر ہمیں ہر موڑ پر ٹھگ لیتے ہیں۔ ایسا کرو، ویسا کرو تبھی پرماتما پرسن ہوں گے اور آپ کا کلیان کریں گے۔ پھر ہماری ضعیف الاعتقادی کی بھی تو کوئی حد نہیں، بھروسہ کیے جاتے ہیں۔ کیوں نہ کریں، مجبور جو ہیں۔ موت اور بیماری کی تلوار جو سر پر لٹک رہی ہے۔ لاکھوں لوگ ان آستانوں پر امیدیں لے کر حاضر ہوتے ہیں مگر سب کی سمسیائیں تھوڑے ہی حل ہوتی ہیں۔ ہاں جن کی ہوتی ہیں اور جو زندہ رہتے ہیں وہ ہر دم ان کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں لیکن جو مہلک بیماریوں کی نذر ہو جاتے ہیں وہ کسی کو کیا بتلا سکتے ہیں کہ ہم بھی مرادیں پانے کے لیے چلے گئے تھے مگر مہلک مرض نے دبوچ لیا اور ہماری عبادت اکارت گئی۔

سوبھا دیوی کا پتی، ایکناتھ بھی ایسی ہی ایک مہلک بیماری کی زد میں آگیا اور آخر میں راہ عدم اختیار کر لی۔ کئی بار سوبھا دیوی اور ایکناتھ نے آستھا کے ان مقامات پر حاضری دی تھی۔ گنڈے تعویز بنوائے تھے۔ جو کچھ بھی جمع پونجی تھی وہ لٹا دی تھی۔ مگر ہونی تو ہو کر رہ گئی۔ حالانکہ ایکناتھ کا ہونا یا نہ ہونا سوبھا دیوی کے لیے ایک برابر تھا۔ کئی بار اس کے دل سے آہ نکلتی اور وہ چاہتی کہ مر ہی جاتا تو بہتر ہوتا مگر دوسرے ہی پل وہ اپنے سر کو جھٹکتی جیسے اس نے کوئی جرم کیا ہو۔ پتی پرمیشور ہوتا ہے اور اسے ایسا نہیں سوچنا چاہیے۔ جب شادی ہوئی تھی اس وقت وہ بارہ سال کی تھی اور شوہر کی عمر پندرہ سال تھی۔ عام طور پر غریب باپ اپنی بیٹی کو بوجھ سمجھ لیتا ہے اور چاہتا ہے کہ جلدی سے جلدی اس کے کندھے سے یہ بار اتر جائے۔ بچپن سے انھوں نے اب جوانی میں قدم رکھا تھا۔ ہمارے معاشرے میں لڑکیاں شادی کے بعد پیار کرنا سیکھتی ہیں۔ سوبھا دیوی نے کئی خواب دیکھے مگر دھیرے دھیرے وہ ایک ایک کر کے ٹوٹتے چلے گئے۔ ساری فضا پر قنوطیت چھا گئی کیونکہ زندہ رہنا دوبھر ہو رہا تھا۔ ایکناتھ جب شام کو گھر لوٹ آتا تو نشے میں دھت۔ دن بھر نہ جانے گھر سے باہر کہاں مارا مارا پھرتا رہتا تھا۔ کسانی تو رہی نہیں۔ تین سال سے سارے علاقے کو قحط سالی نے دبوچ لیا تھا۔ ساری زمین پاپڑ کی طرح سوکھ گئی تھی۔ مویشیوں کے پنجر جہاں تہاں بھیانک سوکھے کی گواہی دے رہے تھے۔ لوگ جوں توں زندگی گزار رہے تھے۔ جو جوان تھے وہ شہروں میں جا کر مزدوری کرنے لگے۔ باقی ماندہ دہقان گھنٹوں آسمان کی جانب ٹکٹکی باندھے آنکھوں سے آنسو برساتے رہے۔ اس کے باوجود ایشور کو ترس نہ آیا اور کہیں سے کوئی بادل کا ٹکڑا بھی نظر نہیں آیا۔ تین سالوں سے زندگی اسی ڈھرے پر چل رہی تھی۔ علاقے کی حالت دیکھ کر بنکوں اور سرکاری ایجنسیوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے اور کوئی قرضہ دینے کو تیار نہ تھا۔ صرف مقامی ساہوکار تھے اور ان کے باکسر! اس علاقے میں کوئی ایسا کسان نہیں تھا جو قرضے کے بوجھ تلے دبا نہ تھا۔ نہ لیتا تو کیسے جی پاتا۔

آئے روز ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بڑی بڑی سرکاری سکیموں کے بارے میں اعلان ہو رہے تھے۔ غریبی ہٹانے کا دعویٰ کیا جاتا تھا۔ کروڑوں روپے کی سرمایہ کاری کے پلان پیش کیے جاتے تھے۔ مگر زمینی حقیقت یہ تھی کہ گاؤں میں تین سال سے سوکھا پڑا تھا اور لوگ پانی کی بوند بوند کے لیے ترس رہے تھے۔ ہفتے میں ایک بار پانی کا ٹینکر دکھائی دیتا جس کے لیے مارا ماری ہوتی اور اسی پانی کو ہفتے بھر استعمال میں لایا جاتا تھا۔

زندگی جب کٹھن ہو جاتی ہے تو انسان خود کو بھول جانے کی سبیلیں ڈھونڈتا رہتا ہے۔ اسے اپنے بال بچوں کی حالت دیکھی نہیں جاتی۔ کوئی تاڑی پی کر اپنے غم غلط کر لیتا ہے اور کوئی نشہ کر کے۔ شاید ایشور نے بھانگ اور افیون اسی وقت کے لیے پیدا کیے ہوں۔ آمدنی کے اور ذرائع تو تھے نہیں، نہ کلیں، نہ ملیں، نہ کارخانے نہ کھانیں۔ نہ پانی، نہ بجلی، نہ دواخانہ، نہ سکول۔ دور دور تک ریل گاڑی نظر نہیں آتی تھی۔ بس ایک روزگار تھا، کھیتی باڑی کا مگر وہ بھی تین برسوں سے عنقا ہو گیا تھا۔ سمجھ نہیں آتا کہ یہ سرمایہ کار اور سرکار ایسے علاقوں میں کارخانے کیوں نہیں لگواتے بلکہ اس کے برعکس کسانوں سے زرخیز زمینیں چھین لیتے ہیں۔

ایکناتھ اپنی بیوی کو بہت پیار کرتا تھا مگر جب شراب کا نشہ چڑھ جاتا تو آپے سے باہر ہو جاتا۔ سوبھا دیوی خاموشی سے یہ سب کچھ برداشت کر لیتی تھی کہ ماں نے اسے سکھایا تھا کہ پتی جیسا تیسا بھی ہو، بیوی کا فرض ہے اس کی اطاعت کرنا۔ مار پیٹ کے بعد جب ایکناتھ اسے پیار کرتا تو وہ سب کچھ بھول جاتی۔ ایکناتھ نے بہت کوشش کی کہ وہ زندہ رہے، کم سے کم اپنے بچوں کے واسطے مگر نشے نے اس کی زندگی کا سارا رس نچوڑ لیا اور وہ سوکھ کر کانٹا ہو گیا۔ پھر جگر کی بیماری بھی ایسی لگ گئی کہ بستر مرگ سے کبھی اٹھ نہ پایا۔

گھر کے برتن تک بک گئے۔ جو کچھ بھی تھا وہ سب ختم ہو گیا۔ تین لمبے سال۔۔۔۔! کوئی آمدنی نہیں۔ اب تو سیٹھ ساہوکار بھی قرضہ دینے سے کترانے لگے تھے۔ کوئی کام بھی تو نہیں تھا جو وہ کر لیتی۔ بس صبح شام باقی ہم وطنوں کی طرح اچھے دنوں کا انتظار کرتی رہتی۔

اب تو ایکناتھ بھی نہیں تھا۔ سوبھا اکیلی تھی اور تین بچے تھے۔ ایک سترہ سال کا بڑا لڑکا تھا، اس کے جنم کے دو سال بعد منجھلی لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کے بعد سنجھلا لڑکا پیدا ہوا جو ابھی بہت چھوٹا تھا۔ بس یہی کچھ چھ سات سال کا۔ کچھ روز پہلے بڑے لڑکے کو بہت بخار آیا، ہسپتال کا تو کہیں نام ونشان ہی نہ تھا۔ سوبھا نے مقامی وید سے منت سماجت کر کے اس کا معائنہ کروایا لیکن جو دوائیاں اس نے تجویز کیں انھیں خریدنے کی سکت کہاں تھی۔ وہ اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتی رہ گئی جب تک اس کے بیٹے نے اس کی گود میں دم توڑ دیا۔ لاچار و بے بس وہ مبہوت دیکھتی رہ گئی۔

کچھ عرصہ بعد وہ صبح سویرے لڑکی کی انگلی پکڑ کر گھر سے نکل پڑی۔ جب وہ لوٹ آئی تو اکیلی تھی۔

سوبھا دیوی کے کانوں میں کسی دلال نے یہ بات ڈال دی تھی کہ اگر وہ اپنی اولاد بیچ دے تو کافی سارا روپیہ مل سکتا ہے بشرطیکہ اولاد چلنے پھرنے کے قابل ہو۔ لڑکی ہوگی تو پانچ ہزار اور لڑکا ہوگا تو دو ہزار۔ گھر آکر اس نے اس بات پر بہت سوچ بچار کر لیا۔ آخر کار سوبھا نے فیصلہ کر لیا کہ وہ اپنی بیٹی کو بیچ دے گی۔ اپنے لخت جگر کو خود سے دور کرنا کتنا مشکل کام ہوتا ہے۔ پانچ ہزار لے کر جب وہ انسانوں کی منڈی سے نکلی تو اس کی بیٹی بہت روئی تھی، آسمان سر پر اٹھایا تھا مگر اس نے سنی ان سنی کر دی اور تیز تیز قدم اٹھا کر وہاں سے بھاگ نکلی۔ اسے اپنی بیٹی کے حشر کا بخوبی اندازہ تھا مگر کیا کرتی۔ خود جینے کے لالے پڑے تھے تو بچوں کو کیا کھلاتی۔ بیٹی کو بچاتی تو دوسرا بیٹا بھی چلا جاتا۔

ابھی گھر میں قدم ہی رکھا تھا کہ سیٹھ کے کارندے چوکھٹ پر ملے اور قرضے کا تقاضا کرنے لگے۔ کسان زندگی سے نجات پا سکتا ہے مگر قرض سے مکتی پانا اس کے بس میں نہیں۔ اور یہ وہی کسان ہے جس کی محنت اور پسینے کی بدولت ہم سب سانسیں لیتے ہیں۔ سوبھا نے چپکے سے تین ہزار ان کے ہاتھ میں رکھ دیے اور حساب بے باک کر دیا۔ اس کا مطلب یہ بھی تو تھا کہ آگے کے لیے راستہ صاف ہو گیا اور وہ سیٹھ سے دوبارہ ادھار لے سکتی تھی بشرطیکہ آسمان پر بادل نظر آئیں۔ اس نے سوچا کہ بیل گائے تو رہے نہیں، ہل جوتنے کے لیے خود کو اور بیٹے کو باندھ لے گی اور ہمسائے سے ہل چلوائے گی جس کے عوض وہ خود اس کے کھیتوں میں کام کرے گی۔ مگر یہاں تو نہ بادل آنے تھے اور نہ آئے۔

یہ سال بھی یوں ہی گزر گیا۔ کہیں پانی کا ایک قطرہ بھی نظر نہیں آیا۔ آسمان جھلس رہا تھا۔

باقی ماندہ دو ہزار بھی ایسے اُڑ گئے جیسے کافور۔ اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ سب کیسے ہوا۔ پھر ایک روز سوبھا دیوی اپنے بیٹے سمیت غائب ہو گئی۔ سنا ہے کسی نے اسے صلاح دی تھی کہ شہر جا کر مزدوری کر لے، پیٹ تو بھر سکتی ہے۔ یہی سوچ کر وہ شہر کی جانب چل دی۔

بہت عرصہ ہوا کہ اس کی کوئی خیر خبر نہیں ملی۔ اس دورانیے میں اس نے گاؤں کا رخ بھی نہیں کیا۔

ایک روز اس کی تصویر اخباروں میں چھپ گئی۔ لکھا تھا کہ وہ اجتماعی زنا کا شکار ہو گئی ہے۔ بات یوں تھی کہ جس کنٹریکٹر کے پاس وہ کام کر رہی تھی اس کے کچھ دوستوں نے رات کو دارو پی کر اسے لیبر کیمپ سے اٹھا لیا اور اپنی جیپ میں لے گئے۔ دراز سیاہ بال، کتابی چہرہ، تھل تھل کرتی چھاتیاں اور لچکیلی کمر۔ اس کا حسن اس کا دشمن بن گیا۔ ایک، دو، تین، چار اور پانچ۔ ایک کے بعد ایک اسے نوچتا رہا۔ وہ چیختی رہی، چلاتی رہی مگر سننے والا کوئی نہ تھا۔ اُدھر لیبر کیمپ میں اس کا بیٹا روتا رہا اور بین کرتا رہا مگر اس کی کون سنتا۔ آخر کار ان وحشی درندوں نے اس کو موت کی نیند سلا دیا اور سڑک سے دور ایک ویرانے میں پھینک دیا۔

پولیس کو دوسرے روز لاش مل گئی اور تفتیش شروع ہو گئی۔ کئی روز سانحہ اخباروں اور ٹیلی ویژن چینلوں کی سرخی بنتا رہا۔ مگر تفتیش میں سیاست دان اڑنگے ڈالتے رہے۔ پولیس پر دباؤ پڑتا رہا اور معاملہ کو رفع دفع کرنے کی کوشش ہونے لگی۔ اُدھر بیٹا لاپتہ ہو گیا۔ اس کے بارے میں کسی کو کوئی خبر نہیں ملی۔

گاؤں والے سوبھا دیوی کی خبر پڑھ کر غمزدہ ہو گئے۔

تاہم وہ ابھی بھی اچھے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔!

نظم
الہام

رضا باری

تو تو خود سے نا آشنا ہے
تو کیا مردم شناسی کرے گا
جتنا خود کی ذات میں اترے گا
اتنا ہی اُجھل ہو جائے گا
نہ تم کبھی جان سکتے ہو، نہ جان پاؤ گے
وہ حق صرف اُس کا ہے اور اُسی کا رہے گا
نہ وہ حق تم چھین سکتے ہو، نہ چھین پاؤ گے
اور لگے یہ جب تم کو پتہ
تو تم خود میں ہی خود کو پاؤ گے
جان کر تم کرو بھی گے کیا؟
بُرائی کے علاوہ تمہیں آتا ہی کیا ہے
کہتے ہو میں اُس کی اُمت ہوں بی شرم سے تُو مر کیوں نہیں جاتا
کس مُنہ سے کہتے ہو یہ، میں نہیں جانتا
ادارک کس بات کا ہے، یہ سمجھنا نہیں چاہتا
تو سمجھائے تو سب سے بڑا غافل میں سمجھوں بی یہ ممکن نہیں
غلط بات سمجھنا شاید مجھے آتا نہیں
اُس سے پھیلتے ہوئے میں دیکھ سکتا نہیں
اب الہام بھی کس بات کا رکھوں
جب سمجھنا کوئی چاہتا ہی نہیں

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۱۱ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۹ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

ایک دوسرے کی مدد کرو، بروقت کام آنا ہی عبادت ہے اور اطاعت خدا کو دعوت دینا ہے (خواجہ ابو اسحاق چستیؒ)

دھوکہ دہی پر روک لگانے کی ضرورت

جموں و کشمیر میں گزشتہ برسوں سے رئیل اسٹیٹ کا شعبہ تیزی سے وسعت اختیار کر رہا ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی اس شعبے میں دھوکہ دہی اور فراڈ کے واقعات بھی تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں۔ حالیہ دنوں میں پولیس اور کرائم برانچ کی جانب سے متعدد بروکرز کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے جن پر الزام ہے کہ انہوں نے شہریوں کو کروڑوں روپے کے نقصان سے دوچار کیا۔ یہ رجحان پہلے زیادہ تر جموں میں دیکھا جاتا تھا، مگر اب کشمیر میں بھی ایسے واقعات کی تعداد بڑھ رہی ہے، جو ایک نئے سماجی بحران کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ کئی بروکرز نے ایک ہی زمین کو متعدد افراد کے نام فروخت کیا، جبکہ کچھ نے جعلی اسناد اور فرضی کاغذات فراہم کر کے لوگوں کی ساری زندگی کی جمع پونجی ہتھیالی۔ متاثرین میں زیادہ تر وہ عام شہری شامل ہیں جو اپنی محنت کی کمائی سے گھر بنانے کے خواب دیکھتے تھے، مگر دھوکے کی نذر ہو گئے۔

اگرچہ کرائم برانچ نے کئی بڑے گروہوں کے خلاف کارروائیاں کی ہیں اور بعض بروکرز کو گرفتار بھی کیا گیا ہے، تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ رئیل اسٹیٹ کے لیے کوئی جامع ضابطہ، ریگولیشن یا لائسنسنگ نظام موجود نہیں۔ اس خلا کا فائدہ اٹھا کر کئی نوسر باز خود کو ڈیلر یا دلال ظاہر کر کے شہریوں کو اپنے جال میں پھنسا لیتے ہیں۔ حکومتی سطح پر بروقت اور جامع نگرانی نہ ہونے کے سبب یہ دھندہ بے خوفی سے جاری ہے۔ اس کی کئی بنیادی وجوہات ہیں۔ سب سے اہم بروکرز کے لئے لائسنسنگ یا رجسٹریشن نظام کا فقدان ہے۔ کوئی بھی یہاں اراضی کی خرید و فروخت کا کام کر سکتا ہے۔ زیادہ تر خریدار یہ نہیں جانتے کہ زمین خریدتے وقت کن دستاویزات کی تصدیق ضروری ہے۔ جعل ساز گروہ لالچ کے تحت جعلی فارد ات اور پاور آف اٹارنی تک تیار کرواتے ہیں۔ متعدد معاملات بروقت سامنے نہیں آتے یا وہ معمولی تنازع سمجھ کر نظر انداز ہوتے ہیں۔

حکومت کو چاہیے کہ بروکرز کے لئے رجسٹریشن، اپولیس ویریفکیشن اور سالانہ تجدید لازمی کرے۔ بغیر لائسنس ایجنسی چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اگرچہ ملک کے کئی صوبوں میں 'ریرا' مؤثر ہے، مگر جموں و کشمیر میں اس کی عملداری مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہر زمین و پراپرٹی ڈیل قانونی فریم ورک کے تحت ہو۔ جس کے ساتھ زمین کے ریکارڈ کو مکمل طور پر ڈیجیٹل اور عوامی رسائی کے قابل بنایا جائے۔ اگر ہر شہری آن لائن فارد ات، نقشہ، ملکیتی حیثیت اور لین دین کی تاریخ چیک کر سکے تو جعلی دستاویزات کی گنجائش کم ہو جائے گی۔

سرکاری محکموں اور سول سوسائٹی کو چاہیے کہ عوام کو باخبر کریں کہ زمین خریدتے وقت کن مراحل کی تصدیق ضروری ہے، کن دستاویزات پر دھیان دینا چاہیے، اور دھوکہ دہی سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی عدالتی کارروائیوں کو تیز کیا جائے تاکہ متاثرین کو بروقت انصاف مل سکے اور مجرموں کو سخت سزائیں ملیں۔

رئیل اسٹیٹ فراڈ صرف مالی دھوکہ نہیں بلکہ سماجی بدعنوانی کی وہ شکل ہے جو عوام کے اعتماد، معاشی استحکام اور سماجی ڈھانچے کو کمزور کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور شہری مل کر اس رجحان کے خلاف مضبوط بند باندھیں۔ ہر شہری محفوظ لین دین کا حق رکھتا ہے، اور اس حق کے تحفظ کے لئے فوری اصلاحات وقت کی ضرورت ہیں۔

قلم کار

کہانی کار: فلک ریاض
حسینی کالونی چھترگام کشمیر

احمد ساقی کی تخلیقات جب بھی اخبار یا رسالہ میں شائع ہوتی تو دن بھر اسے فون کالز آتی رہتی۔۔ قارئین تعریفوں کے پُل باندھتے رہتے تھے۔ وہ بھی بار بار اخبار کھول کر اپنی تخلیق کا جائزہ لیتا رہتا تھا۔ وہ اکثر اپنی تعریف سن کے پھولے نہیں سماتا تھا۔ دوستوں میں رشتہ داروں میں پڑوسیوں اور جاننے والوں کے وہاں مشہور نام ساقی صاحب۔ سب کا وردِ زبان۔ آٹھویں کلاس ہی سے کہانیاں غزلیات وغیرہ لکھنے لگا تھا۔ گریجویشن تک پہنچتے پہنچتے اپنے فن میں پختگی حاصل کر چکا تھا۔ سرکاری ملازمت کے لیے سینکڑوں بار درخواستیں جمع کی تھی مختلف محکمہ جات میں۔۔ سوال و جواب کے دور سے بھی گزرے۔۔ مگر شومئی قسمت سرکاری نوکری قسمت میں نہیں تھی۔۔ کئی پرائیویٹ نوکریاں بھی انجام دی۔ مگر قلم کار من سیراب نہیں ہو رہا تھا۔۔ شاعر اور قلم کار اکثر حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔۔ اس لیے نجی ملازمت کے دوران وہاں کا سرپرست کبھی کوئی بات تیزی سے بولتا تو ساقی صاحب دل پہ لیتے۔۔ اور نوکری سے رخصتی اختیار کرتے تھے۔۔ والد صاحب ایک سرکاری محکمہ میں آفیسر تھے۔۔ تو کوئی پریشانی لاحق نہیں ہوتی تھی۔۔

مگر شادی کے بعد جب اللہ نے بچی کی نعمت سے نوازا۔۔ تو دوستوں نے مشورہ دیا کہ اپنا کوئی کاروبار شروع کیا جائے۔۔ ارے یار ساقی کیسے ہو ہمارے شاعر صاحب۔۔ گلزار نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔ تو ساقی بھی قدرے مسکرا کے بولا۔۔ بس یار ٹھیک ہوں۔۔ یار بچی پانچ سال کی ہوئی ہے۔۔ سوچتا ہوں اپنا کوئی کاروبار شروع کروں۔۔

گلزار نے اس کی بات سنی تو ایک لمبی سانس کھینچ کے بولا۔۔ یار آپ کا مجھے سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔

کشمیر کے بہترین شاعر ہو۔۔ جان پہچان تو بہت لوگوں سے ہوگی۔۔ تم کسی کے پاس کیوں نہیں جاتے کسی سے بات کیوں نہیں کرتے ہو۔۔ اپنی ملازمت کے متعلق۔۔ یا اپنے ہی شعبہ میں کیوں نہیں جاتے ہو۔۔ دوردرشن جاؤ ریڈیو کشمیر جاؤ۔۔ مشاعروں میں شرکت کرو۔۔ کہانیاں لکھو ڈرامے لکھو ریڈیو کے لیے۔۔ دیکھو کیسے کیسے لوگ وہاں کام کر رہے ہیں اور پیسہ کما رہے ہیں۔۔ گلزار اسے بھائی کی طرح سمجھا رہا تھا۔۔ اور ساقی غور سے اس کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔۔ یار گلزار یہی تو میری بیماری ہے۔۔ مجھے کسی کی منت سماجت کرنا نہیں آتی۔۔ ورنہ آج میں کہاں سے کہاں ہوتا اپنے فن کی مدد سے۔۔۔ وہ چائے کا کپ ٹیبل پہ رکھتے ہوئے بولا۔۔ ساقی میرے بھائی میرے یار اپنے کنبے کے لیے یہ سب کرنا پڑتا ہے اور سبھی تو یہی کرتے ہیں۔۔ اپنی ضروریات ایک انسان دوسرے سے نہ کہے تو مدد کیسے مل سکتی ہے۔۔۔ گلزار فکر مند لہجے میں گویا ہوا تو۔۔ ساقی صاحب بولیں۔۔۔

یار گلزار آپ کو تو پتہ ہے کہ میں ہرفن مولا ہوں میں اپنی تعریف نہیں کرتا لیکن مجھے جس موضوع پر بھی لکھنے کو دو میں سرعت سے لکھتا ہوں۔۔ اور مسلسل میری تخلیقات ہر اخبار ہر رسالے میں پرنٹ ہوتی رہتی ہیں قارئین پڑھتے بھی ہیں۔۔ کیا لوگ بینائی سے محروم ہوئے ہیں میں سماج کا ایک فنکار ہوں کیا میں حق نہیں رکھتا کہ وہ میرے پاس آئیں۔۔ میں نے اتنا لکھا ہے سماج سدھار کے لیے غزلوں میں نظموں میں نظم نثر سب۔۔۔ میں دیکھتا ہوں کہ ان لوگوں کو سرکاری ملازمت ملی ہے جو حق نہیں رکھتے۔۔ سفارش کی وجہ سے۔۔ مجھے کیوں نہیں۔۔ میں تو سماج کا ایک زی عزت نوجوان ہوں۔ اور رہا سوال دوردرشن جا کے کام ڈھونڈنے کا۔۔۔ وہ میری ہی سست رفتاری ہے۔ جس کا میں اعتراف کرتا ہوں۔۔ نجی کمپنیوں میں کام کی وجہ سے مجھے فرصت نہیں ملی تھی۔۔ یہاں تک کہ اتوار بھی جانا پڑتا تھا کام پہ۔۔ تو بہت کم مشاعروں میں شرکت کی ہے میں نے۔۔ ابھی تو میں بے کار ہوں میں بھی چاہتا ہوں کہ دوردرشن۔۔ ریڈیو اسٹیشن جا کے اپنے فن کا فائدہ اٹھاؤ۔۔۔

ہاں یار ضرور جاؤ میں بھی تو یہی کہتا ہوں۔۔ یہ مانا کہ تم ہم سب سے جدا ہو تمہارے اندر فن کار ہے۔۔ مگر آج کل دوڑ ہے۔ ہر کوئی آگے جانا چاہتا ہے ایک دوسرے کو پیچھے دھکیلنا چاہتے ہیں۔۔ تم نے لکھتے لکھتے اپنی آنکھیں تو خراب کی لیکن ابھی حاصل کچھ نہیں کیا۔۔ یار لکھو سماج کو سدھارنے کے لیے لکھو مگر اپنے گھر کے حالات بھی تو سدھارو۔۔۔

گلزار غمگین لہجے میں بولا۔۔ تو ساقی نظر چراتے ہوئے خاموش ہوا۔

انٹرویو کا کیا ہوا۔۔؟ والد صاحب نے تیوری چڑھا کے پوچھا

جی ابا جی انٹرویو میں نے دیا۔۔ اس نے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔ اللہ کرے کہ نوکری کے لیے تم کو چنا جائے۔۔ گھر کے حالات خراب ہیں۔۔ مہنگائی دیکھو عروج پر ہے۔۔ والد صاحب فکر مند لہجے میں بولیں۔۔۔ کمرے میں خاموشی چھا گئی۔۔۔

بہت خوش نظر آ رہی ہو شازیہ کیا بات ہے اس نے مسکراتے ہوئے بیوی سے پوچھا۔۔ ہاں ہوں تو۔۔۔ وہ بھی مسکرا کے بولی۔۔ مجھ سے بھی بانٹو خوشی دوگنی ہو جائے گی۔۔ وہ مذاقیہ انداز میں گویا ہوا۔۔ جی ہاں بولتی ہوں۔۔ پہلے بازار جاؤ سکینہ کے لیے بسکٹ لاؤ۔۔ ورنہ سکول سے آتے ہی وہ ہنگامہ برپا کرے گی۔۔۔ ارے کہاں سے لاؤ میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔۔ وہ صفائی سے بولا۔۔ یہ لیجیے بیس روپیہ دس دس روپیہ کے دو بسکٹ پیکٹ لاؤ۔۔ اچھا جاتا ہوں۔۔۔ چند منٹ بعد۔۔۔ ہاں بولو شازیہ کیوں اتنی خوش ہو آج۔۔؟ بات یہ ہے۔۔ میں نے اپنے بھائی سلیم سے بات کی۔ وہ بولیں کہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔ جیجو سے کہو کہ کل سے فیکٹری پہ تشریف لائیں۔۔ یہ سن کر ساقی کے ماتھے پہ بل پڑ گئے۔۔ کیا۔۔ اب مجھے تمہارے بھائی کے پاس نوکری کرنے جانا ہے۔۔ اس کا حکم ماننا پڑے گا۔۔۔

ساقی کا رویہ دیکھ کے شازیہ کے چہرے کا جغرافیہ تبدیل ہوا۔ کیسی باتیں کرتے ہو۔ وہ تو آپ کا بھی چھوٹا بھائی ہے۔۔ آپ کو وہاں اچھے پوسٹ پہ تعینات کرے گا۔۔ یہ فضول باتیں آپ اپنے دماغ میں مت لاؤ۔۔ ایک تو میں نے آپ کے لیے اس سے بات کی اوپر سے آپ۔ اس کی آنکھوں میں موتی تیرنے لگے۔۔ ہاں ہاں رہنے دو رہنے دو۔۔۔ میرے بہت سارے دوستوں کے پاس فیکٹریاں ہیں اپنے نجی ادارے ہیں۔۔ کسی کے ساتھ بھی کام کر سکتا ہوں لیکن مجھے گوارا نہیں کہ میں کسی کی نوکری کروں اب۔ میں خود اپنا باس بننا چاہتا ہوں میں اپنا کاروبار شروع کروں گا۔۔ وہ اعلانیہ بولا۔۔

تو شازیہ غصے سے تلملا اٹھی۔

لیکن ہیں کہاں آپ کے پاس پیسے کاروبار کے لیے۔۔؟

خالی باتیں کرنے سے کاروبار شروع نہیں ہوتا۔۔ اور کس چیز کا کاروبار کرو گے۔ اتنا اچھا موقع مل رہا ہے میرا بھائی آپ کو اچھی پوسٹ دے رہا ہے۔۔

نہیں اپنے بھائی سے کہو شکریہ اور نوازش ان کی۔

کہہ کے تیز تیز قدموں کے ساتھ وہ باہر نکلا۔۔۔

وقت گزرتا رہا۔۔ وہ ایک بار دوردرشن کے آفس میں گیا۔۔ اپنے تھوڑے بہت جاننے والوں کے ساتھ سلام علیک وغیرہ کے بعد۔۔ ایک براڈکاسٹر سے بولا مجھے کچھ لکھنے کا کام دیجیے۔۔ اس نے اگلے سوموار کو آنے کو کہا۔۔ وہ چار بار وہاں کے چکر لگائے۔۔ لیکن جب دیکھا کہ وہاں سفارشی لوگ زیادہ بیٹھے ہوئے ہیں۔۔ تو من بھر آیا۔۔۔ کھانا کھانے کے بعد رات کو وہ سونے کی تیاری کر رہا تھا۔۔ بیٹی اس کے سینے پہ سر رکھ کے سوتی تھی۔۔ بابا بابا۔۔ آپ کی کتاب چھپ کے کب آئے گی۔۔ بیٹی نے معصومیت سے پوچھا۔ تو اس نے بیٹی کے چہرے کو دیکھا۔۔ ہاں میری جان انشاءاللہ جلدی۔۔

بابا آپ نے تو پچھلے سال کہا تھا کہ میری کتاب آئے گی کیا آپ کے پاس کتاب پرنٹ کرنے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔۔۔ بیٹی کا سوال اس کے جگر میں نیزے کی طرح پیوست ہوا۔۔۔ کون بولا تم سے یہ بات۔۔ اس نے حیرانگی سے پوچھا۔۔ تو بیٹی بولی مما نے۔۔۔ ساقی نے بستر پہ لیٹے لیٹے ہی بیوی کی طرف دیکھا۔۔۔ آنکھوں کے ساتھ آنکھیں ٹکرائی تو شازیہ دوسری طرف پلٹ گئی۔۔

وہ سونے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اسے نیند ہی نہیں آ رہی تھی۔۔۔ کبھی اس کے ذہن میں مثبت خیالات آتے کہ وہ اپنی کتاب شائع کر کے ہی رہے گا اور ریڈیو کشمیر دوردرشن جا کے اپنا لوہا منوا کے ہی رہے گا۔۔۔ تو کچھ دیر بعد ہی منفی خیالات کا ہجوم ذہن و دل میں گردش کرنے لگتے۔۔ میری عمر نکل گئی ہے اب میں کچھ نہیں کر سکتا لوگ بہت آگے نکل چکے ہیں۔۔ میں وہیں پھٹیچر پھٹا پرانا انسان۔۔ میری انا کی وجہ سے میرے گھر والے پریشان ہیں۔۔۔ میرے شہر میں فن کی کسی کو قدر نہیں۔۔۔ میں قلم کار ہوں۔۔ نئی نئی تخلیقات ایجاد کرتا ہوں۔۔ نئی نئی نظمیں بہترین غزلیں بہترین کہانیاں لکھتا ہوں۔۔۔ مگر تعریف کے علاوہ کچھ نہیں ملتا مجھے۔۔۔ میرے گھر میں بھوک غربی۔۔ بے کاری بے روزگاری نے پنجے جما لیے ہیں۔۔۔

احمد ساقی ایک اچھا قلم کار تو ہے لوگ اعتراف تو کرتے ہیں لیکن۔۔۔ احمد ساقی کھاتا کیا ہے کرتا کیا ہے کوئی نہیں پوچھتا۔۔ میری بیٹی کی اسکول وردی خستہ ہو چکی ہے۔۔ میری بیوی کے ہتھیلیوں میں نقلی سونے کے کنگن ناگن کی طرح ہاتھوں کو ڈس رہے ہیں۔۔۔ میرے بابا کی قمیض پھٹ چکی ہے۔۔۔ میری ماں کے پاس دوائیوں کے لیے پیسے نہیں۔۔ مجھے بڑا گمان ہے کہ میں احمد ساقی ہوں۔۔۔ وادی کا مشہور اور بہترین قلم کار۔ لیکن میرے پاس کام نہیں ہے میں بے کار ہوں۔۔۔ میں اپنی نظموں میں نوجوانوں کا حوصلہ بڑھاتا ہوں۔ لیکن خود بھوک کی وجہ سے نڈھال ہوں۔۔۔ میں خود کو فریب دے رہا ہوں۔۔ میرے والد صاحب نوکری کرتے تھے تو گھر ان کی وجہ سے چلتا تھا۔۔ آج تو وہ ریٹائر ہو چکے ہیں۔۔ ان کی امید میرے آس پہ زندہ ہے کہ میں کچھ حاصل کرو لیکن میں کنبے کو فریب دے رہا ہوں۔۔ آنسو اس کی پلکوں کے باندھ توڑ رہے تھے اور تکیے میں جذب ہو رہے تھے۔۔۔۔

وہ صبح جاگا تو نئے عزم کے ساتھ۔ اس نے شازیہ سے التجا کی کہ کچھ اپنے بچے کچے زیور بیچ کر مجھے پیسہ دیں میں اپنا چھوٹا موٹا کاروبار شروع کروں گا۔۔۔ بیوی تیار ہوئی۔۔ اس نے چھوٹا سا کاروبار شروع کیا۔ وہ بہت محنتی بھی تھا۔۔ کام اچھا چل رہا تھا۔۔ گھر والوں کے لبوں پہ مسکان کھلنے لگی۔۔۔ حالات بھی سدھرنے لگے۔۔۔ دو سال تک سب کچھ اچھا چلتا رہا۔۔ وہ اپنے کام میں بہت زیادہ دھیان دے رہا تھا۔۔ لیکن لکھنا بھی تو اس کے خون میں تھا۔۔ فرصت میں کبھی کبھی لکھتا بھی تھا اور اخبارات کو اپنی تخلیقات بھیجتا۔

کاروبار ترقی کی راہ پر گامزن تھا۔۔۔ کہ اچانک کرونا وائرس نے دنیا کو گھیر لیا۔ ہر طرف افراتفری۔ انسانی جانوں کا ضیاع۔۔ لاک ڈاؤن کرفیو۔۔ کاروبار ٹھپ۔۔ پانچ مہینے ہوئے اسے گھر بیٹھے۔۔ گھر میں پھر سے پریشانی کا ماحول پیدا ہوا۔ جو پیسہ کاروبار میں لگایا تھا وہ سارا خرچ ہوا۔۔۔ اور بیکاری نے پھر سے جنم لیا۔ دھیرے دھیرے حالات ٹھیک ہونے لگے۔۔۔ کرونا کا شکنجہ تھوڑا نرم ہوا۔۔ تو لوگ پھر سے زندگی کی گاڑی کو آگے بڑھانے لگے۔۔۔ لیکن اب ساقی کے پاس پیسے نہیں تھے کہ اپنا کاروبار پھر سے شروع کرے۔۔

وہ تمہارا دوست ہے نا بشیر۔۔۔ اس نے تم سے ایک بار کہا تھا نا کہ آؤ میری دکان سنبھالو۔۔۔ ذرا اسی کے پاس جاؤ۔ ماں نے شفقت بھرے لہجے میں مشورہ دیا۔۔ تو ساقی کچھ دیر خاموش رہا پھر بولا۔۔۔ ماں وہ خشک قسم کا انسان ہے۔۔ آپ لوگ فکر نہ کریں میں بس کچھ دنوں میں ہی کسی نجی کمپنی میں کام کروں گا۔۔۔ کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔

شام کو وہ اپنے کمرے میں بیٹھا کچھ لکھ رہا تھا تو اس کی بیوی شازیہ اس کے قریب آئی۔۔

کیا لکھ رہے ہو

کچھ نہیں ایک غزل ذہن میں آئی تھی وہی قرطاس کی زمین پہ اُتار رہا ہوں۔۔ سنو ساقی۔۔ ہمارے گھر کو پیسوں کی ضرورت ہے۔۔ اب پانچ مہینے ہوئے آپ کو گھر میں بیٹھے ہوئے۔۔ آج کل خودی۔ انا کو طاق پہ رکھنا پڑتا ہے۔۔ کسی دوست سے مدد لو کسی جاننے والے کو فون کرو۔۔ ایسے گھر میں بیٹھنا ٹھیک نہیں۔۔۔ کوئی کام ڈھونڈو۔۔ وہ بہت اداس تھی۔۔ اور التجائی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

ساقی نے ایک لمبی سانس لی۔ ہاں تم سچ کہہ رہی ہو شازیہ۔۔ میں کشمیر کا قلم کار ہوں کیوں کسی کے آگے جھکو سوچ سوچ کے میں اپنا نقصان کر رہا ہوں۔۔ آج کل جھکنا ہی پڑتا ہے۔ اور پیسہ ہے تو سب کچھ ہے۔۔ میں اچھے خاندان سے ہوں اچھا ماحول ہے ہمارے ارد گرد۔۔ شاعر ہوں قلمکار ہوں۔۔ لیکن محنت میں عیب نہیں۔۔ بس بھیک اور چوری میں برائی ہے۔۔ تم فکر مت کرو شازیہ میں انشاءاللہ ضرور کام شروع کروں گا۔۔ انشاءاللہ شازیہ بھی مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔ اس رات بھی وہ بالکل نہیں سو پایا وہ بستر پہ کروٹیں بدل رہا تھا۔۔ صبح فجر کی نماز پڑھی اور دعاؤں میں مشغول ہوا۔۔ دن کو اس نے اپنی الماری سے ڈائری نکالی جس پہ اس کے اشعار لکھے ہوئے تھے۔۔ اس نے اس کو جلا دیا۔۔ اس کی بیوی کی نظر پڑی تو اس نے ہاتھ سے چھیننے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں مانا۔ بیوی تڑپ کے رونے لگی یہ آپ کیا کر رہے ہو اپنی محنت ضائع کیوں کر رہے ہو

کچھ نہیں شازیہ یہ مجھے بہت پہلے کرنا تھا۔۔ آج سے گھر میں مجھے کوئی ساقی نہیں پکارے گا۔۔ احمد علی ہے میرا نام بس احمد علی۔۔۔ کوئی بھی پوچھے کہ ساقی کہاں ہے کہنا وہ مر گیا۔۔۔ وہ جو شاعر قلم کار تھا وہ کب کا مر گیا۔۔ اس کے چہرے پہ جلال تھا۔۔ جیسے کوئی بچہ اپنی ماں سے ناراض ہوتا ہے جیسے کوئی عبادت گزار بندہ اپنے اللہ سے روٹھ جاتا ہے۔ بالکل ویسے ہی ساقی اپنے فن سے روٹھ گیا۔۔ شازیہ اپنے کمرے میں آ کر رونے لگی۔۔۔

دیکھو شازیہ اس جھوٹی شان نے مجھے بہت پیچھے رکھا میرے والدین پریشان ہیں میری بچی پریشان ہے تم پریشان ہو اب بس مجھے محنت کرنی ہے اپنے کام میں۔۔۔ اس نے اپنی الماری سے وہ اخبارات بھی نکال کر جلانے چاہیں جو اس نے برسوں جمع کیے تھے جس پہ اس کی تخلیقات شائع ہو چکی تھی۔۔ مگر بیوی نے اس کے ہاتھ سے وہ چھینے اور اس کو بچی کی قسم دی کہ ایسا مت کرو۔۔۔ ساقی تیز تیز قدموں کے ساتھ وہاں سے نکل گیا۔۔۔

یہاں وہاں سے کچھ پیسے ادھار لے کے اس نے ایک لوڈ کیریئر آٹو لایا اور کچھ سامان

اب بڑے شہروں کی گلیوں میں آواز گونج رہی تھی۔۔ دس روپیہ دس روپیہ دس روپیہ۔۔ ہر کوئی آئٹم صرف دس روپیہ۔۔۔ کشمیر کا جانا پہچانا قلم کار اب اپنا آٹو لے کر گلی گلی گھوم رہا تھا پلاسٹک کی چیزیں لے کر۔۔۔۔

ایک گاؤں میں جب وہ اپنا سامان لے کر گیا۔ تو ایک نوجوان اسے گھور رہا تھا۔۔۔ آپ۔۔۔ وہ شاعر ساقی صاحب ہو نا۔۔۔ وہ حیرت زدہ تھا۔۔

نہیں میرے بھائی۔۔۔۔۔ وہ میرا بڑا بھائی تھا احمد ساقی اس کو گزرے ہوئے دو سال ہوئے۔۔۔ میں اس کا بھائی ہوں گلزار۔۔۔ کہہ کر اس نے اپنا آٹو آگے بڑھایا۔۔

اور وہ لڑکا۔۔ گویا بت بن کر اس کے آٹو کو جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔۔ اب کئی سال ہوئے اس کو یہ کام کرتے ہوئے۔۔ نہ وہ اب کچھ لکھتا نہ کسی اخبار کو اپنی تخلیقات روانہ کرتا۔۔۔ بس اپنی محنت میں مگن۔۔۔

احمد ساقی سے احمد علی بن کے اب وہ خوش تھا۔۔۔ کیونکہ گھر کی ضروریات پوری ہو رہی تھی۔۔

لیکن ایک دن اس کی بیوی شازیہ نے اسے چونکا دیا۔۔ جب اس کے جنم دن پہ اس کی بیوی نے اسے تحفہ دیا۔۔ ایک خوبصورت سی کتاب۔۔۔ جس کے اوراق بھی بہت خوبصورت۔ سرورق بھی مایہ ناز۔۔ عنوان تھا سرخ اشک۔۔ وہ ہکا بکا رہ گیا۔۔ یہ۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔ سب کیسے کیا تم نے۔۔؟؟؟؟

تھوڑے تھوڑے پیسے جمع کر کے میں نے تمہارے موجود رکھے اخبارات سے کٹنگ نکالی اور بہت اچھے پبلشر سے تمہاری غزلیات کو کتاب کی صورت دے دی۔۔۔۔ شازیہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ احمد علی کی آنکھوں سے گویا آنسوؤں کی صورت برسات شروع ہوئی۔۔۔ میں یہ خواب دیکھ رہا ہوں کہ حقیقت ہے۔۔۔ اسے اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔

شازیہ آگے مسکرا رہی تھی۔۔ اور ابو امی سکینہ سب اس کے ارد گرد جمع تھے۔۔ سبھی تالیاں بجا رہے تھے۔۔ اور شازیہ بولی۔۔۔ میں آپ کی پڑھی لکھی بیوی ہوں۔۔ آپ کو میری بات بری لگے لیکن میں پھر بھی کہوں گی۔۔۔ آپ جلد ہمت ہارتے ہو۔۔۔ آپ نے گھر کی ذمہ داریوں کے لیے اپنے فن کو مارا تھا۔۔ اپنے اندر کے فنکار کو قتل کیا تھا۔۔۔ جو مجھ سے کبھی برداشت نہیں ہو پایا۔۔۔ میں آپ کے فن کو آپ کو زندہ رکھنا چاہتی ہوں۔۔۔ کیونکہ میں آپ کی شریکِ حیات ہوں۔۔ اور حالات کے تند تھپیڑوں میں ہی تو چراغ کو روشن رکھنا کمال ہے۔۔ آج میں آپ سے ایک وعدہ لیتی ہوں۔۔۔

وہ خشمگیں نگاہوں سے ساقی کو دیکھنے لگی۔۔ کون سا وعدہ۔۔ ساقی نے جلدی سے پوچھا۔۔ یہی کہ آپ پھر سے لکھو گے۔۔۔ اور مشاعروں میں شرکت کرو گے تقریبات میں جاؤ گے۔۔ اپنی محنت کے ساتھ ساتھ اپنے اندر کے قلم کار کو زندہ رکھو گے۔۔۔ اب وہ التجائی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

چند ساعت خاموش رہنے کے بعد ساقی بولا۔۔ ہاں شازیہ تم میری روح کو نئی حیات بخشتی ہو۔۔۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ احمد ساقی اب کبھی نہیں مرے گا۔۔۔ وہ زندہ رہے گا لکھتا رہے گا۔۔۔ اپنا نور بکھیرتا رہے گا۔

بہت بہت شکریہ شازیہ مٹھائی کا ڈبہ کھولتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اور چلیے باورچی خانہ میں گرما گرم چائے تیار ہے۔۔۔

بیٹا مجھے آپ دونوں پہ فخر ہے۔۔ ابو مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔۔ تو ماں بھی مسکرانے لگی۔۔۔ ساقی کے ہاتھوں میں خوبصورت سی کتاب تھی۔۔۔ کمرے کے بلب کی روشنی جس پہ پڑ رہی تھی۔۔ اور شعاعیں اٹھ رہی تھی۔۔۔ جس سے سارا گھر روشن روشن ہو رہا تھا۔۔

****

falakreyaz17@gmail.com

الیکشن کمیشن پر الزام

بھی وجوہات تھیں۔اپوزیشن ایس آئی آر کی تفصیلی جانچ کا مطالبہ کررہاہے، جو ممکن نہیں کیونکہ یہ الیکشن کمیشن کے دائرۂ اختیار میں آتا ہے۔ہم انتخابات نہیں کرواتے۔اگر اس پر بحث ہوگی تو جواب کون دے گا؟ جب وہ انتخابی اصلاح پر بحث کے لیے تیار ہوئے تو ہم نے دو دن تک بحث کی۔انہوں نے کہا کہ بحث طے ہوئی انتخابی اصلاحات پر، لیکن اپوزیشن ممبران نے صرف ایس آئی آر پر بات کی۔ جواب تو مجھے دینا ہی تھا۔ میں نے پہلے کے تمام ایس آئی آر کا مطالعہ کیا ہے اور کانگریس کی جانب سے پھیلائے گئے جھوٹ کے جوابات اپنے دلائل کے مطابق دینا چاہتا ہوں۔الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے۔مسٹر شاہ نے کہا کہ اپوزیشن ایس آئی آر کا معاملہ چھیڑ کر بحث کو گمراہ کرنا چاہتی تھی جبکہ حکومت جامع انتخابی اصلاحات پر بامعنی گفتگو چاہتی تھی۔انہوں نے کہا کہ انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن ذمہ دار ہے۔جب یہ نظام بنا، ہم اس وقت تھے ہی نہیں۔ آئین کے آرٹیکل 324 میں الیکشن کمشنر کو خصوصی اختیارات دیے گئے ہیں۔آرٹیکل 326 میں ووٹر کی اہلیت طے کی گئی ہے۔ایس آئی آر کا اختیار الیکشن کمیشن کو آرٹیکل 327 کے تحت حاصل ہے۔ ایس آئی آر انتخابات کو شفاف بنائے رکھنے کا عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر ووٹر لسٹ ہی غلط ہو تو انتخابات کیسے درست اور شفاف ہو سکتے ہیں؟ دراندازیہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کون ہوگا۔وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم بھی اپوزیشن میں بیٹھے ہیں۔ہم جیت سے زیادہ ہارے ہیں۔ کئی انتخابات ہم ہار چکے ہیں، لیکن ہم نے کبھی الیکشن کمشنر یا الیکشن کمیشن پر الزام عائد نہیں کیے۔ایک نئی روش شروع ہوئی ہے -ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن پر الزام لگائے، مسٹر اسٹالن نے لگائے، راہل گاندھی نے لگائے، اکھلیش یادو نے لگائے، ہیمنت سورین نے لگائے، بھگونت مان نے لگائے۔ پہلے ایسا صرف کانگریس کرتی تھی، لیکن اب انڈیا اتحاد کے لوگ بھی اسی راستے پر چل پڑے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پورے الیکشن کمیشن کی ساکھ کو پوری دنیا میں خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ کو لگ رہا ہے کہ آپ حکومت کی شبیہ خراب کر رہے ہیں، جبکہ اصل میں ملک کی شبیہ خراب ہو رہی ہے۔ وہ ووٹ چوری کے نام پر عوام کو گمراہ کر رہے انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر جمہوریت کو شفاف رکھنے کا عمل ہے۔ وقتاً فوقتاً جامع جانچ ضروری ہوتی ہے، اسی لیے کمیشن نے اسے کرانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کیا کسی ملک کی جمہوریت محفوظ رہ سکتی ہے جب وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کو منتخب کرنے والے درانداز ہوں؟ ایس آئی آر صرف ووٹر لسٹ کی صاف کرنے کا عمل ہے۔

وزیر اعلیٰ نے جموں

ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ بورڈ نے 28 جون 2024 کو منعقد ہونے والے 51ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کے منٹس اور ان پر کیے گئے ایکشن کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران بورڈ نے کئی ایجنڈہ پوائنٹس پر غور کیا جن میں تحصیل بڑی براہمناں ضلع سانبہ کے بیر پور میں ماس ہاوسنگ کالونی کی ترقی کیلئے تجاویز اور بھلوال جموں میں 41 کنال 05 مرلہ اراضی پر رہائشی سہولیات کی تعمیر کے منصوبے شامل تھے۔بورڈ نے جے اینڈ کے ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم 2022 کو جموں وکشمیر ہاوسنگ بورڈ کے ذریعے نافذ کرنے، عدالتوں کے مقدمات کیلئے قانونی مشیروں کی خدمات حاصل کرنے اور مختلف معاملات میں ہائی کورٹ میں اپیل دائر کرنے، نیز مالی سال 25-2024 اور 26-2025 کیلئے بجٹ تجاویز پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہاوسنگ پراجیکٹس کی بروقت تکمیل، فیصلہ سازی میں شفافیت اور ٹائم لائنز کی سخت نگرانی پر زور دیا۔انہوں نے ہدایت دی کہ کچھ ایجنڈہ آئٹمز کو دوبارہ غور وخوض کے بعد نظر ثانی کیا جائے تاکہ حتمی فیصلہ سے پہلے زیادہ مالی احتیاط، تکنیکی مضبوطی اور طویل مدتی عوامی فائدہ کو یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے ہاوسنگ بورڈ کو ہدایت دی کہ پراجیکٹس کی تکمیل کو تیز کیا جائے، جدید پراجیکٹس مینجمنٹ طریقوں کو اپنایا جائے اور خاص طور پر درمیانی اور نچلی آمدنی والے گروہوں کیلئے سستی، محفوظ اور معیاری رہائش فراہم کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ معاشرے کے تمام طبقات کیلئے سستی رہائش فراہم کرنے والے پراجیکٹس ہی جموں وکشمیر ہاوسنگ بورڈ کے قیام کا بنیادی مقصد ہیں۔وزیر اعلیٰ نے ادارہ جاتی ڈھانچوں کی معقولیت، مالی ڈسپلن کو مضبوط بنانے اور محکموں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر بھی زور دیا تاکہ ہاوسنگ بورڈ کو زیادہ موثر اور شہریوں کیلئے مفید بنایا جاسکے۔

تقید سوچ اور تجس

اجازت دیں تاکہ وہ بغیر کسی دباؤ کے اپنی صلاحیتیں نکھار سکیں۔انہوں نے کہا، ”تعلیمی اداروں کو چار اہم پہلوؤں بشمول رسائی، برابری، معیار اور نتائج پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اساتذہ کے دو بنیادی مقاصد یہ ہے کہ طلبا کو کالج اور مستقبل کے لئے تیار کرنا اور انہیں مسلسل بدلتے ہوئے مہارتوں سے روشناس کرنا ہے تاکہ وہ اکیسویں صدی کے عالمی شہری بن سکیں۔“منوج سنہا نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے تعارف سے کلاس روم میں انقلاب آئے گا جس سے اساتذہ طلباً کی صلاحیتوں کو سمجھنے اور بہتر رہنمائی فراہم کرنے کے لئے ڈیٹا تجزیہ استعمال کرسکیں گے۔انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر مشتمل ہائبرڈ کلاس روم ماڈل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم سب کے لئے قابل رسائی ہو۔لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا، ”اساتذہ کا کردار صرف معلومات فراہم کرنے سے بڑھ کر ایک رہنما اور سرپرست کا ہو جائے گا۔اُن کی بنیادی ذمہ داری یہ ہوگی کہ وہ بچوں میں ضروری مہارتیں، تخلیقی صلاحیتیں، خواب اور حوصلہ پیدا کریں۔اس میں یہ بھی شامل ہے کہ انہیں اپنی روایات، زبان، اقدار، محبت، شفقت، ہمدردی، عدم تشدد اور بھائی چارے سے روشناس کریں۔“دورانِ تقریب لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی خواتین کو اعزازات سے نوازا۔اس موقعہ پر وزیر برائے اُمور نوجوان و کھیل کود، خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، آئی ٹی، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز ستیش شرما، چیئرمین لارنس پبلک سکول ونگ کمانڈر ایم ایم جوشی (ریٹائرڈ)، مینجنگ ڈائریکٹر منیش جوشی، ٹرسٹی مانیا جوشی، پرنسپل شیوانی جوشی، اساتذہ، طلباً اور والدین موجود تھے۔تقریب میں ممبر قانون ساز آسمبلی نگروٹہ دیویانی رانا، سابق وزیر مملکت پریا سیٹھی، صدر گاندربل گلوبل فیملی جموں وکشمیر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، صدر جے اینڈ کے ایکس سروسز لیگ لیفٹیننٹ جنرل آر کے شرما (ریٹائرڈ) مختلف اداروں کے سربراہان اور سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

ٹھٹھرتی سردیوں

وادی کے ایک اور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ زوجیلا پاس پر منفی 18.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 51 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 20 دسمبر تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

سرینگر میں 2کروڑ روپے

شالہ ٹینگ کی تحویل میں ہے جو بدنام زمانہ منشیات فروش منظور احمد بٹ ساکن شالہ ٹینگ کا والد ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ملزم پولیس اسٹیشن پارمپورہ میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات زیر ایف آئی آر نمبر 98/2025 میں ملوث ہے۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران ثابت ہوا کہ مذکورہ جائیداد منشیات کے کاروبار سے حاصل کی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ ان نتائج پر کارروائی کرتے ہوئے مجاز اتھارٹی نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے - 68ایف سیکشن کے تحت اٹیچمنٹ کا حکم صادر کیا۔ان کا کہنا ہے کہ اٹیچمنٹ کی کارروائی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں انجام دی گئی۔بیان میں کہا گیا کہ مالک کو اب اس جائیداد کو فروخت، منتقل، تبدیل کرنے یا کسی تیسرے فریق کے نام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ سری نگر پولیس منشیات کے نیٹ ورک کو تباہ کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

جدید سہولیات سے لیس

کی جانب سے اس اہم ترین منصوبے کی تکمیل کا ہدف 2025 کے آخر یا 2026 کے اوائل تک رکھا گیا ہے، اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ پہلے مرحلے میں OPD (باہری مریضوں) کی خدمات سال 2026 میں شروع کی جائیں گی۔اس میگا منصوبے کے فعال ہونے کے بعد وادی کے لوگوں کو بہتر اور جدید طبی سہولیات گھر کے قریب ہی دستیاب ہوں گی، جس سے انہیں دور دراز کے شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔علاوہ ازیں اس منصوبے سے علاقے میں تعلیم اور روزگار کے بے شمار مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ای ٹی وی بھارت کے مطابق اس سلسلے میں وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ کچھ ناگزیر وجوہات کے باعث AIIMS اونتی پورہ کی تعمیراتی رفتار میں تاخیر ضرور ہوئی ہے، تاہم انہوں نے کئی مرتبہ منصوبہ جاتی سائٹ کا دورہ کیا ہے اور تعمیراتی کمپنی کے ذمہ داروں کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ وہ پروجیکٹ کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں۔وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے یہ بھی بتایا کہ پہلگام حملے کے بعد سیکورٹی انتظامات کی وجہ سے کام کچھ عرصہ متاثر ہوا، تاہم حکومت پوری کوشش کر رہی ہے کہ یہ اہم اثاثہ جلد مکمل ہو تاکہ لوگوں کو طبی سہولیات کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ سہولتیں دستیاب ہو۔دریں اثناء، مقامی لوگوں نے ایمز اسپتال کے حوالے سے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس پروجیکٹ کی تکمیل سے خطے کے عوام کو طبی لحاظ سے بے پناہ فائدہ ملے گا۔انہوں نے انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ کام کی رفتار مزید بڑھائی جائے، تاکہ یہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو اور عام لوگوں کو فائدہ پہنچ سکے۔

فوج کی شمالی کمان

ہوئے خطرات کا مقابلہ متحد ڈھانچے کی طاقت، انٹیلی جنس کے اشتراک اور تمام ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی سے متعلق جوابی کارروائی پر منحصر ہے۔انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل نے مربوط منصوبہ بندی، معلومات کے حقیقی وقت کے بہاؤ اور جموں کشمیر کو دہشت گردی سے پاک رکھنے کے لیے مشترکہ موقف پر زور دیا۔ترجمان کے مطابق فوجی کمانڈر نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ان کی ثابت قدمی، پیشہ ورانہ مہارت اور قوم کی خدمت میں غیر متزلزل عزم کی تعریف کی۔

ہائی کورٹ نے مسلسل

پاور آف اٹارنی کے ذریعے اپنے بیٹے کی طرف سے کارروائی کرتے ہوئے اپنی بہو کے خلاف فوجداری کارروائی مانگی تھی اور کئی ماتحت ججوں کے خلاف بھی کارروائی کی درخواست دی تھی۔ عدالت نے کہا کہ یہ مطالبات قانونی طور پر غلط اور عدالتی افسران کو ہراساں کرنے کی کوشش ہیں۔عدالت نے کہا کہ بٹ کا پاور آف اٹارنی انہیں وکیل بن کر عدالت میں دلائل دینے کا حق نہیں دیتا اور وہ اس بارے میں عدالت کے سوال کا جواب بھی نہیں دے سکے۔فیصلے میں سپریم کورٹ کے کئی حوالوں کے ساتھ یہ بات واضح کی گئی کہ فالتو اور جھوٹے مقدمات عدالتوں کے لیے بڑا مسئلہ ہیں، کیونکہ ان سے اصلی مقدمات میں تاخیر ہوتی ہے اور عدالتی نظام متاثر ہوتا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ بٹ سے 2 لاکھ روپے جرمانہ چار ہفتوں میں وصول کیا جائے، اور اگر وہ ادائیگی نہ کریں تو رقم ریونیو قوانین کے تحت وصول کی جائے۔اہم بات یہ ہے کہ عدالت نے اس فیصلے کی نقل چیف جسٹس کو بھیجنے کی ہدایت دی ہے تاکہ ایسے بے جا اور غیر ضروری مقدمات کو روکنے کے لیے نئے قواعد یا گائیڈ لائنز بنائے جائیں، تاکہ عدالتوں کا وقت اور وقار محفوظ رہ سکے۔ عدالت نے کہا کہ ایسے معاملات چیف جسٹس کی سنجیدہ توجہ کے مستحق ہیں تاکہ مستقبل میں عدالتی عمل کا غلط استعمال روکنے کے لیے موثر قواعد وضع کیے جاسکیں۔

نومبر سے جاری

یکم نومبر سے 9 دسمبر تک جموں وکشمیر میں اوسطاً 43.1 ملی میٹر بارش متوقع تھی، مگر اس پورے عرصے میں صرف 6.1 ملی میٹر ہی بارش ریکارڈ کی گئی، جو معمول سے نہایت کم ہے۔اس غیر معمولی خشک سالی نے نہ صرف موسمیاتی توازن کو متاثر کیا ہے بلکہ اس کے اثرات زمینی سطح پر بھی نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ شدید خشک موسم نے دریاؤں اور جھیلوں کے بہاؤ پر براہِ راست اثر ڈالا ہے۔ان کے مطابق: سنگم پر دریائے جہلم کی سطح 0.59- فٹ تک گر گئی ہے، جو زیرو گیج لیول سے بھی نیچے ہے۔اگرچہ یہ تاریخی طور پر سب سے کم سطح نہیں، مگر حالیہ برسوں میں ریکارڈ شدہ خطرناک حد تک کم ترین سطح ضرور ہے۔'انہوں نے خبردار کیا کہ اگر موسم اسی طرح خشک رہا تو نہ صرف پانی کی قلت بڑھے گی بلکہ زرعی سرگرمیوں اور پینے کے پانی کی فراہمی پر بھی منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔خشک موسم، سوکھی گھاس اور گرتی درجہ حرارت میں اضافے نے کشمیر کے کئی حصوں میں جنگلاتی آگ کے خطرے میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق نمی کی کمی نے جنگلات کو انتہائی حساس بنا دیا ہے، اور معمولی چنگاری بھی بڑے پیمانے پر آگ بھڑکنے کا سبب بن سکتی ہے۔ادھر طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ مسلسل خشک موسم کے باعث وادی میں مختلف موسمی امراض نے سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ ناک، گلے اور جلد کی خشکی، الرجی، دمہ، آنکھوں کی جلن، کھانسی اور سانس کی بیماریوں میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ڈاکٹروں کے مطابق 'ہوا میں نمی نہ ہونے کی وجہ سے بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔خشک، برفیلی ہوا کے باعث سینے اور گلے کے انفیکشن کے کیسز بھی زیادہ دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ موسم میں معمولی تبدیلی بھی صحت پر گہرے اثرات ڈال رہی ہے۔'ڈاکٹروں نے شہریوں کو ماسک کے استعمال، پانی زیادہ پینے اور غیر ضروری طور پر رات کے وقت باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے سات دنوں میں بھی وادی میں موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نظر نہیں آ رہا ہے، جس سے خشک سالی کے اثرات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔متعلقہ محکموں نے پانی کے ذخائر کی نگرانی، جنگلاتی علاقوں میں الرٹ، اور صحت کے حوالے سے احتیاطی اقدامات پر زور دیا ہے تاکہ ممکنہ خطرات کو کم سے کم رکھا جا سکے۔

جموں کشمیر اور لداخ

لداخ بھر کی تمام عدالتیں بھی اسی تعطیل کی مدت کا مشاہدہ کریں گی۔ ہائی کورٹ نے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں اور چیف جوڈیشل مجسٹریٹس کو ضروری عدالتی کاموں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے وقفے کے دوران فوری فوجداری معاملات سے نمٹنے کے لیے دستیاب رہنے کی ہدایت کی ہے۔

حکومت جموں و کشمیر میں

وزیر ستیش شرما نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی میں جموں و کشمیر کی حکومت عوام کے مسائل کو حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔وزیر نے کہا کہ ہم جموں و کشمیر میں 1600 نئے راشن ڈپو کھولنے جا رہے ہیں اور ضروری عمل کو تقریباً حتمی شکل دے دی گئی ہے۔انہوں نے کہا”ان نئے ڈپوؤں کو کھولنے کا فیصلہ ان لوگوں کی سہولت کے لیے کیا گیا ہے، خاص طور پر جنہیں ابھی بھی اپنا راشن لینے کے لیے کئی کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے یا ایسی جگہوں پر جہاں موجودہ راشن ڈپوؤں میں راشن کارڈز کی تعداد زیادہ ہے“۔انہوں نے کہا کہ اصلاحات کے بعد روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے تئیں عوامی ردعمل زبردست تھا۔شرما نے کہا” شاید ہی کوئی پہلے آر ٹی سی کا نام لیتا تھا لیکن یہ یوٹی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے ہے کہ لوگ آر ٹی سی بسوں میں سفر کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔“ ستیش شرما نے کہا کہ ایک سو بسوں کا اضافی بیڑا آر ٹی سی کی طاقت میں اضافہ کرے گا۔ایس ایم وی ڈی آئی ایم ای میں داخلے کے سلسلے میں پوچھے گئے سوالات کے سلسلے میں شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے تحت نئے قائم ہونے والے میڈیکل کالج کے داخلے کے عمل میں اگر کوئی بے ضابطگی ہوئی ہے تو اس کی تحقیقات کا حکم دیں۔تاہم انہوں نے مزید کہا کہ طلباء کی میرٹ ہی داخلے کا واحد معیار ہے۔انہوں نے کہا”یہ واضح ہے کہ میرٹ ہی واحد معیار ہے اور اگر میرٹ کی بنیاد پر داخلے میں کوئی بے ضابطگی ہے تو ایل جی کو انکوائری کرنی چاہیے تاہم، مذہب کبھی بھی داخلے کا معیار نہیں ہو سکتا“۔انہوں نے الزام لگایا”بی جے پی حالات کو فرقہ وارانہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے جیسا کہ وہ ہمیشہ ان علاقوں میں کرتی تھی جہاں پارٹی اپنی حکومت بنانے میں ناکام رہتی ہے“۔

اراضی فراڈ معاملے

خریدی تھی۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ اس اراضی میں سے 4 کنال زیر خسرہ نمبر 92 کے تحت ایک شکایت کنندہ کے نام، 2 کنال زیر خسرہ نمبر 99 دوسرے شکایت کنندہ جبکہ بقیہ 2 کنال تیسرے شکایت کنندہ کے والد کے نام منتقل دکھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطلوبہ منتقلی کے باوجود، کوئی جائز دستاویزات فراہم نہیں کی گئیں۔اس کے بعد کی تصدیق نے انکشاف کیا کہ دلالوں کے ذریعے شیئر کیے گئے میوٹیشن نمبرز جعلی اور من گھڑت تھے۔ان کا کہنا تھا': پولیس سٹیشن ای او ڈبلیو سری نگر میں تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزموں نے مجرمانہ سازش میں کام کرتے ہوئے زمین کے جعلی کاغذات تیار کیے تھے اور شکایت کنندگان کو گمراہ کیا تھا اور ایسا کرتے ہوئے، انہوں نے 25 لاکھ روپے نکالے جس سے متاثرین کو کافی مالی نقصان ہوا'۔ بیان میں کہا گیا کہ تحقیقات کے دوران دھوکہ دہی، جعلسازی، ثبوت کو تباہ کرنے اور مجرمانہ سازش کے ابتدائی ثبوت قائم کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد، چارج شیٹ عدالتی فیصلہ کے لیے عدالت کے سامنے پیش کی گئی ہے۔

ڈوڈہ: پاکستان میں مقیم

نوجوانوں کو ورغلانے، شدت پسندی کی طرف دھکیلنے اور انہیں اوور گراؤنڈ ورکرز کے طور پر بھرتی کرنے میں سرگرم تھا۔ اس مقصد کیلئے وہ مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال کرتا تھا تاکہ نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ذرائع کے مطابق اس جائیداد کی ضبطی سیکیورٹی اداروں کی اس مسلسل کاوش کا تازہ ترین حصہ ہے جس کے تحت دہشت گردی کو برقرار رکھنے والے مالی وسائل، سہولت کاری اور بیرونی رابطہ نظام کو جڑ سے اکھاڑا جا رہا ہے۔ایس آئی اے کا کہنا ہے کہ ایسے اقدامات مستقبل میں دہشت گرد گروہوں کی سرگرمیوں کو کمزور بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔

ضلع ترقیاتی کمشنر

میں شالہ ٹینگ میں ایم ای ڈی سنو کلیئرنس کنٹرول، ایچ ایم ٹی میں انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (آئی سی سی سی)، ایس ایم سی کنٹرول روم اور جیک لائن یارڈ شامل ہیں۔افسران نے رسپانس میکانزم، آلات کی دستیابی، مواصلاتی نظام اور فیلڈ ٹیموں کی تیاری کا جائزہ لیا۔ضلع ترقیاتی کمشنر اور ایس ایم سی کمشنر نے ایم ای ڈی کمپلیکس و کنٹرول روم شالہ میں چیف انجینئر ایم ای ڈی کے ہمراہ عملے اور مشینری کی تعیناتی، کنٹرول روم کی کارکردگی اور برفباری و ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے قائم کردہ کوآرڈینیشن میکانزم کا معائنہ کیا۔اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اور ایس ایم سی کمشنر کو بتایا گیا کہ 45 برف ہٹانے والی مشینیں مکمل طور پر تیار ہیں جنہیں 35 راستوں پر تعینات کیا جائے گا جن کی مجموعی سڑک لمبائی 1634 کلومیٹر ہے اور یہ تمام علاقے ایم ای ڈی کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔دونوں افسران نے قریبی بین محکمانہ ہم آہنگی، 24 گھنٹے فعال کنٹرول روم اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے نظام پر زور دیا۔انہوں نے بروقت منصوبہ بندی، عملے اور مشینری کی فوری تعیناتی اور موثر مواصلات کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ برفباری کی وجہ سے پیدا ہونے والی کسی بھی صورتحال کا موثر طریقے سے نمٹا جا سکے اور ضروری خدمات میں خلل نہ آئے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے برف ہٹانے والی مشینری کو تیزی سے متحرک کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ایس ایم سی کمشنر نے فیلڈ ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ الرٹ رہیں اور برفباری کی صورت میں کسی بھی ہنگامی صورتحال کا فوری اور موثر جواب دینے کے لئے پوری طرح تیار رہیں۔ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اور ایس ایم سی کمشنر نے کنٹرول روموں کو چوبیس گھنٹے فعالیت کو یقینی بنانے اور ضروری خدمات میں رکاوٹ سے بچنے کے لئے مشینری کو تیز رفتاری سے متحرک کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ عوام کو بروقت مدد فراہم کرنے کے لئے مکمل طور پر تیار رہیں۔دریں اثناء، افسران نے انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (آئی سی سی سی) ایچ ایم ٹی کا دورہ کیا جہاں اُنہوں نے سرمائی تیاریوں کی موثر نگرانی کے لئے سینٹر کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے وہاں تعینات مختلف محکموں کے اہلکاروں سے بات چیت کی جو سینٹر میں چوبیس گھنٹے نگرانی، سرویلنس اور ہنگامی حالات میں معلومات کے بروقت اشتراک کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔بعد میں ضلع ترقیاتی کمشنر اور ایس ایم سی کمشنر نے جیک لائن یارڈ بمنہ کا معائنہ کیا اور وہاں موجود مشینری اور برف صاف کرنے کی کارروائیوں کے لئے تیاریوں کا جائزہ لیا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

ساورکر کی ماں بھارتی کیلئے بے مثال خدمات کی یاد دلائی اور شہریوں کے اجتماعی شعور میں ان کی میراث کو بحال کرنے کا کام کیا۔ویر ساورکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے ان کی تاحیات جدوجہد اور ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں ان کی بے مثال خدمات کو یاد کیا۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا” ساورکر بھارت کی کامیابی، بھارت کی طاقت، بھارت کی خوشحالی، بھارت کے عزم، بھارت کی لگن، بھارت کی حساسیت، بھارت کی سادگی، بھارت کی استقامت، بھارت کی تہذیب اور بھارت کے خوابوں کی علامت ہیں۔ ساورکر کیلئے بھارت کبھی محض ایک ٹکڑا زمین نہیں تھا بلکہ انسانی تہذیب کا مرکز تھا۔“ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قومی تحریک، جو وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کے 'پنچ پران' سے متاثر ہے، ساورکر کے وژن اور فخر کے تحفظ پر زور دیا۔لفٹیننٹ گورنر نے تمام ایوارڈ یافتگان کو معاشرے اور قوم کی تعمیر میں ان کی غیر معمولی لگن اور خدمات پر مبارکباد پیش کی۔انہوں نے ان سے اپیل کی کہ وہ انسانیت کو امن، ترقی اور خوشحالی کی طرف رہنمائی کرنے والا نور بنیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا” ویر ساورکر انٹرنیشنل امپیک ایوارڈ یہ پیغام دیتا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ بھارت اپنی قدیم شان کو دوبارہ حاصل کرے اور ہم خود کو وکست بھارت@2047 کے ہدف کے حصول کیلئے وقف کر دیں۔“ ایوارڈ تقریب میں صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتما نمبی، چیئرمین ایمرٹس ڈاکٹر ایس کرشن کمار، نائب صدر مسٹر کے جی وینو گوپال، بانی سیکرٹری ایچ آر ڈی ایس انڈیا مسٹر اجی کرشنن، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے اراکین اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معزز شہریوں نے شرکت کی۔

سرینگر میں ٹریفک

ایس ایس پی نے مزید کہا کہ نقل وحرکت کے نمونوں کا مطالعہ کرنے اور چوک پوائنٹس کی نشاندہی کرنے کیلئے شہر کے کئی کھلے چوراہوں کو آزمائشی بنیادوں پر عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا” کھلے چوراہوں پر موڑ دینے والی بڑی گاڑیاں اپنے پیچھے ٹریفک کو روکتی ہیں۔ بہاؤ کو کم کرنے کے لیے، ہم نے چند چوراہوں کو بند کر دیا ہے اور اس بات کا مشاہدہ کر رہے ہیں کہ ٹریفک کیسے برتاؤ کرتی ہے“ بٹ نے کہا کہ محکمہ جلد ہی کچھ جگہوں پر چھوٹی گاڑیوں کو گزرنے کی اجازت دے گا جبکہ پیدل چلنے والوں کیلئے مناسب طریقے سے ڈیزائن کیے گئے زیبرا کراسنگ اور واک ویز کے ذریعے حفاظت کو یقینی بنائے گا، جن میں سے بہت سے ابھی بھی زیر تعمیر ہیں۔انہوں نے کہا کہ انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کو جلد ہی شہر کے نیٹ ورک میں ضم کر دیا جائے گا تاکہ خودکار اور کنٹیکٹ لیس ریگولیشن کو فعال کیا جا سکے۔سرینگر کی مسلسل رکاوٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے، خاص طور پر شہر کے مرکز کے علاقوں میں، ایس ایس پی نے کہا کہ تنگ پٹیاں اور سڑک کے کنارے ڈھانچے ہموار بہاؤ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔

ناظم تعلیم

کی۔ڈائریکٹر موصوف کے اس دورے کو عوامی حلقوں نے ایک مثبت قدم قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے ضلع کپوارہ میں تعلیمی شعبے کو مزید مضبوطی ملے گی۔

ضلع ترقیاتی کمشنر

برقرار رکھا جائے۔اُنہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ توجہ اور سنجیدگی کے ساتھ کام کریں تاکہ مقررہ وقت کے اندر ضلع کے تمام اہل گھرانوں تک رسائی یقینی بنائی جا سکے اور صارفین سکیم کے فوائد حاصل کرسکیں۔میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر نے سری نگر کی چاروں الیکٹرک ڈویژنوں میں پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کے پی ڈی سی ایل کے انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ مشن موڈ میں کام کریں، باہمی رابطہ بہتر بنائیں اور سکیم کی عمل آوری کی رفتار میں تیزی لائیں۔

جے کے امپارڈ

نے ورکشاپ کا اِی۔افتتاح کیا۔اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) وانفارمیشن ایم راجو، ڈائریکٹر جے کے امپارڈ ریحانہ بتول، پرنسپل ایڈوائزر (سٹیٹس) سی بی سی چندر لیکھا مکھرجی، جے کے امپارڈ کے فیکلٹی ممبران اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے اور شہری مرکوز انتظامی ثقافت کو فروغ دینے میں منظم صلاحیت سازی حکمت عملیوں کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صلاحیت سازی کے منصوبے متحرک، ڈیٹا پر مبنی اور اُبھرتی ہوئی حکمرانی کی ترجیحات جیسے ڈیجیٹل تبدیلی، عمل کی از سر نو تشکیل اور نتائج پر مبنی منصوبہ بندی' سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔اُنہوں نے جے کے امپارڈ اور سی بی سی کی اس پہل کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ محکموں کے لئے مخصوص صلاحیت سازی فریم ورک نہ صرف ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنائیں گے بلکہ سرکاری ملازمین کو بدلتے ہوئے انتظامی چیلنجوں سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے درکار مہارتیں بھی فراہم کریں گے۔اُنہوں نے محکموں پر زور دیا کہ وہ مربوط طریقہ کار اپنائیں اور یہ یقینی بنائیں کہ صلاحیت سازی کی سرگرمیاں زمینی سطح پر قابل پیمائش بہتری کا باعث بنیں۔اس موقعہ پر ڈائریکٹر امپارڈ نے حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لئے منظم صلاحیت سازی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔اس سے قبل چیئرمین سی بی سی نے اپنے ورچیول خطاب میں ہر محکمے کے لئے صلاحیت سازی کے منظم طریقہ کار کو ادارہ جاتی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے کہا کہ محکموں کے لئے مخصوص صلاحیت سازی منصوبوں کی تشکیل نتائج پر مبنی حکمرانی اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔اُنہوں نے مشن کرم یوگی کے قومی وژن اور مستقبل کے لئے تیار سول سروس کی تشکیل میں منظم صلاحیت سازی منصوبوں کے کردار کو بھی اُجاگر کیا۔دوران ورکشاپ پرنسپل ایڈوائزر (سٹیٹس) سی بی سی نے اپنی پریزنٹیشن میں اے آئی ٹول کی مدد سے صلاحیت سازی منصوبوں کی تشکیل کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ اُنہوں نے بھوپال، مدھیہ پردیش میں اسی نوعیت کی حالیہ پہل سے حاصل شدہ تجربات کا بھی اشتراک کیا۔ممبر (ایڈمن) کپیسٹی بلڈنگ کمیشن ڈاکٹر الکا متل نے بھی بذریعہ ورچیول موڈ شرکاء سے خطاب کیا۔ورکشاپ میں جی اے ڈی، سماجی بہبود، سکولی تعلیم، دیہی ترقی، مکانات وشہری ترقی محکمہ، زراعت، صحت خدمات، ہوم/پولیس، ٹرانسپورٹ، کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ، اعلیٰ تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مہمان نوازی و خاطر تواضع محکمہ اور اطلاعات وتعلقات عامہ سمیت مختلف محکموں کے زائد از 200 افسران نے شرکت کی۔شرکاء نے اپنے اپنے محکموں کے لئے صلاحیت سازی کے منصوبے کا مسودہ تیار کیا۔دوران ورکشاپ محکموں کی طرف سے پریزنٹیشنز بھی پیش کی گئیں جو یونین ٹیریٹری کے لئے ڈیٹا پر مبنی صلاحیت سازی کے منصوبوں کو حتمی شکل دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

پی ڈی پی نے ہمیشہ

کی توجہ ہٹانے کیلئے ایک منظم سازش کے تحت وادی میں صنف نازک کی چوٹیاں کاٹنے کے واقعات منظر عام پر آئے۔ پی ڈی پی کی جانب سے نوجوانوں کے درمیان اپنی شبیہ دوبارہ بنانے کی ناکام کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے ترجمان نے عوام کو سیاسی چالوں سے خبردار رہنے کی تلقین کی۔انہوں نے کہا،” پی ڈی پی چاہے نوجوانوں کے قریب ہونے کا تاثر دینے کی کتنی ہی کوشش کرے، لیکن اس کا ریکارڈ خود اس کے خلاف گواہی دیتا ہے۔اس جماعت کی پالیسیوں نے ہمیشہ نوجوان نسل کو پشت بہ دیوار اور مایوس کیا ہے۔ جب اس جماعت کے بانی مرکز میں وزیر داخلہ تھے اُس وقت بھی مرحوم نے کشمیری نوجوانوں کی نسل کشی کے Shot on Sight جیسے احکامات صادر کئے تھے اور اس دوران کشمیر میں مظالم کے ریکارڈ مات کرنے کی ڈھیل دی گئی تھی۔“ این سی ترجمان نے کہا کہ پی ڈی پی نے 2013 میں بھی نوجوانوں کو لبھانے کیلئے ایسے ہی حربے اپنائے اور 2014 میں انتخابات کے بعد بی جے پی ساتھ ہاتھ ملاکر ان نوجوانوں کے احساسات، جذبات اور اُمنگوں کو ملیامیٹ کر دیا۔

کشمیر میں 3ہزار

مطابق، کشمیر میں اس وقت 8 ہزار سے زیادہ آیا ورکرز پری پرائمری کلاسوں میں خدمات انجام دے رہی ہیں، اس لیے یہ پروگرام ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی بہتر بنانے میں فیصلہ کن ثابت ہوگا۔اس تربیت کا افتتاح 30 اکتوبر کو وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کیا۔انہوں نے آیا ورکروں سے کہا کہ وہ اپنی اہم ذمہ داری کو سمجھیں اور بچوں کو محفوظ، صاف ستھرا اور دوستانہ ماحول فراہم کرنے میں بھرپور کردار ادا کریں۔ جوائنٹ ڈائریکٹر سید شبیر احمد نے ٹنگڈار، گنگن، اننت ناگ اور بیروہ جیسے دور دراز مراکز کا دورہ کر کے تربیت کا جائزہ لیا۔ جے کے ایس ایس ڈبلیو کی ٹیم، جس کی سربراہی سینئر کنسلٹنٹ امرین بشیر نے کی، نے تمام مراحل میں تکنیکی اور انتظامی تعاون فراہم کیا۔امرین بشیر کے مطابق:'اتنی بڑی تعداد میں آیا ورکروں کی کامیاب تربیت اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت اور شراکت دار ادارے وادی کے بچوں کے لیے محفوظ، محبت بھرا اور بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ ہیں۔ یہ کوشش آنے والے برسوں میں بنیادی تعلیم کو مضبوط بنیاد فراہم کرے گی۔

تنویر صادق نے

انتظامیہ کو یقین دہانی کرائی کہ وہ ضروری امور کے حل اور توجہ طلب پہلوؤں کو بہتر بنانے کے لئے اپنا تعاون جاری رکھیں گے اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے تاریخی اور روحانی مقامات کا تحفظ آنے والی نسلوں کے لئے بے حد اہم ہے۔

اساتذہ اب حفاظتی

ہے جس کے ذریعے متعلقہ اداروں کو بروقت اطلاع مل سکے اور خطرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔مقامی والدین نے بھی اس اقدام پر ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔کچھ کا کہنا ہے کہ بچوں کی حفاظت اولین ترجیح ہونی چاہیے، جبکہ دیگر کا ماننا ہے کہ آوارہ جانوروں کی روک تھام حکومت اور مشنری کا کام ہے، اساتذہ کا نہیں۔ پونچھ کے ضلعی حکام کا کہنا ہے کہ اگر اسکولوں سے موصول ہونے والی اطلاعات باقاعدگی سے پہنچتی رہیں تو آوارہ کتوں کے مسئلے سے نمٹنے میں کافی حد تک مدد مل سکتی ہے۔البتہ اس ذمہ داری کے عملی نتائج آنے والے ہفتوں میں سامنے آئیں گے۔

سپر سپیشلٹی ہسپتال

کے بعد ہسپتال کی کارڈیک خدمات بلا تاخیر بحال کر دی گئیں۔اس کے ساتھ ہی حکومت نے سپلائی روکنے والے اداروں کے خلاف کارروائی بھی شروع کر دی ہے۔متعلقہ سپلائرز پر کارڈیک اسٹنٹس کو غیر قانونی طور پر ہسپتال سے باہر لے جانے کے الزام میں سی سی ٹی وی شواہد کی بنیاد پر فوجداری شکایت درج کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، پورے معاملے کی تفصیلی انکوائری کا حکم بھی دیا گیا ہے تاکہ ذمہ داروں کا تعین ہو سکے اور مستقبل میں اس طرح کی صورتحال سے بچنے کے لیے مضبوط انتظامی اقدامات کیے جا سکیں۔محکمہ صحت وطبی تعلیم نے کہا کہ عوام کو یقین دلایا جاتا ہے کہ حکومت مریضوں کی جان بچانے اور اہم طبی خدمات کو بلا خلل جاری رکھنے کے لیے پوری طرح سنجیدہ اور پرعزم ہے۔

پارس ہیلتھ

پلیٹ فارم مہیا کیا کہ وہ تنفس کے ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو تلاش کریں، پیچیدہ معاملات پر تبادلہ خیال کریں اور پلمونری کی اعلیٰ نگہداشت کے طریقوں کو بہتر بنائیں۔پارس ہیلتھ سرینگر میں پلمونولوجی ڈیپارٹمنٹ کو جدید تشخیصی اور مداخلتی صلاحیتوں کی حمایت حاصل ہے جس میں پلمونری فنکشن ٹیسٹ (PFT)، کاربن مونو آکسائیڈ کے لیے پھیپھڑوں کی وسعت کی صلاحیت (DLCO)، ریڈیل اینڈو برونکیل الٹراساؤنڈ (EBUS)، کنویکس پروب ای بی یو ایس، تھوراکوسکوپی اور برونکوسکوپی شامل ہیں۔ ڈاکٹر علی عمران (ہیڈ کریٹیکل کیئر ٹیم) کی سربراہی میں ایک سرشار کریٹیکل کیئر ٹیم آئی سی یو مینجمنٹ کی نگرانی کرتی ہے جو کہ اعلیٰ معیار کے وینٹی لیٹرز، ہائی فلو نیزل کینولا (ایچ ایف این سی پی سی) کے نظام سمیت جدید ترین تکنیک سے لیس ہے۔سی ایم ای نے سینئر پلمونولوجسٹس کو اکٹھا کیا جن میں ڈاکٹر نوید نذیر شاہ (پروفیسر اور ایچ او ڈی چیسٹ میڈیسن جی ایم سی سرینگر)، ڈاکٹر ثناء اللہ شاہ (پروفیسر اور ہیڈ آف انٹرنل اینڈ دی پلمونری میڈیسن سکمز صورہ)، ڈاکٹر جاوید احمد ملک (پروفیسر اور ہیڈ پلمونری میڈیسن سکمز میڈیکل کالج) اور ڈاکٹر رافی جان (ایچ او ڈی چیسٹ میڈیسن جی ایم سی اننت ناگ) کے نام قابل ذکر ہیں، جنہوں نے سانس کے پیچیدہ حالات کے انتظام سے متعلق اہم امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ڈاکٹر محمد یوسف ڈار (یونٹ ہیڈ اور ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر پلمونولوجی) نے زیادہ نازک مریضوں میں مداخلتوں اور درست وجدید پلمونری طریقہ کار کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے بارے میں گہرائی سے بات کی۔ڈاکٹر نعیم فردوس ڈار (سینئر کنسلٹنٹ پلمونولوجی) آئی سی یو کے نظام میں برونکوسکوپی کے بڑھتے ہوئے کردار اور نازک نگہداشت سے متعلق فیصلہ سازی میں اس کی اہمیت پر زور دیا۔ان مباحثوں کی تکمیل کرتے ہوئے ڈاکٹر زبیر احمد ٹھوکر (سینئر کنسلٹنٹ پلمونولوجی) نے پلمونولوجی میں غیر معمولی منظر ناموں کیلئے طبی ماہرین کی تیاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔اس سلسلے میں اپنے نقطہ نظر کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد یوسف ڈار نے مزید کہا”پیچیدہ پلمونری منظر ناموں اور زیادہ خطرے والی مداخلتوں پر بحث کرنے سے پریکٹیشنرز کو اعتماد کے ساتھ بہترین طریقوں کو لاگو کرنے میں مدد ملتی ہے۔“سیشن کے بارے میں فیسیلٹی ڈائریکٹر پارس ہیلتھ سرینگر ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب نے کہا:”کشمیر میں پلمونری کیئر کے معیار کو بلند کرنے کے لیے حقیقی دنیا کے علم اور تازہ ترین طبی طریقوں کے مسلسل تبادلے کی ضرورت ہے۔ یہ سی ایم ای سانس کی صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو مضبوط بنانے کیلئے ہمارے عزم کی نمائندگی کرتا ہے اور پوری وادی کے ڈاکٹروں کیلئے اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ انہیں جدید ترین ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہو۔حکمت عملی جب طبی ماہرین کو جدید ترین ٹولز اور سیکھنے کے ساتھ بااختیار بنایا جاتا ہے تو آئی سی یو، تشخیصی اور مداخلتی دیکھ بھال میں مریض کے نتائج نمایاں طور پر بہتر ہوتے ہیں“۔ پارس ہسپتال سرینگر کا منصوبہ ہے کہ مسلسل سیکھنے کو فروغ دینے، ماہرین کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے اور جامع پلمونری خدمات بشمول آئی سی یو کی دیکھ بھال، تشخیص اور جدید مداخلتوں کو یقینی بنانے کے لیے اسی طرح کے تعلیمی فورمز کا انعقاد جاری رکھا جائے، جس سے مریضوں کو کشمیر سے باہر خصوصی علاج کی ضرورت کو کم کیا جائے گا۔

جموں میں تین

لیے سنگین خطرہ ہے، اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

رواں برس کے

کروڑ کے قریب رقومات مالکان کو فراہم کئے گئے، جب کہ و کروڑ اسی لاکھ کے قریب رقومات مختلف بینک برانچوں میں منجمد کر دی گئی ہے اور جلد ہی ان رقومات کو ان کے مالکان کو سونپ دی جائے گی سینئر افسر نے کہا کہ آن لائن فراڈ کے سلسلے میں بھروقت اطلاع دی جانی چاہئے۔ آن لائن فراڈ کرنے والے کوئی نہ کوئی ثبوت چھوڑ دیتے ہے اور ایسا ممکن نہیں کہ آن لائن فراڈ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں نہیں لائی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بروقت اطلاع ملنے سے کارروائی جلد عمل میں لائی جاسکتی ہے اور وقت گزرنے کے بعد کارروائی عمل میں لانے میں تاخیر کا مظاہرہ کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے لوگوں کو خبردار کیا کہ وہ بغیر پہچان کے کسی فون پر کا جواب نہ دے اور جو لاج فونوں پر دی جارہی ہے ان سے دور رہیں کسی بھی آن لائن خریداری کے بارے میں پہلے جانکاری حاصل کر کے مکمل تفصیل اور جانکاری ملنے کے بعد ہی ان کے ساتھ کاروبار یا کسی بھی طرح کا سامان منگانے کے لئے اقدامات اٹھائیں۔انہوں نے کہا رواں برس کے دوران کروڑوں روپے مالیت کے لائن فراڈ واقعات رونما ہوئیں۔ سائبر پولیس نے جہاں چار کروڑ 90 لاکھ روپے بازیاب کئے وہی کئی اور کیس زیر تفتیش ہے اور ہم امید کرتے ہیں جلد ان کیسوں کو بھی حل کر کے جن لوگوں کو لوٹا گیا ہے ان کی رقومات انہیں واپس لوٹائی جاسکے۔

گرو تیغ بہادر

میں موجود رہے۔اپنے استقبالیہ خطبے میں عدیل سلیم نے اکیڈیمی کی اُن ادبی وثقافتی کوششوں کا ذکر کیا، جو مختلف برادریوں کے ورثے، قدروں اور تہذیبی پیغام کو نئی نسل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔انہوں نے گرو تیغ بہادر جی کی تعلیمات، زندگی اور اُن کی لازوال قربانی پر بھی روشنی ڈالی۔اپنے صدارتی خطبے میں ڈاکٹر جوگندر سنگھ شان نے کلچرل اکیڈیمی کی کاوشوں کی سراہنا کی اور گرو تیغ بہادر جی کی زندگی، حالات اور شہادت کے پس منظر پر جامع اور بصیرت افروز گفتگو کی۔مشاعرے میں کشمیر کے متعدد نامور پنجابی شعراء نے گرو تیغ بہادر جی کی شخصیت اور تعلیمات کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔مشاعرے میں جن پنجابی شاعروں نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں اُپدیش کور، کرن سنگھ، پرم جیت سنگھ، منگت سنگھ جگنو، اقبال سنگھ راہی، ڈاکٹر جوگندر سنگھ شان، کنول نین سنگھ، ڈاکٹر کیرت سنگھ انقلابی، تمیت کور، گردیال سنگھ، گردیپ سنگھ خالصا، ربجوت سنگھ، جسبیر کور، دلجیت سنگھ، گرنام سنگھ، کیول پال سنگھ، رنبیر سنگھ، سلندر سنگھ سودھی، اندر پال سنگھ، ہربجھن سنگھ شامل ہیں۔ اس موقع پر ایڈیٹر شیرازہ پنجابی یوپندر سنگھ پارس نے بھی اپنا خیالات کا اظہار کیا۔انہوں نے پنجابی زبان وادب کے فروغ کے لیے اکیڈیمی کی مسلسل کاوشوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ گرو تیغ بہادر جی کا آفاقی پیغام، رحم دلی، جرات اور انسانیت تھی، جو آج بھی نہایت اہمیت رکھتا ہے۔پروگرام کی نظامت منگت سنگھ جگنو نے کی، جبکہ یوپندر سنگھ پارس نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

جموں میں خاتون

شناخت پریتم سنگھ عرف سیٹھی ولد موہن سنگھ ساکن جروا رام گڑھ، نارائن شرما عرف سونا ولد برتا لال شرما ساکن وجے پور وارڈ نمبر 1 ضلع سانبہ اور جسپریت کور عرف پریتی زوجہ نارائن سنگھ ساکن وجے نگر سانبہ کے طور ظاہر کی ہے۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ تلاشی کے دوران نارائن شرما کی تحویل سے 6.92 گرام، پریتم سنگھ کی تحویل سے 7.12 گرام اور جسپریت کور کی تحویل سے 3.8 گرام ہیروئن جیسا مواد برآمد کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ گاڑی کی تلاشی کے دوران مزید 150 گرام ہیروئن جیسا مواد اور دو تیز دھار والے ہتھیار برآمد کئے گئے۔ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کل 170 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔بیان میں کہا گیا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن آر ایس پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 229/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ جموں پولیس منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

ہندوستان کی کرکٹ ٹیم نیو چنڈی گڑھ میں برتری دوگنی کرنے اترے گی

نیو چنڈی گڑھ، 10 دسمبر (یو این آئی) کٹک میں پہلا مقابلہ جیتنے کے بعد ہندوستان کی کرکٹ ٹیم جمعرات کے روز نیو چنڈی گڑھ میں اپنی برتری دوگنی کرنے اور جنوبی افریقہ میچ جیت کر سیریز میں برابری کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ پہلے میچ میں 101 رنز کی شاندار جیت کے پیش نظر ہندوستان کی ٹیم پلیئنگ الیون میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں۔ تاہم اوپر کے بلے باز، خاص طور پر شبھمن گل اور سوریا کمار یادو، فارم حاصل کرنے کے لیے اتریں گے۔ وہیں گیند بازی میں ایک بار پھر ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی، ہارک پانڈیا اور جسپریت بمراہ سے بہتر کارکردگی کی توقع ہوگی۔ جنوبی افریقہ کے بلے بازوں نے پہلے ٹی۔ 20 بین الاقوامی میچ میں کافی مایوس کیا تھا۔ ایسے میں وہ دوسرے میچ میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے واپسی کرنا چاہیں گے۔ اگر جنوبی افریقہ کو یہ مقابلہ جیتنا ہے تو کوئنٹن ڈی کاک اور ایڈن مارکرم جیسے تجربہ کار بلے بازوں کو بڑا اسکور کرنا ہوگا۔ صورت حال کو دیکھتے ہوئے ہندوستان اپنی الیون میں تبدیلی کرسکتا ہے۔ اگر پچ خشک رہی تو ہندوستان ارشدیپ سنگھ کی جگہ کلدیپ یادو کو شامل کرسکتا ہے، اور اگر بلے بازی میں گہرائی بڑھانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو ہرشت رانا کو ٹیم میں جگہ مل سکتی ہے۔ نیو چنڈی گڑھ میں اوس کا اثر شاید زیادہ نہ دکھے۔ یہاں آئی پی ایل میں پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیم نے چھ مقابلے جیتے جبکہ پانچ میں شکست ہوئی۔ اس میدان پر 200 سے زائد اسکور بھی محفوظ رکھا جا چکا ہے اور 111 رنز کے اسکور کا بھی کامیاب دفاع ہوا ہے۔ اس پچ پر تیز گیند بازوں کا غلبہ رہتا ہے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پانچ ٹی ٹوئنٹی میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ ملان پور میں کھیلا جائے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب نیو چنڈی گڑھ کے مہاراجہ یادوندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کوئی بین الاقوامی ٹی 20 میچ کھیلا جائے گا۔ یہاں اب تک آئی پی ایل کے 11 میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ ان میں سے چھ میچ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے جیتے ہیں جبکہ پانچ میں دوسرے نمبر پر بلے بازی کرنے والی ٹیم نے کامیابی حاصل کی ہے۔ سات بار ٹاس جیتنے والی ٹیم نے میچ جیتا ہے جبکہ چار بار ٹاس ہارنے والی ٹیم میچ جیت چکی ہے۔ ہندوستان کی ممکنہ الیون: ابھیشیک شرما، شبھمن گل، سوریا کمار یادو (کپتان)، تلاک ورما، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، شیوم دوبے، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی اور جسپریت بمراہ۔ جنوبی افریقہ کی ممکنہ الیون: کوئنٹن ڈی کاک (وکٹ کیپر)، ایڈن مارکرم (کپتان)، ٹرسٹن سٹبز، ڈیوالڈ بریوس، ڈیوڈ ملر، ڈونووِن فریرا، مارکو یانسن، لوتھو سپاملا، کربن بوش، جارج لنڈے، کیشو مہاراج، لنگی اینگیڈی اور اینرچ نورکیا۔

عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کی قوت سماعت سے محروم کھلاڑیوں کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کی

سری نگر، 10 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 9 ویں آئی ڈی سی اے ٹی ٹوئنٹی قومی کرکٹ چمپئن شپ میں رنر اپ رہنے والی جموں وکشمیر کی قوت سماعت سے محروم کھلاڑیوں کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹیم کی شاندار کارکردگی نے پورے جموں وکشمیر کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ واضح رہے کہ نئی دہلی میں منعقدہ 9 ویں آئی ڈی سی اے ٹی ٹوئنٹی قومی کرکٹ چمپئن شپ کے فائنل میچ میں مہاراشٹرا نے جموں وکشمیر کی ٹیم کو 8 رنوں سے ہرا دیا۔ اس چمپئن شپ کا اہتمام آئی ڈی سی اے نے بی سی سی آئی کے اشتراک سے کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' "ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا" : 'وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 9 ویں آئی ڈی سی اے ٹی ٹوئنٹی قومی کرکٹ چمپئن شپ میں رنر اپ رہنے والی جموں وکشمیر کی قوت سماعت سے محروم کھلاڑیوں کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کی'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا ' : انہوں نے کہا کہ اس ٹیم کی شاندار کارکردگی نے پورے جموں وکشمیر کا سر فخر سے بلند کیا ہے'۔

ون ڈے رینکنگ میں ویراٹ کوہلی دوسری پوزیشن پر

دبئی، 10 دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستانی اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی آئی سی سی کی تازہ ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں دو درجے ترقی پا کر دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ تازہ جاری کردہ رینکنگ کے مطابق، کوہلی اب صرف روہت شرما سے پیچھے ہیں، جو آسٹریلیا کے خلاف ایک سنچری اور ایک نصف سنچری کی بدولت پہلی مرتبہ ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں سرفہرست پہنچے تھے اور اب بھی نمبر ون کی پوزیشن پر برقرار ہیں۔ روہت نے جنوبی افریقہ سیریز میں مجموعی طور پر 146 رنز اسکور کیے، جبکہ کوہلی نے دو سنچریوں اور ایک نصف سنچری کی مدد سے 302 رنز بنائے اور پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ ہندوستان کے شبھمن گل اور شریاس ایر بھی ٹاپ 10 میں شامل ہیں۔ گل پانچویں اور ایر دسویں نمبر پر موجود ہیں۔ وکٹ کیپر بلے باز کے ایل راہل دو درجے بہتری کے ساتھ 12 ویں مقام تک آ گئے ہیں۔ بولنگ رینکنگ میں بھی ہندوستان کے کلدیپ یادو تین درجے ترقی کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پہلے ٹی 20 کے بعد اکشر پٹیل دو درجے بہتری سے 13 ویں، ارشدیپ سنگھ تین درجے بڑھ کر 20 ویں اور جسپریت بمراہ چھ درجے ترقی کے ساتھ 25 ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

پہلے ٹی 20 میچ میں ہاردک اور بُمراہ کے منفرد ریکارڈز

کٹک، 10 دسمبر (یو این آئی) کٹک میں کھیلے گئے پہلے ٹی 20۔ میچ میں ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 101 رنز سے شکست دے دی۔ اس بڑی جیت کے ساتھ یہ میچ ہارک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کے لیے بھی یادگار رہا۔ ہندوستان نے 20 اوورز میں 175 رنز بنائے، جس میں ہارک پانڈیا کی نصف سنچری اہم رہی، جبکہ جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم صرف 74 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی، جو ان کا ٹی 20۔ میں سب سے کم اسکور بھی ہے۔ ہاردک نے اس میچ کے دوران ٹی 20۔ انٹرنیشنل میں اپنے 100 چھکے مکمل کیے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے ہندوستان کے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ اس فہرست میں سب سے آگے روہت شرما ہیں، جن کے نام 205 چھکے درج ہیں۔ وہیں بُمراہ نے ڈیوالڈ براوس کو آؤٹ کر کے ٹی 20۔ انٹرنیشنل میں اپنی 100 وکٹیں مکمل کیں اور یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ یہ کارنامہ بُمراہ کو بین الاقوامی کرکٹ کے تینوں فارمیٹس (ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20۔) میں 100 وکٹیں لینے والے دنیا کے پانچویں بولر کے طور پر بھی نمایاں کرتا ہے۔ اس سے پہلے یہ کارنامہ لسیتھ ملنگا، ٹم ساؤتھی، شکیب الحسن اور شاہین آفریدی انجام دے چکے ہیں۔

بنگلہ دیش پریمیئر لیگ: پی سی بی نے 9 کھلاڑیوں کو این او سی جاری کر دیئے

لاہور، 10 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے 9 پاکستانی کرکٹرز کو بنگلہ دیش لیگ (بی پی ایل) کے لیئے این او سی جاری کر دیے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اب تک کی این او سی فہرست اپ ڈیٹ کر دی ہے جس کے مطابق کرکٹرز کو 23 جنوری 2026 تک این او سی جاری کیے گئے ہیں۔ جن میں محمد نواز، حسین طلعت، احسان اللہ، حیدر علی، اور ابرار احمد، خواجہ نافع، سلمان ارشاد، فہیم اشرف اور صاحبزادہ فرحان شامل ہیں۔ پاکستانی کرکٹرز کو 23 جنوری تک این او سی جاری کیےگئے ہیں، بی پی ایل 26 دسمبر سے 24 جنوری تک کھیلی جائے گی۔ دوسری جانب سابق کپتان بابر اعظم اور شاہین آفریدی بی بی ایل میں شرکت کے لیے آسٹریلیا پہنچ گئے، بابر اعظم سڈنی سکسرز اور شاہین آفریدی برسبین ہیٹ کی جانب سے کھیلیں گے۔ آل راونڈر شاداب خان اور وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان اور فاسٹ بولر حسن علی بھی آسٹریلیا پہنچ چکے ہیں جبکہ فاسٹ بولر حارث روف ایک دو روز میں آسٹریلیا پہنچیں گے، بی بی ایل کا آغاز 14 دسمبر سے ہوگا۔

ایشیز سیریز، تیسرے ٹیسٹ کیلئے آسٹریلیائی ٹیم کا اعلان، کمنز کی واپسی، خواجہ بھی شامل

برسبین۔ 10 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے لیے آسٹریلیائی اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا، پیٹ کمنز اسکواڈ میں واپسی کے ساتھ ہی ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں کپتانی کریں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ کپتان پیٹ کمنز انجری سے ری کوری کے بعد ٹیم میں واپس آئے ہیں، جبکہ عثمان خواجہ 15 رکنی اسکواڈ میں جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ عثمان خواجہ پرتھ ٹیسٹ میں کمر کی تکلیف کا شکار ہوئے تھے جس کے بعد وہ برسبین ٹیسٹ نہیں کھیل سکے تھے۔ پیٹ کمنز جولائی کے بعد سے کرکٹ ایکشن سے باہر رہے ہیں، انہوں نے جولائی میں جمیکا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف آخری ٹیسٹ کھیلا تھا۔ اسکواڈ میں کپتان پیٹ کمنز، اسکاٹ بولینڈ، ایلیکس کیری، برینڈن ڈوگٹ اور کیمرون گرین کے علاوہ ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، مارنوس لابوشین، نیتھن لیون اور مائیکل نیسر، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، جیک ویدرالڈ اور بیو ویبسٹر شامل ہیں۔ ایشیز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں شروع ہوگا، پانچ ٹیسٹ میچز کی سیریز میں آسٹریلیا کو دو صفر سے برتری حاصل ہے۔

شوٹنگ لیگ آف انڈیا کا آئندہ سال 16 فروری سے آغاز، بین الاقوامی ستاروں کی شرکت متوقع

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) کئی اعلیٰ ہندوستانی اور بین الاقوامی ایتھلیٹس کی شرکت والی شوٹنگ لیگ آف انڈیا (ایس ایل آئی)، جس کا بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا، اگلے سال 16 فروری 2026 سے شروع ہوگی اور 16 سے 26 فروری تک جاری رہے گی۔ آج آئی ایس ایس ایف کے 2026 کے کیلنڈر کے مطابق لیگ کی تاریخوں کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ اس فرنچائز پر مبنی ٹورنامنٹ میں کئی زمروں میں مکسڈ ٹیم (مخلوط ٹیم) مقابلے ہوں گے، جن میں پستول (10 میٹر، 25 میٹر)، رائفل (10 میٹر، 50 میٹر تھری پوزیشن)، اور شاٹ گن (ٹریپ اور اسکیٹ) کیٹیگریز میں مخلوط ٹیم مقابلے شامل ہیں۔ فرنچائز پر مبنی ٹیموں کو لیگ مرحلے کے لیے دو پولز میں تقسیم کیا جائے گا، جس کے بعد ناک آؤٹ راؤنڈز ہوں گے۔ کھلاڑیوں کو چار ٹائرز میں تقسیم کیا گیا ہے، ایلیٹ چیمپئنز، ورلڈ ایلیٹ، نیشنل چیمپئنز اور جونیئرز اور یوتھ۔ اس تقسیم سے بین الاقوامی ستاروں، سرکردہ ہندوستانی نشانے بازوں اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کا متوازن امتزاج دیکھنے کو ملے گا۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) کے نومنتخب صدر کلکیش نارائن سنگھ دیو نے اس موقع پر کہا، ایس ایل آئی ہمارے کھیل کے لیے ایک سنگِ میل ہے، یہ فرنچائز پر مبنی ہے، کھلاڑیوں کو ترجیح دیتی ہے اور عالمی کیلنڈر کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ مکسڈ ٹیم فارمیٹ، دلچسپ کہانیاں اور پریمیم نشریات کے ساتھ، ہم ایک ورلڈ کلاس افتتاحی سیزن پیش کرنے کے لیے تیار ہیں جو بین الاقوامی ستاروں کا استقبال کرے گا اور ہندوستان کی اگلی نسل کو متاثر کرے گا۔ این آر اے آئی کے سیکریٹری جنرل پون کمار سنگھ نے کہا، "ہم بہت پرجوش ہیں کہ شوٹنگ لیگ آف انڈیا کا پہلا ایڈیشن اگلے سال کے اوائل میں ہونے جا رہا ہے۔ ہندوستان اور بیرون ملک کے اعلیٰ کھلاڑیوں کی شرکت کے ساتھ، ہمیں قریبی اور مسابقتی میچوں کی توقع ہے۔ یہ لیگ شوٹنگ کو ایک کھیل کے طور پر فروغ دینے اور شائقین کے لیے ایک دلچسپ نیا فارمیٹ فراہم کرنے کا ایک شاندار موقع ہے۔ یہ گھریلو کھلاڑیوں کو سرفہرست مقابلوں کے ساتھ انمول تجربہ بھی فراہم کرے گا، جس سے انہیں بڑی چیمپئن شپ کے لیے تیاری کرنے کا طریقہ سمجھنے میں مدد ملے گی اور کھیل کو مزید جامع اور قابل رسائی بنایا جا سکے گا۔

آخری لمحے کا سنسنی خیز مقابلہ: ایم آئی ایمریٹس کو ایک رن سے شکست

ابوظہبی، 10 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں جاری ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20۔ کے سیزن فور کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں ڈیزرٹ وائپرز نے زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ایم آئی ایمریٹس کو محض ایک رن سے شکست دے کر اپنی مسلسل چوتھی فتح درج کی۔ یہ میچ آخری گیند تک جاری رہا اور اس کامیابی کے ساتھ وائپرز 8 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر اپنی سرفہرست پوزیشن مزید مضبوط کر چکے ہیں۔ وائپرز نے ایم آئی ایمریٹس کے سامنے 159 رنوں کا ہدف رکھا۔ ہدف کا دفاع کرتے ہوئے وائپرز کو شروع میں وکٹیں لینے میں مشکلات کا سامنا رہا، لیکن میچ کا رخ 19 ویں اوور میں ڈرامائی طور پر پلٹ گیا۔ گیند باز ڈیوڈ پین، جنہوں نے میچ میں 29 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، نے اس اوور میں تین قیمتی وکٹیں حاصل کیں اور میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ امارات کے کھلاڑی خزیمہ تنویر نے بھی 34 رن دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ 160 رن کے تعاقب میں ایم آئی ایمریٹس نے جونی بیئرسٹو (8) کی وکٹ جلد گنوا دی، لیکن محمد وسیم (24) اور ٹام بینٹن (34) نے پاور پلے میں 49/1 کے اسکور تک پہنچا کر اننگز کو سنبھالا۔ بینٹن اور نکولس پورن (31) نے 40 گیندوں پر 42 رنوں کی شراکت قائم کی اور ٹیم کو جیت کی راہ پر گامزن کر دیا، لیکن سیم کرن نے پورن کی وکٹ لے کر شراکت توڑی۔ ڈیوڈ پین نے 19 ویں اوور میں پہلے روماریو شیفرڈ، پھر کپتان کیرون پولارڈ (23) اور آخری گیند پر کرس ووکس کو آؤٹ کر کے ٹیم کو شدید دباؤ میں ڈال دیا۔ راشد خان (13 رن) نے آخری اوور میں ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر سنسنی پیدا کی، لیکن ایم آئی ایمریٹس آخری گیند پر درکار دو رن حاصل نہ کر سکی اور صرف ایک رن سے ہار گئی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے وائپرز کی جانب سے فخر زمان (35) اور میکس ہولڈن (42) نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ایم آئی ایمریٹس کے بالر اے ایم غضنفر نے 2 وکٹیں حاصل کر کے ابتدائی طور پر وائپرز کو 159/4 تک محدود مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کرنے والے ڈیوڈ پین نے کہا، "ہم آخری لمحات میں موقع ملنے کا انتظار کر رہے تھے۔ جب ہمیں بریک تھرو ملا، تو ہم نے کچھ اہم وکٹیں لے لیں۔ راشد خان نے میچ کو بالکل آخر تک لے جا کر شائقین کو خوب محظوظ کیا۔ ہمارا منصوبہ سادہ تھا: اچھی لائن اور لینتھ کے ساتھ باؤلنگ کرنا، اور سادگی نے آج بہت اچھا کام کیا۔

ہندوستان مارچ 2026 میں پہلی کامن ویلتھ کھو کھو چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا

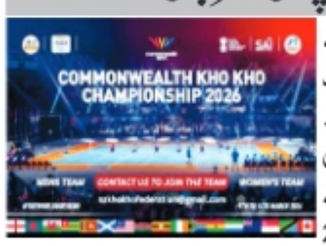

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اگلے سال 9 سے 14 مارچ 2026 تک پہلی کامن ویلتھ کھو کھو چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا، جس میں 24 سے زائد کامن ویلتھ ممالک کے حصہ لینے کی امید ہے۔ کامن ویلتھ اسپورٹس نے 2026 کامن ویلتھ کھو کھو چیمپئن شپ ہندوستان میں منعقد کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس ایونٹ میں پانچ براعظموں یورپ، افریقہ، ایشیا، اوشیانا اور امریکا کی ٹیمیں شرکت کریں گی۔ اس سے قبل اس سال جنوری میں نئی دہلی میں ہونے والے پہلے کھو کھو ورلڈ کپ میں 6 براعظموں کے 23 ممالک (20 مرد اور 19 خواتین ٹیمیں) نے حصہ لیا تھا۔ یہ ہندوستان میں ہونے والی پہلی کامن ویلتھ کھو کھو چیمپئن شپ ہوگی۔ چیمپئن شپ میں 16 مرد اور 16 خواتین ٹیمیں شامل ہوں گی اور دونوں مقابلے یکساں طور پر منعقد کیے جائیں گے۔ کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا کے سکریٹری جنرل ایکار سنگھ ورک نے بتایا "ہم وینیو کو حتمی شکل دینے کے لیے کئی ریاستی حکومتوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ 2030 میں احمد آباد میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز سے پہلے ہمیں امید ہے کہ یہ چیمپئن شپ دوحہ ایشین گیمز (2030)، کامن ویلتھ گیمز (2030) اور برسبین اولمپکس (2032) میں کھو کھو کو شامل کرانے کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔

جونیئر ویمنز ہاکی ورلڈ کپ: شوٹ آؤٹ میں ہندوستان کی جیت

سینٹیاگو (چلی)، 10 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان نے ایف آئی ایچ جونیئر ویمنز ہاکی ورلڈ کپ 2025 کے 12-9 پوزیشن مقابلے میں سنسنی خیز اختتام کے بعد شوٹ آؤٹ میں 1-3 سے یوروگوئے کو شکست دے دی۔ مقررہ وقت تک میچ 1-1 سے برابر رہا۔ ہندوستان کی جانب سے منیشہ ('19) نے پہلا گول کیا، جبکہ یوروگوئے کی جسٹینا آرکیگی ('60) نے صرف دو سیکنڈ قبل پینالٹی اسٹروک پر گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا اور میچ کو شوٹ آؤٹ میں پہنچا دیا۔ میچ سینٹر وو سپورتیوو دے ہاکی اسپیڈ، اسٹادیو ناسیونال میں کھیلا گیا۔ ہندوستان نے ابتدا ہی سے کھیل پر گرفت بنائے رکھی، کئی مرتبہ سرکل میں داخل ہو کر دباؤ بنایا۔ اگرچہ یوروگوئے نے پانچویں منٹ میں پہلا پینالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہ کر سکے۔ 18 ویں منٹ میں ہندوستان کی ایک منظم پینالٹی کارنر موومنٹ کو یوروگوئے نے روکا، مگر چند لمحوں بعد منیشہ نے باہر سے بھرپور ہٹ لگا کر میچ کا پہلا گول داغ دیا۔ پہلے ہاف میں ہندوستان نے 11 بار حریف کے سرکل میں رسائی حاصل کی، جبکہ یوروگوئے دفاعی انداز میں کھیلتا رہا۔ دوسرے ہاف میں بھی یہی رنگ برقرار رہا۔ ہندوستان نے یوروگوئے کو دباؤ میں رکھا، تاہم لگاتار ملنے والے پینالٹی کارنرز کے باوجود برتری بڑھانے میں ناکام رہا۔ 49 ویں منٹ میں ہندوستانی گول کیپر ندھی نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے برتری برقرار رکھی۔ آخری لمحات میں یوروگوئے نے اپنی گول کیپر کو ہٹا کر ایک اضافی فیلڈ پلیئر شامل کیا، جس کا فائدہ انہیں آخری سیکنڈز میں ملا۔ میچ کے محض دو سیکنڈ باقی تھے کہ انہیں پینالٹی اسٹروک ملا، جسے آرکیگی نے پرسکون انداز میں گول میں تبدیل کر دیا۔ شوٹ آؤٹ میں ہندوستان نے بھرپور اعتماد کا مظاہرہ کیا۔ پرنیا یادو، اشیکا اور کنیکا سیواچ نے گول کیے، جبکہ کیپر ندھی نے تین شاندار سیوز کر کے ہندوستان کی 1-3 سے جیت یقینی بنا دی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان 9 ویں اور 10 ویں مقام کے پلے آف میں پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان اب اپنے آخری درجہ بندی میچ میں جمعرات کو اسپین کا سامنا کرے گا۔

اسکواش ورلڈکپ: ہندوستان کی سوئٹزرلینڈ پر 0-4 کی شاندار جیت

چنئی، 10 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان نے اسکواش ورلڈ کپ 2025 کے اپنے افتتاحی میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈیبیو (پہلی شرکت) کرنے والی ٹیم سوئٹزرلینڈ کو 0-4 سے شکست دی۔ یہ مقابلہ ایکسپریس ایوینیو مال میں کھیلا گیا، جہاں ہندوستان کے قومی چیمپئن ویلاون سینتھل کمار (ورلڈ رینک 45) نے رابن گاڈولا کے خلاف سخت مقابلے کے بعد (7-6، 0-3، 7-6، 7-5) کی جیت کے ساتھ ہندوستان کو برتری دلائی۔ سوئس کھلاڑی پہلے گیم میں 5-6 سے آگے تھے، لیکن ویلاون نے آخری لمحات میں دو کلچ پوائنٹس جیت کر بازی پلٹ دی۔ باقی دونوں گیمز بھی اسی طرح سخت مقابلے میں جیتے گئے۔ 17 سالہ اناہت سنگھ، جو ٹورنامنٹ کی کم عمر ترین کھلاڑی ہیں اور عالمی درجہ بندی میں نمبر 28 پر ہندوستان کی ٹاپ ویمنز کھلاڑی ہیں، نے مکمل اعتماد کے ساتھ سیلین والسر کو (7-1، 0-3، 7-4، 7-2) سے مات دی۔ دوسرے گیم میں 4-4 کی برابری کے بعد اناہت نے رفتہ رفتہ جارحانہ کھیل دکھاتے ہوئے مقابلہ آسانی سے اپنے نام کیا۔ ہندوستان کے نمبر ایک مرد کھلاڑی ابھے سنگھ (ورلڈ نمبر 29) نے لوائی حافظ کو (7-0، 0-3، 7-5، 7-3) سے شکست دے کر مجموعی برتری 0-3 کر دی۔ انہوں نے پہلے گیم میں جارحانہ آغاز کیا اور بعد کے گیمز میں دباؤ کے باوجود برتری برقرار رکھی۔ سینئر کھلاڑی جوشنا چیناپا نے ہندوستان کے لیے چوتھا پوائنٹ حاصل کرتے ہوئے (7-1، 1-3، 7-5، 2-7، 0-7) سے شاندار کامیابی سمیٹی۔

میسی نے مسلسل دوسرا ایم ایل ایس ایم وی پی ایوارڈ جیت لیا

واشنگٹن، 10 دسمبر (یو این آئی) لیونل میسی نے لگاتار دوسرا ایم ایل ایس (میجر لیگ سوکر) ایم وی پی (انتہائی قیمتی کھلاڑی) ایوارڈ جیت لیا ہے، جس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک ایسے سال کا اختتام کیا جس میں انہوں نے انٹر میامی کو اس کا پہلا ایم ایل ایس کپ خطاب جیتنے میں مدد دی۔ میسی کو کل ووٹوں کا 70.43 فیصد حصہ ملا، جس میں میڈیا، کھلاڑیوں اور کلب کے تکنیکی عملے کے ووٹ شامل تھے، اور وہ فائنلسٹ آندرس ڈریئر، ڈینس بوانگا، ایونڈر اور سیم سریج سے آگے رہے۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے ارجنٹائنی اسٹار نے کہا، "یہ ایک لمبا سال تھا، جس میں بہت سے میچ اور بہت سفر تھا، لیکن کلب کے لیے یہ ایک تاریخی سال بھی تھا، کیونکہ یہ پہلا موقع تھا جب ہم نے ایم ایل ایس کپ جیتا۔" انہوں نے مزید کہا، یہ ایک عظیم کلب ہے، جو ابھی بھی کافی نیا ہے اور جو کچھ ہم حاصل کر سکے وہ حیرت انگیز اور بہت خاص تھا۔ 38 سالہ فارورڈ نے ریگولر سیزن کے 28 میچوں میں 29 گول اسکور کیے اور 19 بار گول کرنے میں مدد کی۔ انہوں نے سیزن کے بعد کے 6 میچوں میں مزید 6 گول اور 9 اسسٹ بھی دیے۔ فائنل میں کلیدی کردار: ہفتے کے روز فائنل میں ان کے دو اسسٹ اہم تھے، کیونکہ انٹر میامی نے وینکوور وائٹ کیپس کو 1-3 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ آٹھ بار کے بیلن ڈی 'آور فاتح اور 2022 کے عالمی چیمپئن میسی، ایم ایل ایس تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے لگاتار دو بار ایم وی پی جیتا۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 11 December 2025
آفاق
جمعرات ۱۱ دسمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۱۹ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

امریکی صدر کا یوکرین کو انتخابات کرانیکا مشورہ

امریکہ سکیورٹی کی ضمانت دے تو انتخابات کرانے کیلئے تیار ہیں: صدر یوکرین

واشنگٹن، 10 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کو انتخابات کرانیکا مشورہ دیا ہے۔

امریکی ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں امریکی صدر نے کہا کہ یوکرینی عوام کو انتخاب کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یوکرین جنگ کو انتخابات نہ کرانیکے لیے استعمال کر رہا ہے، تنازع میں روس کو یوکرین پر برتری حاصل ہے، یوکرین اپنا بہت سا حصہ کھو چکا ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ روسی صدر پوتن اور یوکرینی صدر زیلنسکی ایک دوسرے سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جنگ بندی کے لیے یورپی ممالک بہتر کردار ادا نہیں کر رہے ہیں اس لیے روس اور یوکرین میں امن معاہدہ کرنا بہت مشکل ہے۔ دوسری جانب یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ملک میں انتخابات کرانے کی حامی بھرلی۔ یوکرینی صدر نیکہا اگر امریکا اور دیگر اتحادی سکیورٹی کی ضمانت دیں تو وہ انتخابات کرانے کے لیے تیار ہیں اور یہ انتخابات اگلے 60 سے 90 دنوں میں کرائے جا سکتے ہیں۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ کے بعد یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ملک میں انتخابات کرانے کی حامی بھر لی۔ صدر زیلنسکی نے انتخابات کے بدلے سکیورٹی کی ضمانت مانگ لی، یوکرینی صدر نیکہا کہ اگر امریکہ اور دیگر اتحادی سکیورٹی کی ضمانت دیں تو وہ انتخابات کرانے کے لیے تیار ہیں اور یہ انتخابات اگلے 60 سے 90 دنوں میں کرائے جاسکتے ہیں۔ یوکرینی صدر نے امن منصوبے سے متعلق دستاویز جلد سامنے لانے کا بھی اعلان کردیا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین اور یورپی پارٹنر امن منصوبے سے متعلق نظر ثانی شدہ دستاویز جلد امریکہ کو پیش کریں گے۔ زیلنسکی نے کہا امن معاہدے سے متعلق امور برطانیہ، فرانس اور جرمنی کیساتھ لندن میں طے پائے۔ امریکہ یوکرین کیلیے حقیقی سکیورٹی گارنٹی چاہتا ہے۔

اسرائیل کی غزہ میں کی گئی نسل کشی نے عالمی انسانی حقوق کی اقدار کو شدید متاثر کیا: اردوعان

غزہ اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں سفاکی اور مظالم جاری ہیں

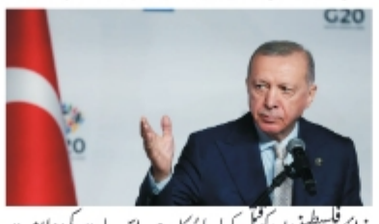

انقرہ، 10 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے بدھ کو جاری بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل کی غزہ نسل کشی، جس میں 70,000 سے

زائد فلسطینیوں کو قتل کیا جا چکا ہے، اس بات کی علامت ہے کہ اقوام متحدہ کے عالمگیر اعلامیے برائے انسانی حقوق میں درج اقدار شدید کمزور" ہوچکی ہیں۔ ترکیہ صدارتی محکمہ اطلاعات نے، یوم حقوق انسانی کی مناسبت سے صدر رجب طیب اردوعان کے بیان کو جاری کیا ہے کہ بدقسمتی سے، بین الاقوامی برادری کی تمام کوششوں کے باوجود، غزہ اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں سفاکی اور مظالم جاری ہیں۔ صدر اردوعان نے ترکیہ کے عوام اور پوری انسانیت کو اقوام متحدہ کے عالمی اعلامیے برائے انسانی حقوق کی منظوری کی 77 ویں سالگرہ کے موقع پر، ترکیہ کے عوام اور پوری انسانیت کو، مبارکباد پیش کی اور کہا ہے کہ انسانیت کی مشترکہ اقدار اور مشترکہ کامیابیوں کی نمائندہ یہ اہم دستاویز، ہر فرد کے پیدائشی حقوق کے تحفظ کے لئے بحیثیت ایک عالمی عہد کے، آج بھی برقرار ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دنیا کے بہت سے حصوں میں حقوق انسانی اعلامیے کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں جس کے باعث امن اور انصاف جیسے تصورات بتدریج اپنا مفہوم کھو رہے ہیں۔ غزہ ملبے کے ایک وسیع ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے اور اس کی جلد از جلد تعمیر نو پوری انسانیت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ صدر اردوعان نے مزید کہا ہے کہ غزہ میں منصفانہ اور پائیدار امن کا راستہ ترکیہ کے تعاون سے نافذ ہونے والی فائر بندی کے استحکام اور دو ریاستی حل پر عملدرآمد سے گزرتا ہے۔ اس معاملے میں بھی اسرائیل قانون اور ضابطے کی پرواہ کیے بغیر فائر بندی کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیل، جنگ بندی کے بعد 11 اکتوبر سے تا حال کم از کم 370 فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ پہلو اشد ضروری ہے کہ بین الاقوامی برادری اسرائیل پر دباؤ میں اضافہ کرے تا کہ غزہ کو دوبارہ نسل کشی کا شکار ہونے سے بچایا جاسکے۔

مسجد الاقصیٰ میں 200 کے قریب اسرائیلی آبادکار داخل

یروشلم، 10 دسمبر (یو این آئی) یروشلم انتظامیہ نے کہا ہے کہ تقریباً 200 غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں مسجد الاقصیٰ کے احاطے پر اسرائیلی پولیس کی حفاظت میں دھاوا بول دیا ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا کہ 182 آبادکاروں نے صبح اور شام کے دوران مقدس مقام میں زبردستی داخل ہو کر قبۃ الصخرہ کے قریب تلمودی رسومات ادا کیں۔ انتظامیہ نے مزید کہا کہ 778 غیر ملکی سیاح بھی اسرائیلی حکام کے زیر انتظام ایک دروازے سے مسجد کمپلیکس میں داخل ہوئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، نومبر کے دوران 4,266 غیر قانونی آبادکاروں اور تقریباً 15,000 غیر ملکی سیاح کمپاؤنڈ میں داخل ہوئے۔ واضح رہے کہ مسجد الاقصیٰ مسلمانوں کے لیے دنیا کی تیسری مقدس ترین جگہ ہے۔ اسرائیل نے 1967 کی عرب-اسرائیلی جنگ کے دوران مشرقی یروشلم پر قبضہ کیا جہاں الاقصیٰ واقع ہے۔ اسرائیل نے 1980 میں شہر کو ضم کر لیا، جسے بین الاقوامی برادری نے مسترد کر دیا تھا۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان جھڑپیں دوبارہ شروع

ہزاروں لوگ گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات پر منتقل

بنکاک رنام پنہ، 10 دسمبر (یو این آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کی حکومتوں نے بدھ کو جاری بیان میں کہا ہے کہ دوبارہ شروع ہونے والی سرحدی جھڑپوں کے بعد اپنا گھر بار چھوڑ

کر محفوظ مقامات کا رخ کرنے والے شہریوں کی تعداد 500,000 سے زائد گئی ہے۔ یہ تعداد رواں سال کے اوائل میں اسی نوعیت کی جھڑپوں کے دوران علاقے سے نکالے گئے افراد کی کل تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ تھائی لینڈ وزارت دفاع کے ترجمان سُراسنت کونگسیری نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب میں کہا ہے کہ درپیش صورتحال کو شہریوں کے لئے قریب الوقوع خطرہ قرار دینے کے بعد ہمیں علاقے کو خالی کروانا پڑا۔ علاقے سے نکالے گئے 400,000 سے زائد افراد کو سات صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ سُراسنت نے کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ، جولائی 2025 میں شہریوں پر ہونے والے، حملوں کی تکرار نہ ہو۔ کمبوڈیا وزارت دفاع کی ترجمان مالی سوچیتا نے بھی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ " منگل کی شام تک 101,229 افراد کو پانچ صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں اور ان کے عزیز و اقارب کے گھروں میں منتقل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ان پڑوسی ملکوں میں، نوآبادیاتی دور کی 800 کلومیٹر طویل سرحدی لکیر کے موضوع پر، اختلافات پائے جاتے ہیں۔ دونوں طرف سے تاریخی مندروں کی ملکیت کے دعوے مسلح تصادم میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ رواں ہفتے کی جھڑپیں، جولائی کی پانچ روزہ جنگ کے بعد سے، سب سے زیادہ ہلاکت خیز ثابت ہوئی ہیں۔

صحافیوں پر طالبان کے وحشیانہ تشدد اور گرفتاریوں پر عالمی تنظیموں کا سخت ردعمل

اسرائیل رواں سال دنیا بھر میں قتل ہونے والے صحافیوں میں سے نصف صحافیوں کے قتل کا ذمہ دار

کابل، 10 دسمبر (یو این آئی) افغانستان میں طالبان کے برسر اقتدار آنے کے بعد نہ صرف لڑکیوں اور خواتین پر عرصہ حیات تنگ ہوا ہے بلکہ صحافیوں پر شکنجہ بھی کس دیا گیا ہے جس پر صحافیوں کی عالمی تنظیم کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس (سی پی جے) نے سخت ردعمل کا اظہار کرتے

ہوئے طالبان سے صحافیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دنیا کے 100 سے زائد ممالک کے ایک ہزار 500 سے زائد صحافیوں نے اس مطالبے کی حمایت کی ہے۔ افغانستان میں طالبان کے سخت ترین اقدامات کے باعث صحافیوں پر بڑھتے ہوئے تشدد، گرفتاریوں اور دھمکیوں نے اظہار رائے کی آزادی کو شدید خطرے میں ڈال دیا ہے، جس پر عالمی اداروں نے شدید مزاحمت کا اظہار کیا ہے۔ افغان طالبان نے صحافیوں پر تشدد، دھمکیوں اور طویل حراست سے آزادی اظہار رائے کا گلا گھونٹ دیا۔ افغان میڈیا آمو ٹی وی کے مطابق صحافیوں کے تحفظ کی عالمی تنظیم کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس (سی پی جے) نے طالبان سے مطالبہ کیا ہے کہ عالمی انسانی حقوق کے دن (10 دسمبر) سے قبل تمام صحافیوں کو رہا کیا جائے۔ عالمی تنظیم کا کہنا ہے کہ 2021 میں طالبان کے اقتدار کے بعد ملک میں صحافت کی آزادی شدید متاثر ہوئی ہے۔ افغان طالبان اس وقت کم از کم دو افغان صحافی مہدی انصاری اور حمید فرہادی کو حراست میں رکھے ہوئے ہیں۔ سی پی جے کے مطابق افغانستان میں صحافیوں کو بلا جواز گرفتاریوں، طویل حراست، جسمانی تشدد اور دھمکیوں کا سامنا ہے۔ افغانستان میں درجنوں میڈیا اداروں کی بندش، خاص طور پر خواتین صحافیوں کو سخت پابندیوں کا سامنا ہے۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے کو کامیاب بنانے

کے لیے انتہائی کوششیں کریں گے: اسرائیلی وزیر خارجہ

غزہ/۱۰ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کی جانب منتقلی کے لیے امریکی کوششوں کے دوران ... اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون ساعر نے کہا ہے کہ ان کی حکومت صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کی کامیابی کے لیے ہر ممکن تعاون اور وسائل فراہم کرے گی۔ آج بدھ کے روز ان کا کہنا تھا کہ حکومت اپنی تمام توانائیاں بروئے کار لائے گی۔ تاہم ساعر نے حماس تنظیم پر الزام عائد کیا کہ وہ منصوبے کی راہ میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ اسرائیلی وزیر توانائی ایلی کوہین نے کہا کہ غزہ میں بین الاقوامی فورس کی ضرورت ہے، لیکن اس میں ترکیہ یا قطر کی شرکت نہیں ہونی چاہیے۔ واشنگٹن نے تل ابیب پر زور دیا تھا کہ وہ دوسرے مرحلے کی جانب جلدی بڑھے، تاہم بعض رکاوٹیں ابھی باقی ہیں جن میں بین الاقوامی فورسز کی شمولیت، حماس کو غیر مسلح کرنا اور فلسطینی علاقے کی نگرانی کے لیے کونسل آف پیس" کا کردار

شامل ہے۔ دوسرے مرحلے کے تحت اسرائیل غزہ کے موجودہ علاقوں سے دست بردار ہو گا، ایک عبوری حکومت اقتدار سنبھالے گی، بین الاقوامی استحکام فورس تعینات ہو گی اور حماس کو غیر مسلح کیا جائے گا۔ تاہم اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے گذشتہ اتوار کہا کہ یلو لائن "ایک نئی سرحد، بستیوں کے لیے دفاعی لائن اور حملے کی لائن بھی ہے۔ اس بات سے یہ بالواسطہ اشارہ ملا کہ اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا نہیں ہوگا۔

پاکستان میں پھنسے افغان شہریوں کی منتقلی پر جرمن حکومت پر دباؤ میں اضافہ

متاثرہ افغانوں کو آئندہ چند ہفتوں میں منتقل کرنا ضروری ہے

برلن، 10 دسمبر (یو این آئی) انسانی حقوق کی 250 سے زائد تنظیموں اور دیگر این جی اوز نے منگل کو جرمن حکومت پر ایک بار پھر زور دیا ہے کہ وہ ان سیکڑوں افغان شہریوں کو اپنے ملک منتقل کرے جو پاکستان میں پھنسے ہوئے ہیں اور جنہیں برلن کی جانب سے پناہ دیے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ ڈان نیوز میں شائع خبر کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل، سیو دی چلڈرن، ہیومن رائٹس واچ اور چرچ گروپس سمیت متعدد تنظیموں نے جرمن حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ تقریباً 18 سو افغان شہریوں کو سال کے اختتام سے قبل پاکستان سے جرمنی منتقل کرے۔ تنظیموں نے کہا کہ متاثرہ افغانوں کو آئندہ چند ہفتوں میں منتقل کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں واپس افغانستان بھیجے جانے کے خطرے سے بچایا جا سکے۔ یہ افغان اُس مہاجر منصوبے کے تحت منظور کیے گئے تھے جو جرمنی کی سابق حکومت نے قائم کیا تھا، تاہم مئی میں قدامت پسند چانسلر فریڈرش مرز کے عہدہ سنبھالنے اور پروگرام کو منجمد کرنے کے بعد سے وہ پاکستان میں ہی پھنسے ہوئے ہیں۔ تقریباً 350 افراد جرمن عدالتوں میں قانونی چارہ جوئی جیتنے کے بعد اس اسکیم کے تحت جرمنی پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ این جی اوز کی جانب سے منگل کو جرمن حکومت کو بھیجے گئے کھلے خط کے مطابق افغانستان میں پیچھے رہ جانے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ خط میں کہا گیا کہ خصوصاً کرسمس کے اس موسم میں ہم انسانیت اور ہمدردی کو یاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ جن لوگوں کو ہم نے تحفظ دینے کا وعدہ کیا تھا، انہیں بالآخر محفوظ مقام پر لایا جائے۔ 'متاثرین میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے افغانستان میں جرمن افواج کے ساتھ کام کیا، اس کے علاوہ صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن بھی شامل ہیں۔ جرمنی کا

کہنا ہے کہ اسے پاکستان حکومت کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس اسکیم میں شامل افغانوں کو سال کے اختتام سے قبل ملک بدر نہیں کیا جائے گا، تاہم اس مہلت میں مزید توسیع ممکن نہیں۔ اقوامِ متحدہ کے مہاجرین کے ادارے کی منگل کو جاری کردہ معلومات کے مطابق پاکستان میں مقیم افغانوں کی تعداد 21 لاکھ 80 ہزار سے زائد ہے، جن میں سے 12 لاکھ 22 ہزار رجسٹرڈ ہیں۔

امریکی جنگی طیاروں کی وینیزویلا کے قریب پرواز، کشیدگی میں اضافہ

طیاروں نے علاقے میں معمول کی تربیتی پرواز کی، امریکا

واشنگٹن، 10 دسمبر (یو این آئی) امریکی فوج نے خلیج وینزویلا کے اوپر دو لڑاکا طیارے بھیجے ہیں جو بظاہر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مہم کے آغاز کے بعد سے ملک کی فضائی حدود کے قریب ترین پرواز کرنے والے امریکی طیارے تھے۔ عوامی فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹس نے دکھایا کہ امریکی بحریہ کے دو ایف اے- 18 لڑاکا طیارے خلیج کے اوپر پرواز کر رہے تھے۔ ایک امریکی دفاعی اہلکار نے تصدیق کی کہ طیاروں نے علاقے میں معمول کی تربیتی پرواز کی ہے۔ اس اہلکار جس نے حساس آپریشنز پر بات کرنے کے لیے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا ہے کہ جیٹ طیارے بین الاقوامی فضائی حدود میں موجود تھے البتہ انہوں نے تصدیق نہیں کی کہ طیارے مسلح تھے یا نہیں۔ امریکہ نے پہلے بھی اس خطے میں بی- 52 اسٹریٹو فورٹریس اور بی- 1 لینسر بمبار طیارے تعینات کیے ہیں یہ پروازیں ایسے وقت میں ہو رہی ہیں جب امریکہ اپنی علاقائی فوجی

موجودگی کو بڑھا رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ زمینی حملے جلد ہونے والے ہیں لیکن تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اصرار کرتے ہیں کہ امریکی آپریشنز کا اصل مقصد انہیں عہدے سے ہٹانا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کو کانگریس کی جانب سے کشتیوں کے حملے کی مہم پر بڑھتی ہوئی تنقید کا سامنا ہے۔

متحدہ عرب امارات کی تمام مساجد میں جمعہ کی نماز کا یکساں وقت مقرر

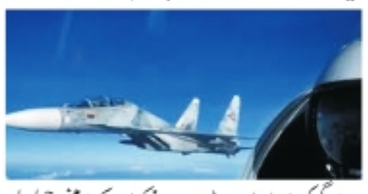

ابوظہبی، 10 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی تمام مساجد میں جمعہ کی نماز اور خطبہ کا وقت یکساں کر دیا گیا۔ اماراتی جنرل اتھارٹی آف اسلامی امور کے مطابق نیا نظام 2 جنوری 2026 سے نافذ ہوگا، تمام مساجد میں جمعہ کا خطبہ اور نماز 12 بج کر 45 منٹ پر ادا کی جائیگی۔ اس سے پہلے دبئی اور ابوظبی میں جمعہ کی نماز عام طور پر 1:30 بجے جب کہ شارجہ اور شمالی امارات میں 12:30 بجے کے قریب ہوتی تھی لیکن اب پورے ملک میں ایک ہی وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اماراتی جنرل اتھارٹی آف اسلامی امور نے نمازیوں سے درخواست کی ہیکہ وہ مقررہ وقت کی پابندی کریں اور نماز کو اس کے متعین وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کریں۔

مراکش میں 2 عمارتوں کے منہدم ہونے سے 19 افراد ہلاک

متعدد زخمی، ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہونیکا خدشہ

رباط، 10 دسمبر (یو این آئی) مراکش میں دو عمارتوں کے منہدم ہونے سے متعدد افراد ہلاک ہوگئے۔ مراکش کے ریاستی خبر رساں ادارے کے مطابق شمال مشرقی شہر فاس میں دو عمارتیں منہدم ہوگئیں۔ عمارتیں منہدم ہونے سے کم از کم 19 افراد ہلاک اور 16 زخمی ہوگئے۔ مقامی حکام نے بتایا کہ ایک دوسرے سے جڑی 4 منزلہ 2 عمارات گرگئی تھیں۔ ان عمارتوں میں 8 خاندان مقیم تھے اور یہ المستقبل کے علاقے میں واقع تھیں۔ واقعے کے بعد مقامی حکام، سکیورٹی سروسز اور دیگر اداروں نے امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ زخمی افراد کو فاس کے مقامی اسپتال میں منتقل کیا گیا جبکہ علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے تاکہ ملبے تلے افراد کو تلاش کیا جا سکے۔ ابھی عمارتوں کے منہدم ہونے کی وجہ سامنے نہیں آسکی۔

چین میں رہائشی عمارت میں

خوفناک آگ بھڑک اُٹھی، 12 ہلاک

بیجنگ، 10 دسمبر (یو این آئی) چین کے جنوبی شہر شانٹو میں رہائشی عمارت میں اچانک خوفناک آگ بھڑک اُٹھی، جس کے نتیجے میں 12 افراد زندگی کی بازی ہار گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق آگ گزشتہ شب ایک چار منزلہ عمارت میں لگی، جسے تقریباً 40 منٹ کی جدوجہد کے بعد بجھا دیا گیا۔ چینی میڈیا کے مطابق آگ منگل کی رات 9 بج کر 20 منٹ پر چار منزلہ رہائشی عمارت میں لگی۔ فائر فائٹرز نے فوری جدوجہد کرتے ہوئے تقریباً 40 منٹ بعد آتشزدگی پر قابو پالیا، حکام نے واقعے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب ہانگ کانگ میں لگی حالیہ ہولناک ترین آگ

میں ہلاکتوں کی تعداد 160 تک پہنچ گئی ہے، جس کے بعد چین کی اعلیٰ قیادت نے ہاؤسنگ سیکٹر میں حفاظتی خامیاں دور کرنے کی ہدایت جاری کردی ہے۔ رپورٹس کے مطابق چین نے گزشتہ ماہ ملک بھر میں ہائی رائز عمارتوں کے فائر سیفٹی اسٹینڈرڈز کی بڑے پیمانے پر جانچ کا اعلان کیا تھا تاکہ ہانگ کانگ جیسے کسی بھی سانحے کو سرزمین چین پر روکا جاسکے۔ شانٹو کی آگ ملک میں حالیہ برسوں کے دوران ہونے والے متعدد مہلک حادثات کے سلسلے کی تازہ کڑی ہے۔ واضح رہے کہ اپریل میں صوبہ ہبی میں ایک نرسنگ ہوم کے بزرگوں کے اپارٹمنٹ میں آتشزدگی سے 20 افراد لقمہ اجل بن گئے تھے، جبکہ چند ہفتے بعد شمال مشرقی چین کے ایک ریسٹوران میں آگ بھڑک اٹھی تھی جس میں 22 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

اسرائیل پر جنگ بندی کیلئے عالمی دباؤ بڑھایا جائے: حماس کا مطالبہ

بصورت دیگر جنگ بندی کو جاری رکھنا مشکل ہوجائے گا

غزہ، 10 دسمبر (یو این آئی) (فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے سینئر رہنما حسام بدران کا کہنا ہے کہ جنگ بندی جاری رکھنے کیلئے اسرائیل پر مزید دباؤ بڑھایا جائے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس رہنما حسام بدران کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیل کی جانب سے جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا تو جنگ بندی کو جاری رکھنا مشکل ہوجائے گا۔ اُنھوں نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل پر عالمی دباؤ بڑھایا جائے کہ وہ طے شدہ معاملات پر عمل درآمد کرے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کرنے پر حماس نے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد سے انکار کر دیا ہے۔ العربیہ انگلش پر شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ایک عہدیدار نے کہا کہ جب تک اسرائیلی خلاف ورزیاں جاری ہیں غزہ میں جنگ بندی اپنے دوسرے مرحلے میں داخل نہیں ہوسکتی۔ حماس عہدیدار نے اپنے بیان میں جنگ بندی معاہدے کے ثالثوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل پر معاہدے کی پابندی کیلئے دباؤ ڈالیں۔

ٹیرف میرا پسندیدہ لفظ بن چکا ہے: ڈونلڈ ٹرمپ

اس کے ذریعہ اربوں ڈالر آرہے ہیں

پنسلوینیا، 10 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ٹیرف میرا پسندیدہ لفظ بن چکا ہے اس کے ذریعہ اربوں ڈالر آرہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پنسلوینیا میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ٹیرف میرا پسندیدہ لفظ بن چکا ہے، اس کے ذریعہ اربوں ڈالر امریکہ میں آرہے ہیں۔ ہم ٹیرف کی رقم سے کسانوں کو 12 ارب ڈالر کی امداد دے رہے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ سعودی عرب، قطر اور یو اے ای نے چار ٹریلین ڈالر سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ تینوں ملکوں کے سربراہان نے کہا کہ ایک سال کے مقابلے میں امریکہ اب ہارڈ اسٹیٹ بن چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ میں تیل کی قیمت 2 ڈالر فی گیلن سے کم ہوگئی ہے اور میری کوششوں سے محنت

کشوں کی آمدنی ڈبل ہوچکی ہے۔ انرجی کمپنی پنسلوینیا میں 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ بائیڈن کی حکومت ورکنگ کلاس کی دشمن تھی۔

یو اے ای کا پاسپورٹ دنیا میں سب سے طاقتور، پاکستان کمزور ترین پاسپورٹ رکھنے والا چوتھا ملک قرار پایا

ابوظہبی، 10 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے پاسپورٹ کو 2025 میں دنیا میں سب سے طاقتور سفری دستاویز قرار دیا گیا ہے۔ آرٹن کیپیٹل کی جانب سے جاری دنیا کے طاقتور ترین پاسپورٹس کی فہرست میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کا نام مسلسل 7 ویں برس سرفہرست رہا۔ یو اے ای کا پاسپورٹ رکھنے والے شہری ویزا لیے بغیر 179 ممالک کا سفر کرسکتا ہے۔ آرٹن کیپیٹل کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اس وقت جب بیشتر اہم پاسپورٹس کی طاقت میں کمی آئی، یو اے ای نے اپنی سبقت کو برقرار رکھا۔ بیان میں کہا گیا کہ یو اے ای کی مستحکم اور سرمایہ کاری کے لیے دوستانہ ہب کی ساکھ نے اس کے پاسپورٹ کو مضبوط رکھا۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ اس وقت دنیا زیادہ محتاط ہوچکی ہے اور کووڈ کی وبا کے بعد دنیا کے تیزی سے کھلنے کا عہد پیچھے رہ گیا ہے۔ یو اے ای کے بعد دوسرا طاقتور ترین پاسپورٹ سنگاپور کا قرار دیا گیا۔ یہ گزشتہ سال 30 ویں نمبر پر تھا، مگر اب وہ اسپین کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر ہے اور ان ممالک کے شہریوں کو 175 ممالک میں جانے کے لیے ویزے کی ضرورت نہیں۔ سوئٹزرلینڈ، جنوبی کوریا، جرمنی، سویڈن، فن لینڈ، لکسمبرگ، فرانس، اٹلی، نیدرلینڈز، آئرلینڈ، ڈنمارک، یونان، آسٹریا، بیلجیئم، پرتگال، ملائیشیا اور جاپان کے پاسپورٹس کے حصے میں تیسرا نمبر آیا جن کے حامل افراد 174 ممالک کا سفر ویزے کے بغیر کرسکتے ہیں۔ پولینڈ، سلوانیا، کروشیا، سلواکیہ، ہنگری اور ایسٹونیا کے پاسپورٹس پر 173 ممالک کا سفر ویزے کے بغیر کرنا ممکن ہے اور یہ فہرست میں مشترکہ طور پر چوتھے نمبر پر ہیں۔ 5 واں نمبر مشترکہ طور پر مالٹا، رومانیہ، لٹویا، نیوزی لینڈ، چیک ریپبلک اور بلغاریہ کے نام رہا جن کے شہری 172 ممالک میں پاسپورٹ دکھا کر ویزے کے بغیر داخل ہوسکتے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com